صدری و اسراری نسخہ جات کا گنجینہ

اکسیری و کیمیاوی اعمال کا خزینہ

طبی انسائیکلوپیڈیا (جلد اوّل)

طب قدیم و جدید کے مجربات۔ علم کیمیا کے سربستہ رازوں اور مدت سے مخفی اسراروں کی نقاب کشائی۔ استادان فن اور مرشدان کامل کے سلینوں میں دفن شدہ نسائخ کا بیش بہا خزانہ۔

ترتیب و تالیف

حکیم نور محمد چوہان شملوی

Hakeem Shoukat Ali

پبلشر

ادارہ رفیق روزگار، بابک وال

(برابسہ شاہدرہ ضلع شیخوپورہ)

بار اوّل ایک ہزار قیمت تین روپے آٹھ آنے

بار اول ایک ہزار ——— مارچ ۱۹۵۹ء

قیمت ——— ۳ روپے ۸ آنے

ترتیب و تالیف ——— حکیم نور محمد چوہان

مطبوعہ ——— رشید آرٹ پریس پسیہ اخبار لاہور

پبلشر ——— ادارہ رفیق روزگار بابکوال

کتابت ——— محمد اختر لطیف

منگوانے کا پتہ

ادارہ رفیق روزگار بابکوال (شاہدرہ ضلع شیخوپورہ)

دیباچہ

جہاں سنگریزوں پہ گرتے ہیں گاہک
وہاں جنسِ لعل و گہر بیچتا ہوں
جہاں خار و خس کی خریداریاں ہیں
وہاں موجِ گل ہائے تر بیچتا ہوں
کوئی مشتری ہو تو آواز دیدے
میں کم بخت جنسِ ہنر بیچتا ہوں

❊

آئیں کدھر ہیں آج قدرداں کمال کے
کاغذ پہ رکھ دیا ہے کلیجہ نکال کے

اس وقت تک طبی مجربات کی سینکڑوں ہی نہیں بلکہ ہزاروں کتابیں زیورِ طبع سے آراستہ ہو کر مارکیٹ میں آچکی ہیں۔ درجنوں طبی رسائل بھی شائع ہو رہے ہیں۔ کہ جن میں طبی مجربات کی بھرمار ہوتی ہے۔ لیکن باوجود اس کے

کہ طبی کتب درسائل کی پاکستان میں بہتات ہے۔ ابھی تک طالبان طب کی تشنگی نہیں بجھی۔ اور برابر "ہل من مزید" کا نعرہ لگایا جارہا ہے۔ اس لئے طبی دنیا میں ایک ایسی کتاب کی ضرورت شدت کے ساتھ محسوس کی جارہی تھی۔ جو مجموع المجربات کا خاتمہ کرکے اطبار کرام کے مطب کی جملہ ضروریات کو پوری کرسکے۔

لہذا

حکیم صاحب موصوف نے اس اہم ترین خدمت کا بیڑہ اٹھایا۔ انہوں نے اس کتاب کو مرتب کرنے کا آغاز ۱۹۴۰ء شملہ میں کیا۔ اور سالہا سال کی محنت عرقریزی اور مسلسل جدوجہد کے بعد اس موضوع پر ایک بہترین کتاب مرتب کردی جو اس وقت آپ کے دستِ مبارک کو بوسہ دے رہی ہے۔

اس کتاب میں کیا ہے؟

اس سوال کا جواب تو آپ کی چشم حقیقت شناس ہی دے سکے گی۔ لیکن جہاں تک میری رائے کا تعلق ہے۔ میں اس کتاب کے مطالعہ کے بعد فخر کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ اس جیسی کتاب آج نہیں چھپی۔ اس کتاب میں وہ رازہائے سربستہ اور اسرار ہائے مخفی بغیر کسی لالچ کے بے نقاب کئے گئے ہیں۔ کہ جن کی نظیر آپ کو طبی دنیا کے دائرہ ہائے عمل کے اندر چراغ لے کر ڈھونڈنے سے بھی نہیں مل سکے گی۔ اور یہ امر باعث اطمینان ہے کہ یہ کتاب ان الزامات سے قطعاً بری ہے جو اکثر طبی کتب پر لگایا جاتا ہے کہ ان میں درج شدہ نسائخ یا تو نامکمل ہوتے ہیں یا غلط ملط اور ان کے مصنفین نے بخل سے کام لیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ حکیم صاحب

موصوف نے بخل کے قلع کو سخاوت کے ایٹم بم سے کس قدر اڑا دیا ہے۔ وہ صدری واسراری مجربات جن کے حصول کے لئے اطبائے کرام بیتاب تھے کمال دریا دلی کے ساتھ کتاب کی زینت بنا کر اسے حقیقی معنوں میں گوہر نایاب بنا دیا ہے۔

علم سب کا ہے کسی ایک ملت کسی ایک ملک یا کسی ایک فرد کی میراث نہیں۔ جہاں تک میری معلوماتِ طب کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ وقت کی تمام طبیں ابھی نامکمل ہیں۔ اس لئے اگر ایک طب کے ساتھ ساتھ دوسری سے بھی واقفیت حاصل کر لی جائے تو نہایت تیزی سے شاہراہ ترقی کی جانب قدم بڑھائے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ اسی خیال کے پیش نظر طبی انسائیکلو پیڈیا میں طب یونانی کے ساتھ ساتھ ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک کے مجربات کو بھی جگہ دیدی گئی ہے

یہ ایک حقیقت ہے کہ طب یونانی اور آیورویدک میں "موتیا بند" کا کوئی شافی علاج موجود نہیں ہے۔ لیکن ہومیوپیتھک کی "سنناریا مارٹیما" نامی دوائی سے موتیا بند جیسا عسر العلاج مرض بغیر اپریشن کے شرطیہ طور پہ درست ہو جاتا ہے اسی طرح دیسی طبوں میں کارنکل پھوڑے کا کوئی کامیاب علاج نہیں ہے۔ لیکن "پرپی ڈیکس مرہم" اس مرض کے لئے تریاق ثابت ہوئی ہے۔ اب مقام غور ہے کہ جب ڈاکٹر لوگ اور اہل یورپ ہندوستانی جڑی بوٹیوں کو اپنی ادویات میں جذب کر رہے ہیں تو ہمیں بھی حق پہنچتا ہے کہ ہم بھی ان کی بہترین ادویات اور وہاں کی معدنیات کو اپنی طب میں شامل کریں۔

یوں تو یہ کتاب صدری واسراری نسخہ جات کا گنجینہ، کیمیاوی اعمال کا

خزینہ اور باکمال سنیاسیوں کے کمالات کا آئینہ ہے مگر اس میں چند ایک خصوصیات ایسی پائی جاتی ہیں جو کسی اور طبی کتاب میں نہیں پائی جاتیں۔

مثلاً

عرصہ دراز سے ہمارے طبیب ایک ایسے دستور العمل کی تلاش میں سرگرداں تھے۔ کہ جس سے ان کے مطب کی جملہ ضروریات پوری ہو سکیں۔ لہذا یہ کتاب خاص طور پر اس اہم مقصد کے پیش نظر تالیف کی گئی ہے۔

مجربات کی عام کتابوں میں یہ نقص پایا جاتا ہے کہ ان کے مولف کتاب کا حجم اور نسائخ کی تعداد بڑھانے کے لئے غیر مناسب اور ناممکن نسخے بھرتی کر دیتے ہیں۔ لیکن اس کتاب میں صرف ممکن العمل صدری و اسراری نسخہ جات ملیں گے جو سالہا سال سے آزمودہ ہیں اور طبی دنیا میں اپنی مثال آپ ہیں۔

اس کتاب میں ان نامی گرامی حکیموں، شاہی حکیموں۔ نامور ڈاکٹروں۔ وسیدوں اور باکمال سنیاسیوں کے مخفی خزائن اور صدری مجربات کو طشت از بام کیا گیا ہے۔ جو آسمان طب پر شمس و قمر کی مانند چمکتے ہیں۔

اس کتاب میں نہ صرف تیر بہدف یونانی نسخہ جات درج کئے گئے ہیں۔ بلکہ موقع بموقع آیورویدک۔ سنیاسی۔ ہومیوپیتھی اور بائیوکیمک مجربات بھی سپرد قلم کئے گئے ہیں۔

آیورویدک کی مستند کتابوں سے استفادہ کر کے اس کتاب کو حقیقی معنوں میں ایک کامیاب طبیب کے لئے گوہر نایاب بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔

اس کتاب میں موتیا بند، پتھری۔ بواسیر۔ ہائیڈروسل۔ کاربنکل ایسے ہٹیلے

اور قابل اپریشن امراض کا بغیر اپریشن کامیاب علاج کرنا بتایا گیا ہے۔

کتاب ہذا میں بعض ایسے لاثانی اور لاجواب و مجرب نسخہ جات درج کئے گئے ہیں جو ڈاکٹری آلات کے ناکام ثابت ہونے پر حیرت انگیز کرشمے دکھاتے ہیں۔

سب سے بڑی خوبی اس کتاب میں یہ ہے کہ آیورویدک اور طبی اصطلاحات کو عام فہم زبان میں درج کر دیا گیا ہے۔ بعض الفاظ جو عام لوگ نہیں سمجھ سکتے ان کو درست کر دیا گیا ہے۔ مثلاً۔ صمغ عربی (گوند کیکر)۔ ہیل خورد (الائچی سبز) فلفل سیاہ (کالی مرچ) ترپھلہ (آملہ۔ ہرڑ۔ بہیڑہ) راسنا (تلعی) وغیرہ۔

گویا کہ اس کتاب میں آیورویدک اور یونانی طب کے، ہر مرض کے تمام معتبر نسخے درج کر دیئے گئے ہیں۔ یورپ کی پیٹنٹ ادویات کے نسخے اور برتھ کنٹرول کے طریقوں کو درج کر کے اس کتاب کو بے حد قیمتی معلومات سے بھر دیا گیا ہے۔ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ اشرفیوں اور موتیوں کی قیمت رکھتا ہے۔

اس کتاب سے جہاں وید۔ حکیم اور ڈاکٹر صاحبان فیضیاب ہوں گے وہاں ہر بال بچے دار بھی اس کتاب سے عظیم فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ اس ضمن میں بچوں کی بیماریاں، ان کی پہچان اور ان کا علاج کتاب ہذا کے آخر میں درج کر دیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد ذرا سی محنت کی ضرورت ہے اور اس

طرح ہر پڑھا لکھا شخص ڈاکٹروں کی بھاری فیس اور حکیموں کے گراں نسخوں سے بچ سکتا ہے۔ اور اپنے کنبے کا کامیاب علاج کر سکتا ہے۔ اور اگر آپ جو اس کتاب کو پڑھ رہے ہیں، وید یا حکیم ہیں تو آپ اس کتاب کی مدد سے مزید فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

آخیر میں میں اس کتاب کے مولف حکیم نور محمد چوہان کو مبارک باد دیتا ہوں جنہوں نے قدیم و جدید طب کے راز ہائے سربستہ کو منکشف کر کے طبی دنیا کی گراں قدر خدمت سرانجام دی۔ مجھے امید ہے کہ ان کی یہ کوشش بے حد کامیاب ثابت ہوگی۔ اور وہ آئندہ بھی ایسی کوششیں کرتے رہیں گے۔

حکیم رحیم بخش

لاہور

۲۷/۲/۵۹

ترتیبِ عنوانات

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ
۱	**پہلا باب**	۲
	سر کے بالوں کا گرنا۔ طلسمی گولیاں۔ گولڈن آئنٹمنٹ۔ موتیا بند کا بغیر اپریشن کامیاب علاج۔ موتیا بند کا سرمہ۔ روشن چراغ۔ پائیوردل اکسیر دمہ۔ تمباکو دمہ۔ جگری۔ اکسیر عجیب۔ اکسیر راحت ۱/۲۔ اکسیر راحت ۲/۲ عرق طحال۔ لیپ طحال۔ اکسیر پیچش۔ دوائے پیچش۔ اکسیر سنگرہنی۔ پیچش مروڑ۔ اکسیر بواسیر۔ بواسیر خونی و بادی۔ مرہم بواسیر۔ ذیابیطس شکری۔ اکسیر ذیابیطس۔ ہائیڈروسل بلا اپریشن۔ ہائیڈروسل پلاسٹر۔ حبس البول۔ تریاق پتھری گنوریں۔ اکسیر سوزاک۔ اکسیر آتشک۔ آتشک کا آسان علاج۔ مرہم آتشک۔ اکسیر خنازیر۔ اکسیر جذام (کوڑھ) اکسیر فالج۔ تیل گنٹھیا و درد ہر قسم۔ اکسیر بخار۔ اکسیر ملیریا اکسیر تپہ دوچوتھیا بخار۔ ٹونہ ٹپہ دوچوتھیہ۔ تریاقی گولیاں۔ روغن برقی۔ روغن اکسیری دوائے دق۔ اکسیر دق۔ مرہم اعجاز۔ طلسمی مرہم۔ کارٹیکل پھوڑا۔ لاہوری پھوڑا اکسیر ناسور۔ اکسیر ناروا۔ سانپ کاٹے کا علاج۔ تریاق مارگزیدہ۔	
۲	**دوسرا باب**	۶۱
	مردانہ پوشیدہ امراض اور ان کے علاج۔ جریان۔ دافع جریان واحتلام اکسیر ذکاوتِ حس۔ اکسیر جریان۔ حب جریان۔ سفوف جریان۔ اکسیر عجیب	

سپرمول۔ قرص ملین۔ حب قبض کشا۔ اکسیر احتلام۔ سفوف مغلظ۔ اکسیر مرہم۔ اکسیر معدہ۔ اطریفل ملین۔ اکسیر جگر۔ نوید صحت۔ کجی۔ لاغری سستی۔ ٹکور۔ طلاء مجلوق۔ طلاء فاسفورس۔ طلاء سرخ۔ طلاء خاص۔ طلاء خاص الخاص قوت باہ۔ کیمیائے عشرت۔ سنہری گولی۔ نشاط خیز۔ معجون فلک سیر ۱۔ معجون فلک سیر ۲۔ شاہی گولیاں۔ مقوی باہ مکھن۔ معجون مقوی باہ دمسک امساکی گولیاں۔

زنانہ پوشیدہ امراض اور ان کا علاج۔ لیکوریا۔ اکسیر سلیان الرحم۔ سیلانی۔ دوائے سفید پانی۔ سفوف سیلان الرحم۔ حلوائے سپاری پاک۔ حب سیلان۔۔ حیض۔ حبس الطمث۔ حب اکسیر الرحم۔ حیض کشا بتیاں۔ شربت مدر حیض۔ کثرت طمث۔ سفوف استحاضہ۔ سفوف حیض۔ حابس الدم۔ اسقاط حمل۔ حب اسقاط۔ حب حمل۔ حب محافظ حمل۔ اکسیر اسقاط۔ ہسٹیریا تریاق ہسٹیریا۔ اکسیر اختناق الرحم۔ معجون اختناق الرحم۔ اکسیر یا گولہ۔ اکسیر ہسٹیریا حب ہسٹیریا۔ بانجھ پن۔ حب حمل۔ دوائے حمل۔ ثمر۔ محافظ اولاد۔ برتھ کنٹرول۔ چند ضروری اور اہم ہدایات۔ مانع حمل ڈوش۔ مانع حمل کے داخلی نائخ۔ کونین پیپری۔ ہائیڈروجن پروآکسائیڈ۔ نیم کائنیل۔ کونین، ہائیڈروکلورائیڈ۔ کیلومل آئینٹمنٹ۔

۳	**تیسرا باب**	صفحہ ۱۱۰
	مختلف دھاتوں کے کشتے تیار کرنا۔ دھاتوں کو صاف کرنا۔ کشتہ جات صفائی اور کشتہ۔ سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ تلعی۔ سیسہ۔ جست۔ فولاد	

مرجان۔ مروارید۔ خبث الحدید۔ سنکھ۔ صدف۔ مرواریدی سنکھیا سہ دھاتا۔ مردہ سنگ۔ سنگ لیشپ۔ سنگ جراحت۔ سنگ یہود عقیق۔ یاقوت۔ کشتہ جات کی رنگت اور شناخت۔ اصطلاحات جن کا ذکر کشتہ جات کے ضمن میں آیا ہے۔ ادویات کی صفائی۔ گندھک۔ منسل۔ سہاگہ۔ پھٹکڑی۔ سرمہ سیاہ۔ گوگل۔ شلاجیت میتھا تیلیہ۔ کچلہ۔ جمالگوٹہ۔ تخم دھتورا۔ بھلانوہ۔ ہینگ۔ سندھور رسونت۔

۴ چوتھا باب — صفحہ ۱۴۵

آسان فارماکوپیا

متفرق علاجات

۵ پانچواں باب — ۱۶۱

پیٹنٹ ادویات

یورپ کی پیٹنٹ ادویات۔ راز کی باتیں۔ بچوں کے لئے آیورویدک مجربات۔ بچے کے جسم اور شعور میں مختلف تبدیلیاں۔ بچوں کی بیماریوں کی پہچان۔ معدنیات کے انگریزی نام۔ آیورویدک اصطلاحات۔

ختم شد

تشکریہ

اس کتاب کو ترتیب دینے میں میرے ۱۹ سال اور کثیر سرمایہ صرف ہو چکا ہے۔ اس عرصہ میں میں نے ملک کے نامور طبیبوں کی کتب ہائے طب کا بغور مطالعہ کیا۔ شملہ کے پہاڑوں میں آنے والے اکثر سنیاسیوں اور جوگیوں سے ملاقات کی۔ بعض اوقات یہی شوق مجھے کشمیر اور نینی تال کے پہاڑوں پر لے گیا اور میں نے ان باکمال سنیاسیوں اور رمتے جوگیوں کے سینوں سے وہ راز اگلوائے جو وہ کسی قیمت پر بھی کسی کو بتانے پر تیار نہ تھے۔ لیکن خلوص نیت اور مسلسل محنت سے بالآخر میں کامیاب ہوا۔ اسی اثناء میں ملک تقسیم ہو گیا اور میرا یہ مقصد پورا نہ ہو سکا۔

لیکن اس کتاب کو مرتب کرنے کا شوق بدستور میرے سینے میں موجزن تھا چنانچہ میں نے اس شوق کی تکمیل کیلئے کوشش شروع کی۔ یہاں مجھے سنیاسی یا جوگی تو نہ مل سکے البتہ چند کتابیں ایسی مل گئیں جو میرے نظریہ کے مطابق میرے شوق اور مقصد کی تکمیل کر سکتی تھیں۔ اور میں نے ان کا مطالعہ کیا اور پھر ان کے نسائخ کو آزمایا۔ درست و کامیاب ثابت ہونے پر اُن نسخوں کو اس کتاب میں جگہ دی۔

چونکہ اس کتاب کی تکمیل انہی کتابوں سے ہوئی اور ان کی دستیابی سے

پہلے یہ کتاب نامکمل تھی۔
اس لئے۔
ان کتابوں کے مصنفین و مؤلفین کا میں شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کہ جنہوں نے ایسی عمدہ اور کامیاب و مجرب نسائخ سے بھرپور کتابیں لکھیں

ساتھ ہی ساتھ میں ان اصحاب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے وہ کتابیں حاصل کر کے مجھ تک پہنچائیں اور اس کتاب کو زیور طباعت سے آراستہ کرنے میں میری مدد کی۔

میں نے بہت محنت سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے۔ اس میں وہی نسخے درج کئے ہیں جو عملی طور پر کئی بار کے آزمودہ اور علمی طور پر طب یونانی کا بیش بہا خزانہ ہیں۔ اس کے مطالعہ کے بعد آپ غیر جانبدارانہ طور پر اپنی رائے سے مطلع کریں۔

انسان غلطیوں کا پتلا ہے۔ اور غلطی کا ہو جانا تقاضائے بشریت ہے۔ میری انتہائی کوشش کے باوجود بھی اگر اس کتاب میں آپ کو کوئی غلطی نظر آجائے تو اسے خاطر میں نہ لائیے۔ بلکہ مجھے اس غلطی سے آگاہ کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کا ازالہ ہو سکے۔

آپ کا

حکیم نور محمد چوہان شملوی۔ لاہور

ضروری ہدایات

ہندوستان اور پاکستان کے ذمہ دار حکیم اور شاہی معالج جن معتبر اور قابل قدر نسخوں کو استعمال میں لاتے ہیں۔ وہ اس کتاب میں پوری صحت کے ساتھ درج کر دیئے ہیں۔ فضول، مبالغہ اور لمبی چوڑی تعریفوں سے میں نے احتراز کیا ہے۔ طب یونانی کی مستند کتابیں ان نسخوں کو درست اور مفید تسلیم کرتی ہیں۔ ملک کے نامور حکیم روزانہ ان نسخوں کو استعمال کرتے ہیں۔ اور اشتہاری حکیم ان ہی نسخوں کو تیار کر کے ان دواؤں کی تجارت کرتے ہیں۔ یہی نسخے نامور معالجوں کے سینہ کا راز ہیں۔ جو کہ اس کتاب میں جمع کر دیئے ہیں۔

ہر نسخہ کی تیاری سے پہلے ہر دوا کو خالص اور اصلی حاصل کریں۔ تاکہ دوا پورا فائدہ دے سکے۔ ہر دوا کسی بڑے پنساری سے خریدیں جو ہر دوا کے نام اور شکل سے بخوبی واقف ہو۔ ورنہ کئی چھوٹے اور غیر ذمہ دار پنساری جن دواؤں کے نام سے واقف نہیں ہوتے ان کی جگہ کوئی اور دوا باندھ دیا کرتے ہیں۔ اس لئے مناسب ہے کہ اچھے اچھے پنساریوں سے دوا خریدیں۔ تاکہ کبھی کسی نسخہ میں غلط دوا نہ پڑ جائے۔

ہر زہریلی دوا کو مسلسل استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ ہر سات روز کے بعد دو دن ناغہ کر کے پھر سات دن استعمال کریں۔ اسی طرح جب تک چاہے

استعمال کریں۔ ایسا کرنے سے جسم میں زہر جمع نہیں ہو سکتا۔

جن ادویات میں پارہ ہو ان کا استعمال کرتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ ایسی دوا دانتوں کو نہ لگنے پائے۔ ورنہ مسوڑھے پھول جائیں گے اور منہ سوج جائے گا۔ دانتوں کو شدید نقصان پہنچے گا۔ ایسی ادویات کو کیپسول میں بھر کر مریض کو نگلوانے سے یہ خطرہ لاحق نہیں ہوتا۔

جو مریض گوشت اور انڈے سے پرہیز کریں ان کو ایسی کوئی دوا نہ دیں جس میں کوئی بھی حیوانی جز ہو۔ اگر ایسی دوا کا دینا ضروری ہی ہے تو پہلے مریض سے اجازت حاصل کریں۔ ورنہ ایسے مریض کے لئے کوئی اور نسخہ تجویز کریں جس میں حیوانی جز شامل نہ ہو۔

علاج سے پہلے اچھی طرح تشخیص کر کے پہلے مرض معلوم کریں۔ اور اس مرض کے جو اسباب ہوں پہلے ان کو دور کریں بعد میں مرض کے لئے دوا دیں۔ کیونکہ پہلے جڑ ختم کرنے سے مرض کا زور کم ہو جاتا ہے۔ اور علاج میں آسانی ہو جاتی ہے۔

جب تک اصل مرض کا بخوبی علم نہ ہو تب تک بغیر سوچے سمجھے یونہی دوا شروع نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ غلط علاج سے نفع کی بجائے نقصان کا احتمال ہے۔

حکیم نور محمد چوہان

فنِّ طِبّ

کے

قدر دانوں کے نام

Hakeem Shoukat Ali

پہلا باب

سر کے بالوں کا گرنا

ڈاکٹر ولیم جے رابنسن کا نسخہ

مندرجہ ذیل نسخہ سر کے گرتے ہوئے بالوں کے لیے خصوصی طور پر مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کے استعمال سے نہ صرف گرتے ہوئے بال رک جاتے ہیں بلکہ مضبوط۔ سیاہ اور چمکدار اور لمبے ہو جاتے ہیں۔

نسخہ:۔ کلورال ہائیڈریٹ ایک تولہ۔ ٹینک ایسڈ ایک تولہ۔ ٹنکچر کنتھریڈیس ۲ تولہ گلیسرین چار تولہ۔ الکحل (ریکٹی فائڈ سپرٹ) ۴۲ تولہ۔ ناریل کا تیل صاف ۴۲ تولہ۔ ارنڈی کا تیل آٹھ تولہ۔ سب کو باہم حل کر لیں۔

بوقت صبح بقدر ضرورت سر پہ مالش کریں تاکہ تیل بالوں کی جڑوں تک چلا جائے اور جلد میں جذب ہو جائے۔

طلسمی گولیاں

بے خوابی اور جنون کے لئے لاجواب تحفہ۔ یہ دوا مستعملہ انگریزی ادویات،

مثلاً پوٹاسیم برومائیڈ۔ کلورل ہائیڈریٹ، ڈروس پوڈر۔ پیرلڈے ہائیڈ سلفوفل وغیرہ کی طرح نہ تو نشہ آور ہے اور نہ دل کو زیادہ کمزور کرتی ہے۔ جن مریضوں کو تمام رات نیند نہ آئے یہ دوا ان کے لئے رحمت الٰہی ہے۔

رُب چھوٹی چندن آٹھ تولہ، رب برگ اجوائن خراسانی ایک تولہ۔ چرس چھ ماشہ۔ سفوف پپلامول ایک تولہ۔ تمام ادویات کو باریک پیس کر پانی کی مدد سے دو دو رتی وزن کی گولیاں بنالیں۔

رات کو سوتے وقت ایک گولی دودھ یا پانی سے کھائیں اور جی بھر کر سوئیں

گولڈن آئینمنٹ

سلاق۔ ککرے۔ پڑوال۔ روہے۔ پپوٹوں کا بھدا پن۔ خارش۔ سیلان چشم جالا۔ ناخونہ۔ ورم چشم۔ آشوب چشم۔ پھنسیاں (گوہارنی) میل آنا۔ روشنی سے نظر کا گھبرانا وغیرہ کے لئے کم خرچ اور زیادہ مفید ہے۔ نام نہاد ممیرے کے سرموں سے بدرجہا بہتر ہے۔ میرا دعوےٰ ہے کہ جو اصحاب ایک مرتبہ آزمائش کریں گے۔ وہ اس کے بیش بہا فوائد دیکھ کر یقیناً خوش ہوں گے۔

اس مرکب کے دو درجے ہیں۔ ا اور ب۔ ملاحظہ فرمائیے۔

ا:۔ ایکری فلیوین ۳ رتی، ست پودینہ ساختہ کرسٹل ۲ رتی۔ کافور چار رتی۔ نیلا تھوتھا ۲ رتی۔ گلیسرین دو ڈرام۔ نیلا تھوتھا کو خوب کھرل کریں۔ کافور بھی ساتھ ہی کھرل کرلیں۔ پھر گلیسرین میں ست پودینہ اور ایکری فلیوین حل کریں جب زرد ہو جائے تو نیلا تھوتھا اور کافور کے سفوف میں ملادیں۔ یہ ا ہے۔ الگ رکھیں۔

نوٹ:۔ ویزلین سفید دوائی مرہم والی ۲، ڈنس لین اس میں بورک ایسڈ اعلیٰ قسم کا ایک ڈرام، زنک اکسائڈ ایک ڈرام کسی سفید پتھر کی سل یا چینی کی طشتری میں چھری سے حل کریں۔ جب سفید مرہم تیار ہو جائے تو اس میں ۱ تھوڑا تھوڑا ڈال کر چھری سے حل کریں۔ جب ایک جان ہو جائے تو بس۔ بے نظیر مرہم تیار ہے۔

مریض آنکھوں میں سلائی یا انگلی سے لگائیں۔ اور پپوٹوں پر بھی مالش کریں رات کو سوتے وقت اور صبح منہ ہاتھ دھونے کے بعد لگائیں۔

موتیا بند کا بغیر اپریشن کامیاب علاج

کیا یہ ممکن ہے؟

جی ہاں ممکن ہے!

"ستاریا مارٹیما" نامی ہومیوپیتھک دوائی کی موجودگی میں آنکھ کا اپریشن کرانا فضول ہے۔ طب ہومیوپیتھک نے اس دوائی کو ایجاد کر کے طبی دنیا میں تھلکہ مچا دیا ہے۔ موتیا بند جیسا نامراد مرض عموماً عمر رسیدہ اشخاص میں ظاہر ہوتا ہے اور پاکستان میں ہزاروں اشخاص اس مرض میں مبتلا ہو کر اپنی آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔ کیونکہ یہ مرض لاعلاج تصور کیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا آخری علاج آپریشن سمجھا جاتا ہے۔ لیکن اب آپریشن کے اخراجات برداشت کرنے کی ضرورت نہیں۔ مندرجہ بالا دوائی ایک لاثانی ثابت ہو چکی ہے۔ جو کہ بغیر جراحی اس مرض کا ازالہ کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔ سالہا سال کے تجربہ سے یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ یہ دوائی اس مرض میں اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

اور خصوصاً جب کہ مرض کی ابتدا ہو۔ اس کے استعمال سے چند روز میں مرض فوراً رک جاتا ہے اور چند ہفتوں میں بالکل ختم ہو جاتا ہے۔

آپریشن کی خرابیاں

ا:۔ جب تک موتیا پورا نہ اترے آپریشن نہیں ہو سکتا۔ گویا مرض کو خود دعوت دی جاتی ہے۔

ب:۔ آپریشن کے وقت کمزور اشخاص میں کئی دفعہ زندگی کا خطرہ ہوتا ہے

ج:۔ بعض دفعہ نظر بالکل بند ہو جاتی ہے۔

د:۔ اخراجات اور تکلیف ناقابل برداشت ہوتی ہے۔

"سٹاریا ماریٹما" کیوجہ سے

ا:۔ موتیا کو شروع ہوتے ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔

ب:۔ زندگی کا کوئی خطرہ نہیں۔ مریض اپنے ہاتھ سے دوائی استعمال کر سکتا ہے۔

ج:۔ نظر بند ہونے کا کوئی خطرہ نہیں۔

د:۔ اخراجات مقابلتاً بالکل کم اور تکلیف بالکل نہیں ہوتی۔

پس

اگر آپ خدانخواستہ ایسی مرض میں ہیں یا آپ کے زیر علاج کوئی مریض ہے۔ تو عقل و دانش مندی کا یہی تقاضہ ہے کہ آپ فوراً سٹاریا ماریٹما استعمال کرائیں اور نام پیدا کریں۔

موتیابند کا سُرمہ

جب شروع میں موتیا کا پانی اترنے لگے تو اس سرمہ کا روزانہ استعمال کریں۔ اس سے موتیئے کا پانی اترنا بند ہو جائے گا۔

نسخہ:۔ نیل کے پودے کا بیج ایک حصہ۔ کالا سرمہ دو حصہ

ہر دو کو کھرل کر کے سرمہ بنالیں۔ اور روزانہ صبح و شام استعمال کریں چند روز میں یقیناً فائدہ ہوگا۔

روشن چراغ

تقسیم ملک سے پہلے بہاول پور میں آنکھوں کی دوا روشن چراغ تیار ہوتی تھی اس دوا کی مقبولیت کا یہ عالم تھا کہ ہندوستان کے کونے کونے میں بھیجی جاتی تھی. اس کے فوائد کی تصدیق بڑے بڑے معززین ملک نے کی ہے. تیار کرنے والوں کا دعوے ہے کہ اس کے استعمال سے عینک تک کی عادت چھوٹ جاتی ہے. پھولا، ناخونہ، کلمہ، موتیا بند اور دیگر امراض چشم کے لئے بے حد مفید ہے. ہم عرصہ سے یہ معلوم کرنے کی کوشش میں تھے کہ اس کے اجزا کیا ہیں۔ اس سلسلے میں بہاولپور کے کئی نامور حکماء کو جوابی خطوط بھی لکھے گئے بالآخر ہم اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔ یہ دوا ٹین کی ڈبی میں بند ہوتی ہے اس ڈبی کو چھپی ہوئی، کارڈ بورڈ کی ڈبی میں ملفوف کیا گیا ہے۔ سنا ہے کہ یہ دوا گزشتہ چالیس سال سے لوگوں کے استعمال میں ہے۔ بہاول پور کے مشہور

حکیم محمد عبدالحق شوقؔ صاحب نے اس دوا کا نسخہ یہ تحریر کیا ہے۔

صابون سفائیٹ ایک ٹکیہ۔ ولیسلین صابون سے نصف وزن۔ طوطیا ۴ رتی۔ کنوئیں کا پانی ۲ یا ۳ اونس۔

صابن کی ٹکیہ پانی میں حل کریں۔ بعد میں طوطیا باریک پیس کر حل کریں۔ اور خوب کھرل کریں جھاگ کریمی ہو جائیں۔ پھر اسے آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ لئی سی بن جائے۔ پھر اس میں ولیسلین آمیز کریں۔

نصف چاول کے قریب سیپی میں رکھیں اور دو قطرے پانی ڈال کر ہلائیں دودھ کی مانند ہو جائے گی۔ اب سلائی صاف کر کے اس سے دوا آنکھوں میں ڈالئے۔ پپوٹوں کو ہلاتے رہیے تاکہ فاسد پانی خارج ہو جائے۔

پہلے پہلے تکلیف ہو گی۔ پھر آنکھیں برف کی طرح ٹھنڈی ہو جائیں گی۔ یہ دوا ایک دن کا ناغہ کر کے استعمال کریں۔ تندرست آنکھوں کے لئے ہفتہ میں ایک یا دو مرتبہ۔

پائیوروِل

گوشت خوردہ (پائیریا) کے لئے مجرّب نسائخ

(۱)

ٹنکچر مرر ۲۰ منم۔ ٹنکچر آیوڈین ۲۰ منم۔ ٹینک ایسڈ ۱۰ گرین۔ گلیسرین ۸۰ منم۔ بھابیمول ۴ گرین۔ ٹنکچر ایکوانائیٹ ۲۰ منم۔ ٹنکچر کیپس آئی ۲۰ منم۔ کلوروفارم ۲۰ منم ایکوا ۴ منم۔ تمام کو ملا کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ روئی کی پھریری تر کر کے

(باقی صفحہ ۲۴ پر)

روئی کی پھریری تر کر کے متاثرہ جگہ پر لگائیں اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ یہی روغن گرم پانی میں تین قطرے ڈال کر کلیاں کریں۔ بعد میں روئی سے پھر لگائیں۔ گوشت خورہ کے علاوہ تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ ہلتے ہوئے دانتوں کو بھی جما دیتا ہے۔ برسوں سے آزمودہ ہے۔

(ماخوذ رموز تجارت بہاولپور)

اکسیر دمہ

دمہ کی تیر بہدف دوا۔ اجزا بالکل معمولی ہیں لیکن فوائد بے شمار و بے نظیر۔ کئی دفعہ کا آزمودہ ہے۔ اس نسخہ کو ۱۹۳۶ء میں دیدھوشن بھیشگ کلیسری پنڈت گوردھن شرمانے "اکھل بھارت وشیہ وید سمیلن" کے پریذیڈنٹ کی حیثیت سے پیش کیا تھا۔ جس کے بعد کئی ویدوں اور حکیموں نے آزمایا۔ کامیاب نکلا، اور اب تک مستعمل ہے۔

نسخہ :- پوست بہیڑہ عمدہ ایک پاؤ۔ نوشادر دیسی، بریاں ایک تولہ سوناگیرو ۶ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔

تین ماشہ صبح اور ۳ ماشہ شام خالص شہد میں ملا کر چٹائیں۔ کچھ دنوں کے استعمال سے مریض اللہ کے کرم سے صحت یاب ہوگا۔

استعمال سے قبل مناسب دوا سے مریض کو قے یا دست آور دوا دیجئے تاکہ ہوائی نالیوں سے بلغم خارج ہو جائے اور دوا اپنا اثر دکھائے۔ دورانِ استعمال بھی گاہے ہلکا جلاب دیں۔

دانتوں کی جڑوں میں پھیریں۔ اگر مسوڑھوں کا گوشت بھی گل چکا ہوگا تو ہفتہ عشرہ تک مکمل صحت ہو جائے گی۔ کئی بار کا آزمودہ ہے۔ محض نسخہ حاصل کرنے کے لئے ۵۰ روپے خرچ کئے گئے ہیں۔ اب بغرض استفادہ عام شائع کیا جاتا ہے۔ جن حضرات کو فائدہ ہو وہ میرے حق میں صرف دعائے خیر کر دیں آج تک یہ نسخہ غلط ثابت نہیں ہوا۔

۲

دانتوں کے درد، مسوڑوں کے ورم

ٹنکچر آیوڈین آف ریکٹی فائڈ سپرٹ ایک تولہ۔ ٹنکچر ایکونائیٹ ۲ تولہ۔ دونوں کو ملالیں۔ ترکیب استعمال حسب سابق۔

۳

یہ نسخہ جناب افسر الاطباء حکیم، ڈاکٹر پروفیسر عبدالشکور صاحب نے ارسال فرمایا ہے۔ آپ نے لکھا ہے کہ ایک کمپنی ہزاروں روپے اس نسخہ کے عوض دے رہی تھی۔ لیکن استفادۂ عام کے سوال پر ارسال ہے۔

یہ روغن گوشت ایسے موذی مرض کے لئے بے حد اکسیر ہے۔ پندرہ دن کے اندر تمام مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔ نسخہ یہ ہے۔

کوکین ہیڈرو کلورائیڈ ۱۵ گرین۔ مارفین ہیڈرو کلورائیڈ ۷ گرین۔ تھائیمول ۳۰ گرین مینتھل کرسٹل ۳۰ گرین۔ کلورل ہیڈریٹ ۲۵ گرین۔ آئل کلوز ۳۰ قطرے۔ آئل سنے من ۳۰ قطرے۔ آئل کاجپوٹی ۳۰ قطرے۔ ٹنکچر مرھ ۴ ڈرام۔ آئل کیمفور یٹا آٹھ اونس۔ آئل سی سمیم ۴ ڈرام۔ سب کو باہم کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں

(باقی صفحہ ۲۴۳ پر)

تریاق دمہ

لیفے ڈرین ہائیڈرو کلورپاوڈر ۳ ڈرام، ایڈری نیلین ہائیڈروکلورائیڈ ۱/۱۰۰۰۔ سلیوشن ۲ ڈرام۔ کیفین ٹرائی آیوڈائیڈ ایک ڈرھم۔ کلاہِ گندہ بُزسونہن گندہ ۲ تولہ ٹنکچر اسٹرامونیم آدھ اونس۔ لیکوارسینی کس ۲ ڈرام۔ ٹنکچر بیلیا ایتھرس آدھ اونس۔ ٹنکچر بیلاڈونا۔ آدھ اونس۔ کشتہ مرجان معتبر ۹ ماشہ کشتہ شاخ گوزن ۹ ماشہ مشک خالص ۹ ماشہ۔

ان سب ادویات کو دس روز تک متواتر روزانہ ۴ گھنٹے تک کھرل کریں۔ جب یکجان ہو جائیں۔ دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیں۔ جب قوام گولیاں بننے کے قابل ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنا کر دھوپ میں خشک کر کے ان پر سونے کے ورق لگا لیں۔

یہ گولیاں مرض دمہ کو نیست و نابود کر کے مریض کو حیاتِ نو بخشتی ہیں۔ دمہ کے مریض کے لئے شفائے غیبی کا حکم رکھتی ہیں۔ ایک مہینہ مسلسل استعمال کرائیں مرض جڑ سے ختم ہو جائے گی۔ یہ ایک امر مسلمہ ہے کہ ان گولیوں سے بڑھ کر اور کوئی دوا کامیاب نہیں۔

۲ گولیاں دورے کی حالت میں گرم پانی سے کھلائیں۔ استعمال سے چند منٹ بعد ہی آرام دیتی ہیں۔ ٹیکوں سے زیادہ قوی الاثر ہیں۔ جب دورہ نہ ہو۔ تو ایک گولی صبح ایک شام سوتے وقت گرم پانی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ دمہ کو کامل فائدہ ہوگا۔

جگری

نسخہ:۔ پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ۔ پوست بلیلہ ۵ تولہ۔ پوست آملہ ۵ تولہ
مرچ سیاہ ایک تولہ۔ الائچی سبز تین تولہ۔ مجیٹھ ۵ تولہ۔ تربوز ۲ سیر۔ برادہ لوہا
۱۵ تولہ۔ تمام ادویات کو ماسوا برادہ لوہا۔ پیس لیں۔ اب تربوز میں ایک
چوکور ٹکڑا اتار لیں۔ اور سفوف آدھا ڈال کر اوپر برادہ لوہا ڈالیں پھر اس کے
اوپر باقی سفوف ڈال کر ٹکڑا فٹ کر دیں۔ اگر ایک تربوز میں یہ چیزیں نہ آ
سکیں تو دو لے لیں اور کٹے ہوئے ٹکڑے پر کپڑا اور مٹی سے گل حکمت
کریں۔ اب اسے رُوڑی (گند کا ڈھیر) میں ۱۵ دن تک دفن رکھیں۔ نکال
کر چیر لیں۔ اندر سے جو پانی نکلے اس کو چھان کر بوتل میں محفوظ رکھیں۔

اس پانی کی مقدار خوراک ۲ سے ۳ تولہ تک ہے۔ اس میں بقدر ضرورت
سادہ پانی ملا کر پئیں۔ اگر نازک مزاج اسے استعمال نہ کر سکیں۔ تو اس کا شربت
تیار کر لیں۔ علاوہ اس کے مندرجہ ذیل سفوف بھی اس میں شامل کر دیں تو کہنہ
سے کہنہ ضعف جگر دور ہو جائے گا۔

نسخہ سفوف:۔ فیرائی ایٹ ایمونیا سائٹراس ۴ ڈرام۔ مگنیشیا سلفاس
۳، اونس۔ سوڈا بائی کارب ۴ ڈرام۔ فیرائی ایٹ کونین سائٹراس ۴ ڈرام۔ بیس
سفوف تیار کریں اور مندرجہ بالا پانی کے ہمراہ ایک ماشہ کھائیں۔

ضعف جگر۔ بخار طحال کے لئے بے نظیر اور تجربہ شدہ چیز ہے۔
سفوف = پوڈر، گل حکمت دو برتنوں کو جوڑ کر مٹی سے بند کرنا۔

اکسیر عجیب

یہ اکسیر واقعی عجیب و غریب ہے۔ اس کا نسخہ بتانے کا سہرا حکیم نعیم اللہ نعیم صاحب کے سر ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اس دوا سے پیعادی بخار۔ پرانے بخار سے بعد کی کمزوری، آنتوں کی سوزش، جگر اور تلی کی خرابیاں چہرہ کی زردی اور دل کا دھڑکا وغیرہ تمام شکایتیں رفع ہو جاتی ہیں۔ آزما کر دیکھئے اور فائدہ اٹھائیے۔

نسخہ:- ہیرا کسیس (آئرن سلفیٹ) ۶ ماشہ کو ۴ سیر پانی میں لوہے کی کڑاہی میں حل کریں۔ پھر اس میں نیم کے پتے۔ چوائتہ۔ شاہترہ۔ گلو سبز ہر ایک ۵ تولہ کوٹ کر ڈالیں۔ اب اس میں ۳ ماشہ گندھک کا تیزاب حل کریں۔ اور آگ پر رکھیں۔ جب دو تین جوش آجائیں تو سوڈا سلفاس ڈیڑھ چھٹانک اور مگنیشیا سلفاس ڈیڑھ چھٹانک دونوں کو ملا کر کڑاہی میں ڈال دیں۔ جب دوائی کا پانی آدھا جل جائے تب موٹے کپڑے سے چھان لیں۔ اور دوبارہ کڑاہی صاف کر کے اسمیں ڈال دیں اور نرم آگ پر پکائیں۔ یہاں تک کہ تمام پانی خشک ہو جائے اور باقی دوا کڑاہی میں سے خشک کر کے کھرچ لیں اور لوہے کے موصل سے دو گھنٹے تک خوب رگڑ کر بوتل میں بھر لیں۔ بس دوا تیار ہے۔

پہلے دن ایک رتی صبح ایک شام کھانا کھانے کے بعد مریض کو کھلائیں۔ ہر روزانہ دوا کی مقدار میں ایک چاول برابر اضافہ کرتے جائیں۔ پندرہ دن میں مکمل آرام ہوگا۔

اکسیر راحت

۱

یہ دوا امیروں اور رئیسوں کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ یہ نادر اکسیر دل کی تمام بیماریوں کے لئے ایک عجوبہ اور معجز نما ہے۔ ایسی تیر بہدف اور اکسیر دوا آج تک میرے دیکھنے میں نہیں آئی۔ اس کی پہلی خوراک ہی سے دل کو طاقت محسوس ہونے لگتی ہے اور چند خوراکوں سے دل کا دھڑکنا۔ ڈوبنا۔ غشی۔ خفقان وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ ازیں حد درجہ مقوی باہ ہے۔ زیادہ تعریف بے فائدہ ہے۔ جو صاحب استعمال کریں گے وہ خود اس کی تعریف کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ۔ کشتہ مونگا۔ کشتہ سنگ یشب۔ زہر مہرہ خطائی کشتہ نقرہ۔ کشتہ طلاء۔ کشتہ عقیق۔ تاریل دریائی۔ کشتہ قلعی ہر ایک تولہ تولہ طباشیر بالنسی ۲ تولہ۔ الائچی خورد ۲ تولہ سب ادویات کو ایک ہفتہ روزانہ روح کیوڑہ، روح بید مشک اور روح گلاب میں کھرل کریں۔

مقدار ایک رتی سے ڈیڑھ رتی جمیرہ گاؤزبان عنبری یا سادہ سے کھلائیں۔

اکسیر راحت

۲

یہ دوا غریبوں کے لئے ایک نادر تحفہ ہے۔ یہ دوا نہ صرف دل کی بیماریوں

کے لئے مفید ہے بلکہ گرمی کی وجہ سے پیدا ہونیوالی امراض مثلاً پیاس۔ گھبراہٹ بے چینی۔ بخار۔ دست۔ مروڑ۔ دل کا ڈوبنا۔ دل کی دھڑکن۔ سر چکرانا۔ احتلام جریان۔ سوزاک۔ لیکوریا کے لئے بھی لاثانی ہے۔ حکماء کو یہ اکسیر اپنے مطب میں ضرور رکھنی چاہیئے۔

نسخہ:۔ طباشیر۔ نقرہ۔ الائچی خورد۔ برادہ صندل سفید۔ کشنیز۔ ہر ایک تین تین تولہ۔ تاریل دریائی۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ سنگ یشپ۔ کشتہ زہر مہرہ ہر ایک تولہ تولہ۔ کشتہ صدف مروارید ۶ ماشہ۔ ورق نقرہ ایک دفتری۔

پہلے طباشیر نقرہ اور الائچی خورد کو کھرل کریں۔ اور ورق نقرہ (چاندی) ملاتے جائیں۔ جب سب ورق خاکستر ہو جائیں تو باقی ادویا باریک شدہ اور کشتہ جات ملا کر دو گھنٹہ تک کھرل کریں۔ لیں تیار ہے۔

ایک ماشہ سے دو ماشہ مناسب بدرقہ کے ساتھ دیں۔

عرق طحال

ہمیں یہ نسخہ حکیم مولوی عبدالواحد صاحب سے حاصل ہوا ہے۔ حکیم صاحب موصوف نے متعدد بار اس نسخہ کا تجربہ فرمایا ہے۔ اکثر مریضوں کو اس سے خاطر خواہ فائدہ ہوا ہے۔ ممدوح اس نسخہ کی تعریف میں رطب اللسان ہیں۔ کہ چار پانچ ہفتہ میں تلی کا پرانا مرض بھی ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بھروسہ کی چیز ہے آزمائش شرط ہے۔

نسخہ:۔ قلمی شورہ ایک تولہ۔ نوشادر خالص ۶ ماشہ۔ پھٹکڑی خام ۶ ماشہ۔

سوڈا بائی کارب ۶ ماشہ۔ پوٹاش ۳ ماشہ۔ سہاگہ خام ۳ ماشہ۔ سفوف ریوند چینی ۳ ماشہ۔ سفوف زنجبیل ½ ۱ ماشہ۔ ایلوہ ½ ۱ ماشہ۔ جوکھار ½ ۱ ماشہ۔ ہیراکسیس ۶ رتی۔ سرکہ جامن ۳ تولے۔ سرکہ خالص نیشکر ۳ تولے۔ سلفیورک ایسڈ ڈائیلٹ (تیزاب گندھک پانی ملا ہوا) ۹۰ قطرے۔ آب مقطر ۶۰ تولے۔ قند سفید ۱۲ تولے۔

خشک دواؤں کو باریک کر کے تر دواؤں میں ملا کر بوتل میں رکھ لیں۔ یہ چھ ہفتہ خوراک ہیں۔ بوتل کو ہلا کر ایک خوراک صبح ایک شام استعمال کریں۔ اسی طرح نسخہ تیار کر کے استعمال کرتے رہیں۔ بہتر ہو کہ اس دوا کے ساتھ ساتھ مندرجہ ذیل "لیپ" استعمال کریں۔

لیپ طحال

انجیر ½ ۲ تولہ۔ مغز املتاس ۶ ماشہ۔ ایلوہ ۶ ماشہ۔ ریوند چینی ۶ ماشہ۔ نمک ہندی ۶ ماشہ۔ خب الثعلب خشک ۶ ماشہ۔ تمام دواؤں کو سرکہ خالص میں پیس کر تلی کی جگہ پر لیپ کریں۔ اور روزانہ یہی لیپ کریں۔ چالیس روزہ استعمال سے پرانی سے پرانی تلی دفع ہو جائے گی۔

اکسیر پیچش

ایک ہی دن میں مکمل اور شرطیہ آرام

نسخہ۔ مگنیشیا سلفاس ایک ڈرام تول کر ایک شیشی میں ڈال دیں۔ اب پانی گرم کریں اور ۴ مرتبہ کپڑے سے چھان کر ٹھنڈا کریں یہ پانی ۴ اونس شیشی میں

ڈال کر خوب ہلائیں۔

پیچش کے مریض کو یہ عرق ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ میں ایک ایک چمچہ دیتے رہیں۔ کیسی ہی سخت پیچش کیوں نہ ہو ایک ہی دن میں مکمل آرام ہوگا۔ بارہا مرتبہ کا آزمودہ ہے۔

دوائے پیچش

نسخہ:۔ روغن بیدانجیر عمدہ ۲ تولہ۔ صمغ عربی مسفوف ۹ ماشہ۔ پانی صاف ۱ تولہ۔

اول صمغ عربی کو کھرل کر کے تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر لئی سی بنالیں۔ پھر تھوڑا تھوڑا روغن ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ سارا روغن ختم ہونے پر بقیہ پانی ڈال کر حل کریں۔ اس کا رنگ دودھ سا ہو جائے گا۔ اب اس میں کلوروڈین ۰ ابوند کہ چی سالی ۱۰ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ بیل لیکوئیڈ ۲۰ ماشہ کا اضافہ کریں اور کل دوا کی مقدار پانچ ۵/ خوراک کر لیں۔ اور اڑھائی اڑھائی گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ نسخہ روزانہ تیار کریں۔ جیسے جیسے آرام ہوتا جائے نسخہ میں روغن بیدانجیر کی مقدار کم کرتے جائیں۔ انشاء اللہ تین چار روز میں مکمل صحت ہوگی۔ دوران علاج دودھ کے سوا کوئی چیز نہ دیں۔

اکسیر سنگرہنی۔ پیچش، مروڑ

نسخہ:۔ ٹنکچر بالا دو تولہ۔ کتھہ ایک تولہ۔ سونٹھ ایک تولہ۔ ہینگ خام ایک تولہ

موچرس ایک تولہ۔ بیل گری ایک تولہ۔ بھنگ ایک تولہ۔ افیم ایک تولہ۔ انار کا چھلکا ۲ تولہ۔

تمام چیزیں خالص اور اصلی لیں۔ کٹھہ دودھیا لیں۔ ہینگ عمدہ یا ہیرا ہینگ لیں۔ پہلے افیم کو گرم پانی میں گھول کر موٹے کپڑے میں سے فلٹر کر لیں۔ پھر تمام چیزوں کو باریک کر کے کھرل میں ڈالیں اور افیم کا پانی ڈال کر گھوٹیں۔ پھر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور خشک کر لیں۔

خوراک ایک گولی سے تین گولی تک صبح۔ دوپہر اور شام۔ ہمراہ پانی۔ یہ گولیاں پرانے مریض پیچش اور سنگرہنی کے لئے بے حد مفید ہیں۔ آزمائش شرط ہے۔

اکسیر بواسیر

بغیر اپریشن کامیاب علاج

نسخہ:۔ طوطیا ۲ تولہ۔ پھٹکڑی سفید ۲ تولہ۔ دونوں کو باریک کریں۔ اب ایک کٹورہ چینی جس میں ڈیڑھ سیر پانی آسکے لیں۔ اس میں مذکورہ وزن پانی ڈال کر اس میں سفوف ڈال کر تین گھنٹہ تک رکھیں، اس عرصہ میں کٹورہ اور پانی از خود گرم ہو جائیں گے۔ پانی کی سطح پر لال رنگ کا پوڈر آجائے گا۔ جسے چمچے سے اتار لیں۔ اور سایہ میں خشک کریں۔ ضرورت کے وقت مریض کو لٹائیں۔ ایک ماشہ دوا مذکور، دو ماشہ تیزاب شورہ چینی کٹورہ میں حل کریں۔ ہر تین منٹ بعد مسوں پر لگائیں۔ جتنے کہ مسوں کا رنگ سبز ہو جائے گا۔ اب ایک بالٹی پانی لیں۔ (موسم گرما میں برف کا پانی لیں) اور گلاس بھر بھر کر مسوں پر ڈالیں۔ جسے

خارج ہو جائیں گے۔ اگر نہ بھی خارج ہوں تو مضائقہ نہیں۔ دو تین دن میں از خود گر جائیں گے۔ بعد میں زخموں پر کافور ایک حصہ۔ مکھن سو بار پانی میں دھلا ہوا ۲ حصہ ملا کر بطور مرہم لگائیں۔ شرطیہ دوا ہے۔ دعوٰی سے استعمال کرائیں۔

بواسیر خونی و بادی کیلئے اکسیر

نسخہ:۔ گندھک صاف، کریم آف ٹارٹار۔ مغز تخم شفتالو۔ رسونت صاف شدہ گوند کتیرا۔ ریوند خطائی۔ افسنتین۔ مغز تخم نیم۔ مغز تخم بکائن مصبر ہر ایک تولہ تولہ کچلہ مدبر سائیدہ چوتھائی تولہ (۳ ماشہ)

ہیمے میلس الکیٹریکٹ حسب ضرورت ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولی صبح دو شام نیم گرم دودھ کے ساتھ دیں۔ خونی و بادی بواسیر کے لئے تیر بہدف اور تجربہ شدہ چیز ہے۔

مرہم بواسیر

نسخہ:۔ پھٹکڑی کھیل کی ہوئی ۴۰ گرین۔ زنک اکسائیڈ ۳۰ گرین۔ مشک کافور ۵ گرین۔ کاربالک ایسڈ ۱۰ قطرے۔ افیم ۱۰ گرین۔ مازو باریک پسا ہوا ۲۰ گرین لینولین سوا اونس۔ ویسلین سوا اونس۔ ہیمے میلس الکیٹریکٹ ۲ ڈرام حسب معمول مرہم بنالیں۔ بیرونی طور پر یہ مرہم مسوں پر لگائیں اور اوپر والی دوا اندرونی طور پر کھلائیں۔ بواسیر کا شرطیہ شافی و کافی علاج ہے۔ دوران علاج سرخ مرچ۔ تیل۔ ترشی۔ ثقیل غذا سے پرہیز کرائیں۔

ذیابیطس شکری

یہ دوائی بے شمار مریضوں پہ آزمائی جا چکی ہے۔ اور بے حد مفید ثابت ہو چکی ہے۔ نہایت سریع الاثر ہے۔ اکثر مریض جو پہلے "انسولین" کے ٹیکے اور دیگر مرکبات انگریزی استعمال کر چکے تھے، اسی دوا سے مکمل صحت یاب ہوئے۔

نسخہ:۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ فولاد انگریزی دواکٹری۔ کشتہ مرجان۔ کشتہ صدف مروارید کی۔ کشتہ عقیق۔ کشتہ زمرد۔ کشتہ نقرہ ہر ایک چھ چھ ماشہ۔ کشتہ پوست بیضۂ مرغ ایک تولہ۔ تخم کاہو مقشر۔ مغز کشنیز خشک۔ گل سرخ۔ برادہ وائٹ ہاتھی۔ کاکنج۔ برادہ صندل سفید اور سرخ۔ مغز تربوز۔ مغز تخم خیارین۔ مغز تخم کدو شیریں۔ خشخاش سفید۔ تخم خرفہ ہر ایک تولہ تولہ۔ زرشک پوست آملہ۔ مغز تخم جامن ہر ایک دو دو تولہ۔ طباشیر کبوتر۔ گل انار۔ رب السوس۔ گل ارمنی۔ گل مختوم نشاستہ گندم۔ گل پستہ۔ اقاقیا۔ برادہ لنج۔ پوست سماق۔ صمغ عربی۔ جفت بلوط، کتیرا۔ ست گلو۔ اصل السوس مقشر۔ پوست درخت نیم۔ انبہ مجوشیریں تخم کاسنی پاہ گجراتی۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ۹-۹ ماشہ۔ شلاجیت آقاقیا ڈیڑھ تولہ۔ کافور دو رتی ایک تولہ۔ سنوف برگ گڑمار بوٹی، سب دوا کے ہموزن۔

باریک پیس کر کپڑچھان کر لیں۔ اب عرق انار شیریں۔ عرق گلکڑی اور عرق کدو دراز میں شلاجیت حل کریں۔ بعد میں سب ادویہ ملا کر تین تین ماشہ کی ٹکیاں بنا لیں اور سایہ میں خشک کریں۔

ایک ٹکیہ صبح بکری کے تیم گرم پھیکے دودھ سے اور ایک ٹکیہ شام کو عرق گلاب

۷ تولہ سے دیں۔

پانی پینے کے گھڑے میں برادہ صندل سفید ۵ تولہ، مغز تازہ ۵ تولہ کی پوٹلی بنا کر ڈالدیں۔ بوقت اشتہا مریض کو یہی پانی استعمال کرائیں۔ ہر تیسرے دن پوٹلی بدل دیا کریں۔

کھانے کے لئے جو کے موٹے آٹے کی روٹی اور دال موٹھ میں پالک مخمرہ یا کدو دراز پکا کر دیں۔ زرشک کی چٹنی بھی دی جا سکتی ہے۔ باقی تا علاج جملہ اشیاء سے پرہیز

اس دوائی کے استعمال سے پہلے ہی دن نہ صرف پیشاب کی مقدار گھٹ جاتی ہے۔ بلکہ شکم آنا بھی موقوف ہو جاتا ہے۔ اور مریض اپنے اندر طاقت محسوس کرنے لگتا ہے۔ آہستہ آہستہ مرض ختم ہو جاتا ہے اور مریض تندرست۔ تجربہ کریں۔

اکسیر ذیابیطس

نسخہ:۔ گڑمار بوٹی ایک تولہ۔ افیم ۳ ماشہ۔ خستہ جامن ۶ ماشہ۔ پنگم ٹین ایک ماشہ۔ پپسین ایک ماشہ۔ کشتہ زمرد ایک ماشہ۔ سب ادویہ کو باریک پیس کر ان کے برابر وزن مرغ کے سنگدانوں اور گردوں کو خشک کر کے سفوف بنالیں۔ اور ادویہ میں ملا کر رکھ لیں۔

ایک ماشہ مناسب بدرقہ سے دیں۔ پہلے ہی دن شکم آنا بند ہو جاتی ہے۔ اور تھوڑے ہی دنوں میں مرض کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔ کئی دفعہ کی آزمائی ہوئی دوا ہے۔

ہائیڈروسل کا کامیاب علاج، بغیر اپریشن

فوطوں میں پانی بھر جانے کی مرض کا نسخہ

مرض ہائیڈروسل یعنی فوطوں میں پانی اتر آنا۔ نہایت خطرناک مرض ہے۔ اس سے فوطوں میں پانی بھر جاتا ہے اور پھر یہ روز بروز بڑھتے رہتے ہیں۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ بغیر اپریشن اس کا علاج ممکن نہیں۔ لیکن درج ذیل نسخہ کو آزما کر دیکھئے کہ کس قدر کامیاب ہے۔ یہ نسخہ ایک ماہر امراض مخصوصہ کے سینہ کا راز ہے۔ جس سے ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں۔

ہائیڈروسل پلاسٹر

:۔ میتھی ۲ تولہ۔ تخم خطمی ۲ تولہ۔ انجیر زرد ۲ تولہ۔ گل بابونہ ۲ تولہ۔ ناخونہ ۲ تولہ
لہ۔ تخم کناں ۲ تولہ۔ تخم قرطم ۲ تولہ۔

بات کو ۴ سیر پانی میں پکائیں۔ بعد میں اسے لوہے کی کڑاہی میں
چربی شیر۔ چربی ریچھ۔ چربی بطخ۔ چربی مرغ ہر ایک دو دو تولہ
بائی اصلی سائیدہ ایک تولہ۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ پسی ہوئی ایک
ڈالکر نرم آگ پر پکا دیں۔ جب پانی خشک ہو جائے
سے کسی کپڑے سے چھان لیں اور کسی چینی کے برتن
ہو کر مرہم کی طرح ہو جائے گی۔ بس تو صاحب
کم رکھتی ہے۔ اب ذرا سا مرحلہ اور طے کریں۔

ایک سیر کیسید کے پھول لے آئیں۔ روزانہ مٹھی بھر پھول ایک سیر پانی میں پکائیں اور جب ذرا ٹھنڈا ہو جائے تو فوطوں کو ٹکور دیں۔ اور بعدہٗ اس مرہم کو فوطوں پر لگائیں۔ اور ارنڈی کا پتہ باندھ کر سو رہیں۔ فوطوں سے بکثرت پانی خارج ہو گا۔ تمام منجمدادہ نکل جائے گا۔ صرف پندرہ دن کے لیے کافی ہے۔ دوران استعمال مریض کو چت لٹا دیں۔ اور مریض کو بغیر بتائے اچانک ایک لوٹا پانی کا مریض کے پیٹ پر ڈالیں۔ اچانک پانی ڈالنے سے مرض کی بڑھی ہوئی رگیں اپنے ٹھکانے پر آجاتی ہیں۔ اور مریض تندرست ہو جاتا ہے۔

یہ دوا صرف فوطوں میں پانی اترنے کے لئے ہی مفید نہیں بلکہ فوطوں کے ہر قسم کے ورم (سوجن) کے لئے شافی ہے۔

حبس البول

یعنی

بند پیشاب کو بغیر آلہ کیتھیٹر کے جاری کرنا۔

ایک شخص کو کہیں سے مندرجہ ذیل نسخہ دستیاب ہوا تھا۔ اور وہ اس سے حبس البول کے مریضوں کا علاج کیا کرتا تھا۔ یہ نسخہ اس قدر کامیاب ہوا کہ کہ وہ آدمی اس مرض کے علاج میں ماہر سمجھا جانے لگا اور دور دراز سے مریض آتے تھے۔ اس شخص کا کہنا ہے کہ جہاں آلہ کیتھیٹر ناکام رہا۔ اس نسخہ نے وہاں کامیابی حاصل کی۔ میرے سوال پر اس نے بخل سے کام نہیں لیا اور فوراً نسخہ بتا دیا۔ جو آپ کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

نسخہ:۔

ملٹھی ۱۲ ماشہ۔ زیرہ سفید ۱۲ ماشہ۔ دار چینی ۱۲ ماشہ۔ گل کلیو ۱۲ ماشہ۔ جوکھار ایک ماشہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ قلمی شورہ ایک ماشہ۔ پھٹکڑی بریاں ایک ماشہ۔ الائچی خورد ایک ماشہ۔ جملہ ادویات کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ اور اسے گائے کے دودھ کی لسی میں ڈال کر استعمال کریں۔ خدا کے فضل و کرم سے بند پیشاب جاری ہو جائے گا۔ تجربہ کر دیکھیں۔

تریاق پتھری

ایک ہی دن میں دو دانہ تک کی وزنی پتھری کو ریزہ ریزہ کر کے خارج کر دینے والا نسخہ۔

ایک نر خرگوش لے کر ذبح کریں۔ اس کے پیٹ کو صاف کر کے اس میں قلمی شورہ ایک پاؤ۔ سنگ یہود نصف پاؤ اور ریوند خطائی تین تولہ۔ بھر کر سلائی کر دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اور ایک اوپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیں۔ جب اوپلے جل کر ٹھنڈے ہو جائیں تو دوائی نکال کر پیس لیں اور کپڑ چھان کر کے رکھ لیویں۔

بوقت ضرورت مٹی کے دو کورے برتن لیں۔ ایک برتن میں پتھر پھوڑی بوٹی مناسب مقدار میں ڈال کر ڈنڈے سے خوب گھوٹیں۔ پھر مل چھان کر ہم سیر پانی ملا کر رکھ لیں۔ مندرجہ بالا دوائی تین ماشہ ہر لیف کے منہ میں رکھ کر پاؤ بھر پانی بوٹی والا پلائیں۔ پیشاب خوب آئے گا اور پتھری ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہو جائے

گی۔ پیشاب کو کسی برتن میں کریں۔ تھوڑی دیر بعد آپ دیکھیں گے کہ پتھری تہ نشین ہو جائے گی۔ بوٹی کا پانی آدھ آدھ گھنٹہ بعد پلاتے رہیں۔ درد گردہ کافور ہو جائے گا۔ اور پتھری خارج ہو جائے گی۔

آزمائش شرط ہے۔ کسی چیختے چلاتے مریض پر آزمائیے۔ بغیر آپریشن اور کلوروفارم سنگھائے پتھری کے اخراج کا سریع الاثر علاج ہے۔

گنوریں

سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔ تقسیم ملک سے پہلے اسی نام سے فروخت ہوتی تھی چونکہ اس کا موجود ایک ہندو تھا۔ اس لئے وہ ترک وطن کر گیا اور پاکستان میں یہ نسخہ کسی کے پاس نہیں ہے۔ لیکن بھارت میں بدستور اس کا چرچا ہے۔ بڑی محنت سے یہ نسخہ حاصل کیا گیا ہے۔ نئے سوزاک کے خصوصی طور پر مفید ہے۔ پہلی خوراک ہی چند منٹ بعد اپنا اثر دکھاتی ہے اور درد، ٹیس و سوزش کو آرام دیتی ہے۔ آزمائش کر کے دیکھ سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ دانہ الائچی کلاں ۶ تولہ۔ تخمی شورہ ایک تولہ۔ دونوں کو باریک سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ روزانہ صبح مندرجہ ذیل نسخہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

لعاب پوست فالسہ شکری ایک تولہ۔ شیرہ خار خشک ۵ ماشہ۔ شیرہ کباب چینی ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خربوزہ ۵ ماشہ۔ شیرہ تخم خیارین ۵ ماشہ۔ سب شیرہ ہائے مذکور پانی سے رگڑ کر نکالیں پھر وزن کریں۔ اب اس میں شربت بزوری ۲ تولے ملائیں اور اول الذکر سفوف کے ساتھ پئیں۔

اکسیر سوزاک

اس نسخہ کو دو جگہوں پر تیار کیا جاتا ہے۔ (ا اور ب)

ا:۔ کشتہ سنگ جراح۔ کشتہ بادہ سنگھا بطریق عام۔ کشتہ سکہ شورہ والا۔ کشتہ طوطیا سفید۔ ست لوبان ولایتی۔ سب ہموزن لیکر ملالیں۔ (ا)

ب:۔ روغن بیروزہ، روغن صندل۔ روغن کباب چینی۔ روغن بلسان۔ روغن السی روغن زیتون۔ سب ہموزن ملاکر رکھیں (ب)

بوقت ضرورت ایک ٹکیہ مکھن لیں اس کے درمیان گڑھا بنالیں اور اس میں ۱ ایک رتی سے ۱۲ رتی تک ڈالیں۔ اوپر دس قطرے ب کے ڈالیں اور گولی بنا کر نگل جاویں۔ اسی طرح شام کو کھائیں۔

اگر خشکی یا گھبراہٹ محسوس ہو تو دودھ مکھن استعمال کریں۔ بلا مبالغہ اکسیر خوراک ہے۔ انگریزی دوا ایم بی ۶۹۳ کی اس کے سامنے کوئی حقیقت نہیں نئے اور پرانے سوزاک کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کرتی ہے۔ ڈاکٹروں کی تجویزیں بھرنے والے ایک بار آزمائش تو کریں۔

اکسیر آتشک

شرطیہ، تیر بہدف مکمل و کامیاب علاج

"اس مرض میں حکماء اکثر رسک پور، دار چکنا اور دوسری نہ ہر طبی دوائیں استعمال کرتے ہیں ان میں سے کسی دوا سے تو منہ آجاتا ہے اور کوئی دائمی نزلہ پیدا

کر کے دق و سل میں مبتلا کر دیتی ہے۔ اور کوئی خون میں سرایت کر کے کسی عضو کو بھی ماؤف کر دیتی ہے۔ پارے کے استعمال سے اندھے ہو جانا بڑی بات نہیں ہے۔ ذیل کا نسخہ ایسی زہریلی دواؤں سے پاک ہے۔ اور اس کی گیارہ خوراکیں آتشک کے مایوس العلاج مریض کو کامل تندرست کر دیتا ہے۔ اور پھر عمر بھر کے لئے کبھی دوا کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ آزمائش کر کے دیکھیں۔

نسخہ:- لونا کھار اصلی سات سالا پرانی ایک تولہ۔ کافور بھیم سینی ۶ ماشہ۔ کشتہ لاج ورد ایک تولہ۔ چاکسو مدبر ۶ ماشہ۔ سب چیزوں کو کھرل کر کے جَو برابر گولیاں بنالیں۔ ایک مریض کو گیارہ گولیاں کافی ہیں۔ بلا تکلیف مرض جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ مناسب بدرقہ سے روزانہ ایک گولی۔

آتشک کا آسان علاج

نیلا تھوتھہ ایک تولہ لے لیں۔ ریٹھے کے چھلکا پاؤ بھر کوٹ کر نگدی بنالیں اور اس کے درمیان نیلا تھوتھا چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے رکھ دیں۔ اب اسے مٹی کے پیالے میں رکھ کر اوپر اسی طرح کا دوسرا پیالہ رکھ کر گل حکمت مٹی اور کپڑے سے کریں۔ اور ایک سو اپلوں کے درمیان رکھ کر آگ دیدیں۔

جب اوپلوں کی آگ بالکل سرد ہو جائے تو نکال لیں اور پیالہ میں سے کشتہ نیلا تھوتھہ نکال لیں۔ اس کشتہ کی ذرا سی تیلی بھر کر مرہی میں ملائیں اگر زنگار نہ آئے تو ٹھیک ورنہ دوبارہ گل حکمت کر دیں۔ خوراک دو چاول برابر کشتہ گیہوں میں ڈال کر عرق چرایتہ کے ساتھ دیں۔

مرہم آتشک

نسخہ:۔ کوڑھی زرد جلائی ہوئی ۶ عدد۔ کتھہ سفید ۶ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ نیلا تھوتھا پھول کیا ہوا ایک ماشہ۔ کافور ۲ ماشہ۔ موم سفید ۷ ماشہ۔ گائے کا گھی ۶ تولہ۔ ۱½ تولہ گھی میں سے ۸ ماشہ گھی کو ۲۱ مرتبہ پانی میں دھولیں۔ پھر موم کو اس میں پگھلائیں اور باقی دوائیں باریک پیس کر ملالیں اور مرہم کی طرح زخموں پر لگائیں۔ بے حد مفید مرہم ہے۔

اکسیر خنازیہ

یہ دوائی خنازیر (ہنجیاں) جیسی نہ جانے والی مرض کے لیے لاثانی ثابت ہو چکی ہے۔ خواہ کتنے عرصے کی مرض ہو اور کیسی ہی خراب حالت کیوں نہ ہو۔ اس دوا کے استعمال سے بہت جلد مکمل صحت ہو جاتی ہے۔

نسخہ:۔ ایک عدد خارپشت لے کر اس کا پیٹ چاک کر کے تمام آلائش سے پاک کریں۔ اب اس میں ۲ تولہ سم الفار (سنکھیا) رکھ کر شکم کو مضبوط سی دیں اور مٹی کے پیالہ میں رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں۔ جب سوکھ جائے تو چار سیر پختہ اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور پیس لیں۔ اور جہاں ۲ رتی مکھن کے ساتھ کھلائیں۔ اوپر سے آدھ سیر دودھ مصری ملا کر دیں۔ جہاں سوجن ہو وہاں خالص سکہ مکھن کے ہمراہ پتھر پر گھس کر لگائیں۔ پانی کی بجائے عرق منڈی دیں۔ غذا شوربا۔ ہمراہ چپاتی دونوں وقت۔

اکسیر جذام (کوڑھ)

مندرجہ ذیل نسخہ سے پرانے سے پرانا کوڑھ بھی شرطیہ طور پر دور ہو جاتا ہے۔ اگر جسم کے حصے گل سڑ چکے ہوں تب بھی یہ اکسیر معجزنما اثر دکھاتی ہے۔ بلا خوف و خطر ہر مریض جذام کو استعمال کرائیں۔

نسخہ:۔ ہائی ڈرارجیرائی سب کلورائیڈ ۲ ڈرام۔ فیری آرسی فاس ۲۰ گرین۔ سلفر پریسی پیٹیڈ ۴ ڈرام۔ کریوزوٹی سکاربوناس ایک ڈرام۔ سوڈی چال موگرین ۲۰ گرین۔ پلوبیلا ڈونا ۲ ڈرام۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۴ ڈرام۔ لائیکر آرسینی کلیس ایک ڈرام کیلسیم لیکٹیٹ پاؤڈر ۴ ڈرام۔

ان سب کو متواتر تین دن تک بذ اونس الکوحل میں کھرل کریں۔ جب الکوحل سوکھ جائے تو روغن بابچی ۱ ڈرام۔ ایکسٹریکٹ کولوسنتھ کمپونڈ ۲ ڈرام۔ ایکھتال مین ۲ ڈرام۔ آئیل چال موگرین ۴ ڈرام۔ ان کا اضافہ کریں۔ اور خوب گھوٹیں۔ جب سب ادویہ یک جان ہو جائیں تو اس میں گم اگاشیا پاؤڈر ایک اونس۔ آب مقطر بقدر ضرورت ملا کر گھوٹیں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو چنے برابر گولیاں بنا کر سایہ میں خشک کریں۔

جذام (کوڑھ) کے مریض کو پہلے ہلکا جلاب دیں۔ پھر روزانہ دو گولیاں صبح شام پانی سے کھلائیں۔ کوڑھ کے لئے یہ گولیاں جادو کا اثر رکھتی ہیں۔ اگر مرض کا آغاز ہو تو اس دوا سے فوراً رک جائے گا۔ اگر مرض دوسرے اور تیسرے درجہ پر بھی ہو تو انشاء اللہ مکمل صحت ہو گی۔ جسم کے عضو کا سڑنا بند ہو جائے گا۔ ابھار دار کوڑھ

کے لیے مخصوصی طور پہ تیر بہدف ہے۔ یہ گولیاں خون میں جذب ہو کر کوڑھ کے جراثیم کو ہلاک کر دیتی ہیں۔ آزمائیے اور نسخہ کی داد دیجیے۔

اکسیرِ فالج

آل انڈیا آیورویدک یونانی کانفرنس سے سند یافتہ نسخہ

بعد از تنقیہ فالج کے لئے اکسیر ہے۔ علاوہ اس کے وجع المفاصل اور درد ریاحی میں بھی آزمودہ کار ہے۔

نسخہ:۔ میٹھا تیلیا مدبر ۲۷ ماشے۔ سیماب مصفا ۹ ماشے۔ سیسہ ۹ ماشے۔ کچلہ مدبر ۱۲ ماشے۔ زنجبیل ۶ ماشے۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ گندھک آملہ سارا مدبر ایک تولہ جائفل ۶ ماشے۔ زعفران ۳ ماشے۔ فلفل دراز ایک تولہ۔ مال کنگنی ایک تولہ۔ سیاہ مرچ ۷ تولہ۔ مغز مہرہ زرد سوختہ ۱۱ عدد۔ آب ادرک ۱۵ تولہ۔ آب کیلہ ۱۵ تولہ۔ سیماب و سیسہ کو عقد کریں۔ دوسری دواؤں کو باریک کوٹ کر چھان لیں۔ اب ان سب دواؤں کو پہلے آب ادرک میں کھرل کریں۔ اس کے بعد آب کیلہ میں۔ چوبیس گھنٹہ تک کھرل کریں۔ جب گولیاں بنانے کے قابل ہو تو مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔ سایہ میں خشک کریں۔

تنقیہ کے بعد ایک گولی پان میں رکھ کر ہر روز رات کو سوتے وقت متواتر اکیس یوم کھلائیں۔ دن میں کھانا کھانے کے بعد تین ماشہ آب ادرک آدھ پاؤ دودھ میں ملا کر پلا دیا کریں۔ جو مریض پان نہ کھائے اسے یہ گولی آب ادرک کے ہمراہ دے سکتے ہیں۔ دوا

کے استعمال کے دوران مریض کو تین بار معمولی سا مسہل بھی دیں۔

تیل برائے گنٹھیا، درد کمر، درد پشت وغیرہ وغیرہ

طویل عرصہ ہوا۔ ایک عورت میرے مطب میں آئی۔ اٹھنا بیٹھنا تو درکنار اس کے ہاتھ پاؤں بھی مشکل ہی سے ہلتے تھے۔ جوڑ جوڑ اور نس نس میں درد تھا۔ ہاتھ پاؤں سوج ہی تو گئے تھے اس کے۔ بہتیرے جتن کئے مگر رتی بھر فائدہ نہ ہوا۔ یہ تیل استعمال کیا۔ تمام تکلیف جاتی رہی۔ اپنے کرمفرماؤں کے لئے آج پہلی بار میں یہ نسخہ منکشف کر رہا ہوں۔ اگرچہ مشکل سے بنتا ہے لیکن ایک بار اگر تکلیف کر کے بنا لیا جائے تو یہ تیل ہر قسم کے درد مثلاً گنٹھیا۔ درد کمر۔ جوڑوں کے درد۔ اور پسلی کی درد میں لاجواب اور معجز نما ہے۔ گردن میں بل پڑنے سے جو درد ہوتا ہے اسے آن کی آن میں نیست و نابود کرتا ہے۔ نسخہ ملاحظہ فرمائیے۔

ہلدی پاؤ بھر۔ گندھک سادہ پاؤ بھر۔ اجوائن پاؤ بھر۔ کافور آدھ پاؤ۔ بائبرنگ پاؤ بھر۔ کچلہ آدھ پاؤ۔ ہڑتال طبقی ایک چھٹانک۔ تخم پنواڑ پاؤ بھر۔ دودھ مدار ایک بوتل۔ دھتورہ کا رس ایک بوتل یا تخم دھتورہ پاؤ بھر۔

ان سب کو کوٹ کر ۵ سیر تیل (تلی) میں پکالیں۔ جب سب چیزیں جل جائیں اور صرف تیل رہ جائے تو اس میں ایک بوتل تیل ارنڈی۔ ایک بوتل تارپین۔ ایک بوتل تیل ناریل۔ ایک بوتل پٹرول۔ ایک بوتل تیل نیم۔ ایک بوتل سپرٹ میتھلیٹڈ ملالیں۔ تیل تیار ہے۔ متاثرہ جگہ پر آہستہ آہستہ مالش کر کے روئی باندھ دیں۔

شرط بد کہ دوائی دیں۔ کئی بار کی مجرب ہے۔

اکسیر بخار یا طلسمی پڑیا

سو فی صد مجرب، اپنے پاس گھڑی رکھ کر ۵ منٹ میں بخار توڑنے کا حیرت انگیز نسخہ جس کو جادو کی پڑیا۔ کراماتی سفوف یا طلسماتی کھیل غرض جس نام سے تعبیر کریں بعینہ درست ہوگا۔ بنا کر دیکھ لیں۔ پھر لطف یہ کہ ہر ایک بخار کے لئے بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔ کوئی بھی بخار ہو اللہ کا نام لے کر دوائی کھلا دیجئے اور مریض کے ورثہ سے انعام حاصل کیجئے۔ میری بیاض کا یہی ایک نسخہ ہے جس پر مجھے فخر ہے۔ اسے حاصل کرنے کے لئے مجھے کافی محنت، وقت اور سرمایہ صرف کرنا پڑا ہے جسے بخل سے کام لئے بغیر اس کتاب میں درج کر رہا ہوں۔

نسخہ:۔ تلسی شورہ ایک تولہ۔ نوشادر ۱½ تولہ۔ چٹکڑی ۲ تولہ۔ شیر مادر ایک تولہ۔ ان کو کشتہ کر کے جواہر اڑا لیں: اس جوہر میں کونین سلفاس ۴ گرین۔ اسپرین ۵ گرین۔ سوڈا سلی سلاس ۶ گرین۔ فینسٹن ۸ گرین۔ کافور ڈیڑھ ماشہ باہم ملا کر سفوف شیشی میں محفوظ کر لیں۔ بخار چڑھنے سے پہلے یا چڑھے ہوئے بخار میں نوجوان کو ۳ گرین۔ بچے کو ایک گرین۔ عورت اور بوڑھے کو ۲ گرین تازہ پانی سے دیں۔ خدا نے چاہا تو بخار اتر جائے گا۔ اگر پھر بخار چڑھے تو ایک خوراک اور۔ بس کافی ہے۔

اکسیر ملیریا

نسخہ:۔ فرائی ہائیڈ کونین سائیٹراس ۳ ماشہ۔ ست گلو ۳ ماشہ۔ ست چرائتہ ۳ ماشہ مشک کافور ۳ ماشہ۔ سنکونا ایک ماشہ۔ سم الفار سفید ۴ رتی۔ کشتہ ابرک سپید ۳ ماشہ۔

کشتہ حلزون ۳ ماشہ۔ فنسیٹن ایک ماشہ۔ فلفل گرد ۲ ماشہ۔ مغز کرنجوہ ۲ ماشہ۔
جملہ ادویات کو آب لیموں سے کرل کریں۔ اور ماش برابر گولیاں بنالیں۔
پہلے مریض کی قبض دور کریں۔ پھر ایک سے تین گولی تک ہمراہ شکنجبین اور عرق گلاب استعمال کرائیں۔

بخار چڑھنے سے پہلے گولیاں دیں۔ بخار نہیں چڑھے گا اگر چڑھا ہوا ہو تو باری کے بعد دیں۔ بخار فوراً رک جائے گا۔ پانچ روز تک یہ گولیاں کھلائیں۔

اکسیر تیسرا و چوتھیا بخار

نسخہ:۔ سم الفار ۲ ماشہ۔ کتھہ سفید ۲ تولہ۔ بیت عنکبوت (مکڑی کا گھر) ایک عدد سنگ گلو اصلی ایک تولہ۔ لعاب بی دانہ میں ایک سو ساٹھ گولیاں بنالیں۔
مریض کو حلوہ کھلا کر ایک گولی کھلا دیں۔ بفضلہ تعالیٰ پہلے روز ہی بخار رک جائے گا۔ اگر خدانخواستہ ہو بھی جائے تو دوسرے دن ایک گولی اور دیں۔

۲

مکڑی کا گھر ایک عدد سفید۔ گڑ ۲ ماشہ میں اچھی طرح حل کریں۔ جس دن بخار کی باری ہو۔ سورج طلوع ہونے سے پہلے تازہ پانی سے کھائیں۔ بخار نہیں چڑھے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ بخار کی باری کا دن ہو اور سورج نکلنے سے پہلے کھائیں۔

نسخہ ۱ تیسرا اور چوتھیا بخار کے لئے جادو کا اثر رکھتا ہے۔ ایک دو خوراک کھانے سے ہمیشہ کے لئے اس مرض سے نجات مل جاتی ہے۔ ۲ بھی انہیں خصوصیات کا حامل ہے مگر تیسرا کے لئے۔ چوتھیا پر تجربہ نہیں کیا۔

ٹوٹکہ، تعویذ و چوتھیا بخار

تعویذ:۔ سورہ الرحمٰن کا گنڈا بنا کر مریض کے گلے میں باندھ دیجئے۔

چوتھیا:۔ چنے کے ۲ دانے لیں جو آپس میں جڑے ہوئے ہوں۔ ان کو اسی طرح کپڑے کی دو انگل چوڑی ٹاکی میں سی کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاءاللہ چوتھیا بخار نہیں چڑھے گا۔

تریاقی گولیاں

نسخہ:۔ جدوار ۴ تولہ۔ زہر مہرہ خطائی ۴ تولہ۔ مرکی۔ ہلدی۔ فلفل گرد ۲ رتی ہر ایک ۲ تولہ۔ مروارید۔ مصطگی ہر ایک ایک تولہ۔ زیرہ سفید خطائی ۴ تولہ۔ مغز تخم نارنج ۵ تولہ مغز تخم لیموں ۵ تولہ۔ گل ارمنی ۲ تولہ۔ کشتہ سنکھ (گھونگا) ۲ تولہ۔ کافور ۵ تولہ۔

جملہ ادویات کو کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ اور پانی کی مدد سے چنے کے برابر گولیاں گولیاں بنالیں۔

ایک گولی کھلانے سے تمام اقسام کے زہر کا اثر زائل ہو جاتا ہے۔ وبائی امراض از قسم طاعون۔ ہیضہ بخار کے لئے یہ ایک لاثانی دوا ہے۔ دست۔ اسہال۔ قے قبض۔ انفلوئنزہ، جملہ امراض شکم، امراض جگر، امراض سینہ اور تمام اندرونی عوارض کے لئے حتمی علاج ہے۔ کمزوری۔ ضعف۔ اور سستی کو دور کرتی ہے۔ بے مثل و بے نظیر شے ہے۔ آپ تجربہ کریں اور اس کی سحر کاریوں کو دیکھیں۔ اور ہمارے لئے دعائے خیر کریں۔

برقی روغن

نسخہ:۔ شنگرف ایک تولہ زردی بیضۂ مرغ خاصہ ۲ عدد۔
شنگرف کا سفوف بنا کر اسے کڑچھے میں ڈالیں اور انڈوں کی زردی ملا دیں۔ اب اسے آگ پر رکھیں اور کپاس کی چھڑی سے ہلاتے رہیں جب تیل نکلنا شروع ہو تو آگ بالکل مدھم کر دیں۔ تیل کو آہستہ سے نتھار لیں۔ اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ایک قطرہ بتاشہ میں رکھ کر کھلائیں۔ اور ایک قطرہ درد کی جگہ پر مالش کریں ۵ منٹ میں نمونیا غائب۔ ادھر دوا اندر گئی ادھر آرام و راحت نصیب ہوا۔ اس کی تاثیر دیکھ کر بڑے بڑے ڈاکٹر دنگ رہ گئے۔ خدا جانتا ہے کہ نسخہ کسی قیمت پر بھی دینے کو تیار نہ تھا۔ لیکن کتاب کو حقیقی معنوں میں مفید بنانے کے لئے بڑا کرم و کاست لکھ رہا ہوں۔ ناظرین فائدہ اٹھائیں اور میرے حق میں دعائے خیر کریں۔

روغن کاسیری

نمونیا الربہ یعنی نمونیا اور دردِ پسلی کا کامیاب علاج

نسخہ:۔ روغن کنجد سیاہ، روغن بابونہ، روغن تارپین، ٹنکچر آیوڈین، موم خاصہ ہر ایک دو تولہ افیم خالص ۴ رتی۔ مصبر ۲ ماشہ۔ بارہ سنگھا سفوف ۳ ماشہ۔ زردۂ بیضہ مرغ ۲ عدد ——— پہلے موم کو پگھلائیں۔ پھر مصبر بارہ سنگھا اور افیون کو باریک

پیس کر موم میں ملا دیں۔ اب اسے آگ پر سے اتار لیں۔ اور زردی بیضہ اس میں ڈال کر حل کریں۔ پھر سب روغنیات آمیز کر کے خوب حل کریں۔ یکجان ہو جانے پر ایک مفید اور نہائیت اکسیر تیل تیار ہے۔

جس جگہ پر درد ہو وہاں روئی کے پھویہ سے قدرے روغن مل کر گرم روئی اس مقام پر باندھ دیں۔ اور مریض کو یخنی چوزہ مرغ یا قدرے گرم چائے پلا دیں۔ اس نسخہ میں خدا کی قدرتوں کا ایک عظیم راز شفا مخفی ہے۔ مریض کو سرد ہوا سے بچنے کی تلقین کریں۔

دوائے دق

یہ نسخہ دراصل استاذ الاطبا حکیم فرید احمد عباسی پروفیسر طبیہ کالج دہلی کا مجرب ہے لیکن حکیم اکبر حسین الہ آبادی نے اپنے تجربات کی بنا پر چند دواؤں کا اضافہ کر کے اسے پہلے سے بھی زیادہ مفید بنا دیا ہے۔ ہم اسے تپدق کے ابتدائی مدارج میں استعمال کرتے ہیں۔ اور ہمیں اکثر کامیابی ہوتی ہے۔ یہ دوا ہمارے تجربات میں حمے مزمنہ کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔

نسخہ:۔ الائچی خورد، مرچ سیاہ۔ طباشیر۔ بھلانوہ مدبر۔ ست گلو دیسی۔ کہربائے شمعی۔ کشتہ سنگ جراحت (شیر خرد والا)۔ گاچنی۔ سب چیزیں ہموزن لے کر کوٹ چھان لیں۔ اگر زیادہ قوی کرنا ہو تو یشب محلول کشتہ عقیق سرخ سب دواؤں سے نصف نصف وزن ملا دیں۔ مقدار خوراک ایک رتی سے ۲ رتی تک۔ بکری کے دودھ کے ساتھ دیں۔ دودھ شروع میں تھوڑا سا دیں۔ اس کے بعد تولہ تولہ بڑھائے

جائیں۔ دوا کی مقدار یہی رہے گی۔

دق کے بخار کو رفع کرنے کے لئے یہ اکسیر بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ کمزور مریض آہستہ آہستہ توانائی محسوس کرنے لگتا ہے۔ کھانسی کا ٹھسکہ ختم ہو جاتا ہے اور مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

اکسیر دق وسل

مسل ریوی یعنی پھیپھڑہ کی دق۔ مگر ابھی پھیپھڑے سے خون نہ آیا ہو۔ اور نہ ایسا ذبول واقع ہوا ہو کہ مریض ہڈیوں کا ڈھانچہ رہ گیا ہو۔ قوت مدافعت اور قوت ارادی کے لحاظ سے مریض کو ہوشیار ہو تو یہ نسخہ سو فیصدی شفا کا حکم رکھتی ہے۔ دعوئی کے ساتھ معالج کریں۔ اگر مریض کو اللہ کی طرف سے موت کا حکم نہ ملا ہو تو اس قدر تندرست ہو جائے گا کہ ہوا خود بھی اس کی صحت پر رشک کریں۔

نسخہ۔ نمک درخت ۱۱ ماشہ۔ گل سرخ۔ نمک درخت نیم سوختہ ۱۱ ماشہ۔ نمک درخت اثمد ۱۱ ماشہ۔ نمک سرطان (کیکڑا) نمک تریچلہ ہر ایک ۱ ماشہ۔ کافور ۱ ماشہ۔ سب کو گندھک آملہ سے ۱ ماشہ۔ کشتہ ابرک سیاہ ۱ ماشہ۔ آتشہ کیلہ دو دھ والا) کشتہ عقیق سہ آتشہ (عرق گلاب ۱۱ ماشہ) ہر ایک ۲ ماشہ۔ سب کو باریک کر لیں۔ خوراک ۲ رتی صبح ۲ رتی شام مکھن کے ساتھ۔ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ بعد۔ نیز مندرجہ ذیل محلول بھی حسب طریق ذیل استعمال کرائیں۔

کافور سیال ۱ ماشہ۔ فولاد سیال ۲ ماشہ۔ ماء اللحم بیف ایک ماشہ۔ گندھک سیال ۱ ماشہ۔ عرق بید سیال ڈیڑھ ماشہ۔ سب کو ملائیں۔ خوراک ۲ سے ۳ قطرہ عرق سونف

یا عرق گاؤزبان میں ملا کر دیں۔ ہر دو ادویہ کا استعمال کم سے کم ۴۰ یوم یا اس سے زیادہ کرائیں۔ غذا میں سیاہ بکری کا دودھ زیادہ دیں۔ پھلوں کا استعمال بھی رہے۔

جن کو اس نسخہ اور مالک الملک نے شفا دی ہے وہ سینکڑوں کی تعداد میں موجود ہیں۔ محض خدمتِ فن کے پیشِ نظر نسخہ کو عام کر دیا گیا ہے۔

مرہم اعجاز

نسخہ:۔ کتھ سفید ۵ تولہ۔ رال ۵ تولہ۔ پھٹکڑی سوا تولہ۔ نیلا تھوتھا سوا تولہ تلوں کا تیل ۵ تولہ۔ پانی حسب ضرورت۔

پہلی چار چیزوں کو نہایت باریک میدہ کی طرح کر لیں۔ اور تیل کو پانی میں حل کر کے لئی سی بنا لیں۔ پھر اس میں پسی ہوئی چیزیں ڈال کر حل کریں۔ جب یکجان ہو جائے تو بس۔ مرہم تیار ہے۔ کپڑے کے پھایہ پر تھوڑی سی مرہم لگا کر پھوڑے پر رکھ دیں۔ پھوڑا خواہ کیسا ہی ہو ختم ہو جاتا ہے۔ اگر پھوڑا بہت پک گیا ہو تو یہی مرہم پلٹس کا کام دے گی اور پھوڑے کو پکا کر پھوڑ دے گی۔ چھوٹے ہوئے پھوڑے کو گندے مواد سے پاک کر کے زخم کو جلدی مندمل کرتی ہے۔ ایک ہی مرہم پھوڑے کو پکانے، پھوڑنے اور پھر ٹھیک کرنے کے تین کام کرتی ہے۔ کچے پھوڑے پر اس کا پھایہ لگا کر اوپر سے نمک کی ڈلی گرم کر کے سینک دیں۔ اس عمل سے آٹھ دن میں پکنے والا پھوڑا آٹھ پہر یا دو گھنٹوں میں پک کر پھوٹ جائے گا۔ اور پھر بہت جلد زخم مندمل ہو جائے گا۔ اس مبارک مرہم کو اگر اعجاز مسیحا کہیں تو مبالغہ نہ ہوگا

ہر گھر اور ہر مطب میں رکھنے کی اکسیر و بے نظیر چیز ہے۔

طلسمی مرہم
(بمبئی کی)

ہر قسم کے پھوڑے پھنسی کے لئے اکسیر ہے۔ بلکہ گندے سے گندے پھوڑے کو تین چار دن میں اچھا کر دیتی ہے۔ تجارتی لحاظ سے بمبئی کی مرہم کے ہم پلہ ہے۔

نسخہ:۔ بروزہ ۵ تولہ۔ رال سفید ۵ تولہ۔ موم زرد ۵ تولہ۔ روغن تارپین ۲½ تولہ سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ کشتہ جست ایک تولہ۔ کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ۔ طوطیا سبز بریاں ۶ ماشہ۔ سہاگہ بریاں ایک تولہ۔ پھٹکری بریاں ایک تولہ۔ یوکلپٹس آئل ایک تولہ کافور ڈیڑھ تولہ۔

لوہے کی کڑاہی میں پہلی تین چیزیں ڈال کر نرم آگ پر پگھلائیں۔ جب پگھل جائیں تو تارپین شامل کریں۔ پھر ۵ سے ۹ نمبر تک دوائی شامل کریں۔ خوب گھوٹیں آگ بالکل نہ ہو۔ پھر تھوڑا تھوڑا لائم واٹر (چونے کا پانی) ڈال کر حل کرتے جائیں۔ حتےٰ کہ لئی سی بنالیں۔ تو اسے نیچے اتار کر ۱۰ سے ۱۳ تک شامل کریں۔ خوب گھوٹیں۔ پھر سرد ہونے پر موم بتی کی طرح بتیاں بنالیں۔ کپڑے کے پھویہ پر لگا کر گرم کر کے زخم پر چپکا دیں۔

بہترین چیز ہے۔ بمبئی کی مرہم سے زیادہ کارگر ہے۔ کئی بار کی آزمودہ ہے۔ آپ بھی تجربہ کریں۔ خرچ معمولی اور منافع بہت زیادہ ہے۔

— ٭ —

کارنکل پھوڑے کا بغیر اپریشن کامیاب علاج

کارنکل ایک نہایت ہی ضدی قسم کا پھوڑا ہے اس کا آخری علاج اپریشن ہے۔ اور عام لوگوں کا بھی اس کے متعلق یہی خیال ہے لیکن جب سے میڈیکل سائنس نے یہ دوا ایجاد کی ہے کارنکل پھوڑے کا بغیر اپریشن علاج ممکن ہو گیا ہے۔ مجھے امید واثق ہے کہ ضرورت مند اصحاب اس دوا سے استفادہ کریں گے

"ہمدرد پلی شکس حکیم"

نسخہ "مے اینڈ بیکر" پھوڑے کو شگاف دے کر استعمال کریں۔ اس کے استعمال سے کارنکل پھوڑے کے ہزاروں مریض تندرست ہو چکے ہیں۔

کارنکل پھوڑے کا بغیر اپریشن کامیاب دیسی علاج

بعض اوقات دیسی علاج بڑے بڑے ڈاکٹروں کو ورطۂ حیرت میں ڈال دیتے ہیں۔ یہ نسخہ ایک دیہاتی حکیم کا کئی بار کا آزمایا ہوا ہے۔ استعمال کے بعد آپ یقیناً اسے طلسم ہی سمجھیں گے۔ "مرہم نما چیز کارنکل جیسے ہٹیلے۔ ضدی جڑ دار اور خطرناک پھوڑے کے لئے اکسیر ہے۔ آزمائیے اور داد دیجئے۔

نسخہ:۔ اِٹ سٹ بوٹی کے پتے۔ تمباکو کے پتے۔ بیری کے پتے۔

ہموزن لیکر کوٹ لیں اور پلٹس سی بنا کر پھوڑے پر باندھیں۔ بیری اور اٹ سٹ کے پتوں کی مخصوص بو سے تمام کرم (جراثیم) باہر کو آئیں گے اور تمباکو کے اثر سے مر جائیں گے۔ ہر روز باندھیں۔ تیسرے چوتھے دن گھی جلا کر زخم پر باندھ دیں۔ دو تین دن

میں آرام ہو جائے گا۔ مریض کو گھی اور دودھ کا استعمال زیادہ کرائیں۔

لاہوری پھوڑے کا علاج

لاہوری پھوڑا، کاربنکل سے کم خطرناک نہیں۔ اس کی جڑیں ہوتی ہیں۔ اس میں سے پیپ نہیں بہتی اور نہ درد ہوتا ہے۔ اوپر سے چھلکا سا اترتا رہتا ہے ابھار کے چاروں طرف سرخ سا ہلکا بنا رہتا ہے۔ یہ پھوڑا لاعلاج سمجھا جاتا ہے لیکن ایسا نہیں ہے۔ کوئی مرض لاعلاج نہیں۔ مندرجہ ذیل مرہم تیار کر کے لگائیں اس مرض کی لاثانی و کامیاب مرہم ہے۔ دو طرح سے علاج کیا جا سکتا ہے۔

نسخہ:۔ ریڑہ ایک حصہ۔ مین پھل ایک حصہ۔ ریٹھا ایک حصہ۔ نیلا تھوتھا ۱/۲ حصہ۔

سب کو باریک پیس لیں۔ گنے کی رس کا مرکہ لیں اور برف کی طرح جما لیں۔ جو حصہ نہ جمے وہ نکال لیں اس میں قدرے صابن ملا دیں۔ اور پسا ہوا مواد اس میں ڈال کر اس قدر گھوٹیں کہ مرہم سی بن جائے۔ اس مرہم کو حسب دستور پھایہ بنا کر زخم پر لگا دیں۔ سات روز میں ہڈیاں تک صاف ہو جائیں گی۔ اگر کچھ رہ جائے تو مزید دو تین روز تک لگا دیں۔ بعد ازاں جو زخم رہ جائے اسے رال کی مرہم سے ٹھیک کریں۔ اس مرہم سے داد کو اور چنبل کو بھی فائدہ پہنچتا ہے۔

داد کے لئے بے نظیر مرہم

نسخہ:۔ اکیتھل ایک ڈرام۔ ویزلین ۲ اونس۔ ہارڈ پیرافین ڈیڑھ اونس

رائسو فانک ایسڈ ½ اونس۔ آئل آف سنامن ۱۰ قطرے۔

ویزلین اور پیرافین ہارڈ کو چینی کے برتن نرم آگ پر پگھلائیں۔ اب اس میں ایک ایک کر کے سب چیزیں اچھی طرح ملا دیں۔ پس مرہم تیار ہے۔

۴۸ گھنٹوں میں داد کا خاتمہ کرتی ہے۔ کئی دن لگانے سے یہ مرض جڑ سے غائب ہو جاتی ہے اور پھر کبھی نہیں ہوتی۔

اکسیر ناسور

نسخہ:۔ بیروزہ ۳ تولہ۔ روغن کنجد ۵ تولہ میں حل کریں۔ جب بروزہ حل ہو جائے تو موم ایک تولہ شامل کر کے ہلکی آنچ پر گرم کریں۔ جب یہ تینوں اشیاء خوب اچھی طرح حل ہو جائے تو آگ سے اتار لیں۔ اور کاربالک ایسڈ ۶ ماشہ۔ مشک کافور ۲ تولہ کو کسی الگ شیشی میں ملا کر رکھیں۔ فینائل ۱۰ تولہ۔ تیل تارپین ۵ تولہ۔ صبر زرد ایک تولہ نیلا تھوتھا سبز ۶ ماشہ۔ ان کو یکجان کر کے بروزہ و موم والے تیل میں حل کر کے بعد میں کافور اور کاربالک ایسڈ شامل کر دیں۔ اور حل کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

متاثرہ جگہ پر روئی کے پھایہ کو تر کر کے لگائیں۔ اللہ کی مہربانی سے ناسور جلدی بھر جائے گا۔ علاوہ ازیں داد چنبل کے لئے بھی تریاق ہے۔

اکسیر ناروا

زیر ناف ایک بہت ہی سخت قسم کی درد کو ناروا کہتے ہیں۔ مندرجہ ذیل نسخہ سے زیادہ اثر انگیز اور کوئی نسخہ نہیں ہو سکتا۔

مور کے پر کا سفید ڈنٹھل لیکر اس کے اندر سے گودا نکال لیں۔ اس گودے کے ہموزن نمک سوہنجل ملا کر خوب کھرل کریں جب بہت باریک ہو جائے تو لیں دوائی تیار ہے۔ خوراک ایک رتی ہمراہ گائے کی لسی۔ ایک دو دن میں ہی نادوا کا کیڑا سب کا سب نکل جائے گا۔ اگر ٹوٹ چکا ہو تو ایک دو خوراک دینے سے کیڑا اندر ہی اندر گھل جائے گا۔

سانپ کاٹے کا فوری علاج

یہ نسخہ ایک ایسے جوگی سے دستیاب ہوا ہے جو ہر روز دس بارہ کچے سانپ چبا جایا کرتا تھا۔ یہ نسخہ آج تک کئی قیمتی جانیں بچا چکا ہے۔ جو لوگ جنگلوں میں کام کرتے ہیں یہ دوا ان کو اپنے پاس ہر وقت رکھنی چاہیئے۔ ویسے بھی اس کا ہر گھر میں ہونا لازمی ہے۔

تیل بھلاوہ ایک تولہ۔ موم ۶ ماشہ۔ دونوں کو گرم کر کے ملا دیں۔ اور کسی چوڑے منہ والی شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بوقت ضرورت تنکہ سے متاثرہ جگہ پر لگائیں۔ پھر خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں۔ زہر اثر نہ کریگا اور مریض بچ جائے گا۔

تیل بھلاوہ کا اس طرح نکالیں۔ بھلاوہ کو زنبور میں پکڑ کر کوئلوں پر گرم کریں اور زنبور سے دبا کر تیل نکالیں۔ اسی طرح قدرے محنت سے چاہے جتنا تیل اکٹھا کر لیں۔

بھلاوہ کے دھوئیں سے بچنا چاہیئے۔ کیونکہ یہ آنکھوں کو اندھا کر دیتا ہے۔ لہذا آنکھوں سے دور ہی رکھیں۔

تریاق مارگزیدہ

یہ نسخہ فیروزپور کے ایک قصبہ "موگا" میں ایک سادھو گلاب سنگھ سے دستیاب ہوا۔ آپ کا کہنا ہے کہ اس نسخہ سے تب ہی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے اگر مندرجہ ذیل تین شرطیں پوری کی جائیں۔

(۱) جس شخص کو نسخہ معلوم ہو وہ اسے ہر وقت تیار رکھے اور کبھی ختم نہ ہونے دے۔

(۲) جس وقت کوئی دوائی لینے آئے۔ اسی وقت فوراً دیدے۔

(۳) پیسے ہرگز نہ لے۔

نسخہ:۔ بلور ایک تولہ۔ دودھ پتھری ایک تولہ۔ دیسی ٹوشا ذر ایک تولہ۔ لوٹا کھار ایک تولہ۔

جملہ ادویہ کے برابر شیشہ نمک لے کر اسے علیحدہ پیس لیں۔ اور بلور کو ایک اچھے کھرل میں خوب رگڑیں۔ بعدہٗ جملہ ادویہ کو تین گھنٹہ تک خوب کھرلی کریں۔ جب میدے کیطرح ہو جائے تو ۲ رتی سے ڈیڑھ ماشہ تک مریض سانپ کاٹے کو پانی میں گھول کر پلائیں۔ نیز ڈنک کے مقام پر بھی لگائیں۔ زہر زیادہ ہو تو اسے بطور سرمہ آنکھوں میں بھی لگائیں۔ زخم سے پچکا نے پر جب کچھ خون نکل جائے تو دوا کو روئی میں دو بار لگائیں۔ کتے کے کاٹے پر اس دوا کو فوراً لگا دو۔ اور دن میں تین مرتبہ چھ روز تک کھلائیں۔ نیز لسی میں ہلیل (ہرڑ) بھگو کر ۴۰ یوم تک مریض کو کھلائیں۔ طاعون میں بھی یہ دوا بے حد مفید ہے۔ اندرونی و بیرونی طور پر استعمال

کی جاسکتی ہے۔ افیون کے زہر میں یہ دوا ۲ ماشہ، ہمراہ پانی آدھ آدھ گھنٹہ کے بعد دیں۔ درد شقیقہ میں پچنے لگا کر یہ دوا زخم پر لگائیں۔ درد ہمیشہ کے لئے دور ہو جائے گا۔

یہ دوا آدمی کے لئے آب حیات ہے۔ لیکن سانپ کے لئے زہر ہلاہل۔ کیونکہ اس کے کھانے سے سانپ فوراً مر جاتا ہے۔

رفیق روزگار

ملک میں بڑھتی ہوئی بیروزگاری کے پیش نظر پریشان حال نوجوانوں کے لئے یہ کتاب قارون کے خزانہ سے کم نہیں۔ اگر آپ آسانی سے چار پانچ روپیہ روزانہ کمانا چاہتے ہیں تو اس کتاب میں دیئے ہوئے کسی ایک نسخے پر عمل کرلیں۔ معمولی خرچ سے بے پناہ دولت حاصل کرنے کے راز۔ مروج اشیاء مثلاً تیل صابن۔ موم بتی۔ کریم، پوڈر روشنائیاں۔ آتشبازی۔ اور دیگر ہزاروں کاروباری نسخے آزمودہ و مجرب درج ہیں۔ قیمت صرف ۲ روپے ۸ آنے۔ محصول ڈاک الگ۔

ادارہ رفیق روزگار، بابک دال (شاہدرہ، ضلع شیخوپورہ)

اگر آپ آسانی سے دو چار سو روپیہ ماہوار کمانا چاہتے ہیں۔ اگر آپ تعلیم یافتہ ہونیکے باوجود بے کار ہیں تو مندرجہ ذیل ٹیکنیکل و تجارتی کتابوں میں سے کوئی ایک ہنر سیکھ لیجئے۔ یاد رکھیئے ہنرمند دنیا میں سب سے زیادہ دولت مند ہوتے ہیں۔ کسی کی غلامی آپ کو امیر نہیں بنا سکتی۔

الیکٹرک گائڈ میگنیٹرم، موٹر جنریٹر وغیرہ ہر قسم کی مشینری کا مفصل احوال، سپر وائزروں کے امتحان کیلئے کارآمد گائڈ۔ قیمت صرف ۴ روپے۔

ریڈیو سٹینڈرڈ بک۔ ریڈیو بنانے کے طریقے پرزوں کے نام اور کام۔ نقائص و مرمت اس کی مدد سے ہر آدمی ریڈیو انجنیئر بن سکتا ہے۔ قیمت صرف ۱۲ روپے

موٹر گائڈ اس کتاب کے بعد آپکو کسی کتاب کی ضرورت نہیں (باتصویر) قیمت ۴ روپے

اکاموڈیٹر موٹر کار بیٹری کی حفاظت، خرابیاں و مرمت (باتصویر) قیمت ایک روپیہ

معاون الخراد۔ خراد یعنی لیتھ مشین کا ہنر سکھانے والی اس سے بہتر اور مکمل کتاب آج تک نہیں چھپی۔ قیمت دو روپے صرف۔

معاون ورکشاپ۔ انجنیئر ورکشاپ کی ہر ایک مشینری، اوزار، فٹنگ، اور ان کا استعمال قیمت صرف ۲ روپے۔

رہنمائے بجلی۔ ہر قسم کی ہاؤس ول وائرنگ موٹر کار وائرنگ وغیرہ۔ قیمت ۴ روپے۔

محصول ڈاک الگ ہوگا۔ آرڈر کے ہمراہ نصف قیمت پیشگی بھیجیں ورنہ کام تعمیل معاف

ادارہ رفیق روزگار، بابک وال (شاہدرہ) ضلع شیخوپورہ

دُوسرا باب

مردانہ پوشیدہ امراض اور ان کے علاج

جریان

جریان کے لغوی معنی ہیں "جاری" ہونا۔ مجامعت کے علاوہ بغیر ارادہ کے منی، مذی یا ودی جاری ہونے کو جریان کہا جاتا ہے۔ اس مرض میں معمولی شہوانی خیال۔ پاخانہ کرتے وقت، یا پیشاب سے پہلے یا بعد میں۔ کھانستے وقت بلا خواہش تعفیب آلہ تناسل سے لیسدار قطرے خارج ہوتے رہتے ہیں۔

اس بیماری کے لاحق ہونے کا سب سے بڑا سبب مشت زنی یا جلق ہے۔ اور کثرت جماع سے بھی ہو جاتی ہے۔ اس مرض کی ابتدا میں سستی۔ کاہلی۔ پیشاب کا بار بار آنا یا زیادہ آنا۔ سر درد۔ مزاج میں چڑچڑا پن۔ کام کاج میں دل نہ لگنا۔ کمر میں درد ہاتھ پاؤں کا سرد رہنا۔ ایسی شکایات پیدا ہو جاتی ہیں۔

جب مرض بڑھ جاتا ہے تو "سرعت انزال" کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔ اس

حالت میں محبوبہ کے خیال یا کوئی عریاں منظر دیکھ کر اور جماع کے خیال سے ہی انزال ہو جاتا ہے۔ مریض نہایت مغموم اور پریشان رہتا ہے۔ آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے پڑ جاتے ہیں۔ اس کا اگر فوری علاج یہ ہے کہ اگر آپ مشت زنی کرتے ہیں تو فوراً ترک کر دیں۔ جماع سے اجتناب کریں اور مندرجہ ذیل نسخہ میں سے کوئی ایک بنا کر استعمال کریں۔

دافع جریان و احتلام

اس مرض میں قبض ضرور ہوتی ہے۔ سب سے پہلے اس کا ازالہ کریں۔ تیز گرم ترش تیل۔ گڑ وغیرہ سے پرہیز کریں۔ زیر نظر نسخہ شاہ کیمیکل ورکس لاہور سے بصد شکریہ وصول پا کر ناظرین کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اس کا صرف پندرہ روزہ استعمال جریان۔ احتلام اور سرعت انزال کو ہمیشہ کے لئے رفع کر دیتا ہے۔ جسمانی عوارضات کا ہاضمہ میں یوں ختم کر دیتا ہے جیسے صبح، اندھیری رات کو۔

نسخہ:۔ ست برگد۔ ست بھوپلی۔ مصطگی رومی۔ مغز تخم تمر ہندی۔ افیون خالص سفوف لونگ۔ زعفران۔ پھٹکڑی سوختہ۔ مازو سبز۔ شلاجیت آفتابی۔ تخم جوز ماشل تخم بھنگ۔ کشتہ سہ دھاتہ۔ کشتہ طلعی۔ کشتہ مرگانگ۔ کشتہ چاندی۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ ادویات کوٹ کر کپڑ چھان کر لیں۔ پھر کشتہ جات میں ملا لیں۔ اب ان کو شہد ملا کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ اور ورق چاندی چڑھا لیں۔ ایک گولی صبح، ایک شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔ صرف ۱۵ دن۔ کشتہ جات بنانے کی ترکیب تیسرے باب میں دیکھئے۔ (شکریہ شاہ کیمیکل ورکس)

اکسیر ذکاوت حس

معمولی خیال آنے پر۔ ناول پڑھتے ہوئے۔ فحش باتیں سنتے ہوئے یا فلم دیکھتے وقت عضو مخصوص کا اکڑ جانا اور انزال ہو جانا۔ "ذکاوت حس" کہلاتا ہے۔ یہ مرض بھی جان لیوا ہوتی ہے۔ کپڑے کی رگڑ سے بھی اکڑ جاتا ہے۔

پرہیز۔ خیالات کو پاکیزہ رکھو۔ فلم دیکھنا یکسر بند کر دو۔ نیم عریاں لٹریچر مت پڑھو۔ بری باتوں سے اجتناب کرو۔ تنہائی میں مت بیٹھو۔ دیر ہضم اشیاء۔ ترش۔ گرم تیل کی اشیاء کھانا بند کر دو۔ سبزیاں کھاؤ۔ گوشت کم کھاؤ۔

نسخہ:۔ کیکر کے پتے۔ طباشیر کبود۔ دانہ الائچی خورد۔ کوکنار۔ برگد کی اڑھی سوختہ۔ تخم نیلوفر۔ بیج بند۔ تخم ہریالہ۔ اجوائن خراسانی۔ پوٹاسیم برومائیڈ۔ تمام ہموزن لے کر باریک پیس لیں۔ تین ماشہ صبح اور تین ماشہ شام گائے کے دودھ یا شربت خشخاش کے ساتھ دیں۔ ۱۵ دن ضرور استعمال کریں۔

اکسیر جریان

استلام، جریان، سرعت انزال اور ذکاوت حس کا مریض بیوی کے قابل نہیں ہوتا۔ وقت سے پہلے انزال ہونا مرد کو بیوی کے سامنے بدنام کر دیتا ہے۔ ذیل کا نسخہ استلام، جریان وغیرہ کو دور کر کے جسم میں ضبط اور توانائی پیدا کرتا ہے چہرہ کی رونق بڑھاتا ہے۔ آنکھوں کی بینائی تیز کرتا ہے۔ غرضیکہ ہر ایک قسم کی جریان اور احتلام کے لئے مفید ہے۔ آپ کو اس سے بہتر کوئی دوا دستیاب نہیں

ہو سکتا۔ اس نسخہ پر عمل کیجئے اور فائدہ اٹھائیے۔

نسخہ:۔ موصلی سفید ایک تولہ۔ ست بھیلی ایک تولہ۔ ست برگد ایک تولہ ست گلو ایک تولہ۔ طباشیر ایک تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ کشتہ تلخی ۲ ماشہ۔ کشتہ عقیق چھ ماشہ۔ کشتہ خبث الحدید ۲ ماشہ۔ کشتہ مرجان ۲ ماشہ۔ کشتہ نقرہ ۲ ماشہ۔ پوٹاسیم برومائیڈ ایک تولہ۔ دودھ برگد ۱ تولہ۔ سب کو ملا کر برگد کے دودھ میں کھرل کریں اور چنا چاندی کی گولیاں بنالیں۔

ایک گولی صبح ایک شام گائے کے دودھ کے ہمراہ۔

حب جریان

یہ ایک اسراری نسخہ ہے۔ بڑی مشکل سے حاصل ہوا ہے۔ ناظرین کے فائدہ اور طبی انسائیکلوپیڈیا کو مکمل طور پر جاذب نظر بنانے کے لئے اس کا انکشاف کیا جاتا ہے۔ جب آپ اسے بنا کر استعمال کریں گے تو اس کے مقابلہ میں سب نسائخ ہیچ نظر آئیں گے۔ اس میں شک نہیں کہ میں نے اس نسخہ کو حاصل کرنے بہت محنت، وقت اور سرمایہ صرف کیا ہے مگر اس نسخہ کے نتائج دیکھ کر میں تمام وقت سرمایہ اور محنت کو بھول گیا ہوں۔ بعض اوقات دل مسرت سے جھومنے لگتا ہے۔ زیادہ کیا لکھا جائے۔

نسخہ:۔ آملہ خشک چھلکا ۳ تولہ۔ بھنگ کے پتے ۳ تولہ۔ ہلدی ۳ تولہ۔ زنجبیت صابت شدہ ۳ تولہ۔ جائفل ۳ تولہ۔ ایلوا صاف ۲ تولہ۔ بچ ایک تولہ۔ افیم ۲ ماشہ۔ کشتہ چاندی ایک تولہ۔ کشتہ سعد دھاتہ ۵ تولہ۔ کافور بھیم سینی ۲ تولہ۔ شلاجیت ۲ تولہ

آملہ کے تازہ رس میں کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں تیار کر لیں۔
ایک گولی صبح نہار منہ اور ایک گولی شام یا رات کو سوتے وقت تازہ پانی سے استعمال کریں۔ جریان اور احتلام کے لئے اکسیر اور تیر بہدف ہیں۔

سفوفِ جریان

یہ سفوف جریان اور احتلام کے لئے ایک بند ہے۔ اس کے استعمال سے ۳ دن ہی جریان رک جاتا ہے اور احتلام بند ہو جاتا ہے۔ دس روز استعمال کرنے کے بعد مریض بالکل تندرست اور مرض نلیست و نابود ہو جاتا ہے۔ (حکیم عبدالرحیم)

نسخہ:۔ پارہ شنگرفی ۳ ماشہ۔ قلعی مصفا ۳ ماشہ۔ سیسہ مصفا ۳ ماشہ۔
پہلے قلعی اور سیسہ کو پگھلا کر ایک جان کر لیں اور بطریق معروف پارہ کے ساتھ گرہ بنا لیں۔ بعد ازاں کھرل کر کے دیکھیں کہ کب سیاہ رنگ ہو جاتا ہے جب سیاہ رنگ کی اکسیر تیار ہو جائے پھر اس میں مندرجہ ذیل ادویہ کا سفوف ملا کر آدھے دن تک کھرل کریں۔

دانہ الائچی ۹ ماشہ۔ تج ۹ ماشہ۔ طباشیر ۹ ماشہ۔ مروارید قلعی ۹ ماشہ۔ ان سب کو مانند غبار باریک پیس لیں پھر کھرل کریں۔
ایک سے ڈیڑھ ماشہ تک صبح دودھ کی لسی کے ہمراہ۔

اکسیر عجیب

افیون خالص ۳ ماشہ۔ ست شلاجیت ۳ ماشہ۔ کشتہ فولاد ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی ۳ ماشہ

خلاصہ بھنگ ایک ماشہ۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۶ ماشہ۔

تمام اجزا کو کھرل کر کے مونگ کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولی صبح اور دو گولی شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔ پرانے جریان۔ نکاوت حس کے لئے بے حد مفید ہے۔ اس دوا کا استعمال مشت زنی سے پیدا شدہ امراض میں ابتداءً کریں۔ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ (حکیم محمد حسن قرشی)

سپرمول

اس کے اکیس روزہ استعمال سے جریان و احتلام کا نام و نشان تک نہیں رہتا مادۂ تولید کا ڑھا ہو جاتا ہے۔

کشتہ فولاد (جامن والا) ۲ تولہ۔ کشتہ سہ دھاتہ (پوپرت خشخاش والا) ۳ تولہ۔ کشتہ قلعی بھنگ والا ایک تولہ۔ کشتہ چاندی (غیر رسمی) ایک تولہ۔ سلاجیت آفتابی ۲ تولہ۔ طباشیر اصلی ایک تولہ۔ ایکسٹریکٹ بیلا ڈونا ایک تولہ۔ مغز تخم تمر ہندی مقشر ایک تولہ۔ کیمفر مونو برومائیڈ ایک تولہ۔ ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس ایک تولہ۔ بیج بند ایک تولہ ایکسٹریکٹ تربھیلہ ایک تولہ۔ گوند ڈھاک ایک تولہ (ڈاکٹر ہمن جیت سنگھ)

تمام ادویہ کو کوٹ چھان کر ۲، ۲ رتی کے قرص تیار کر لیں۔ دو قرص صبح اور دو شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔

مندرجہ بالا ادویات کے استعمال سے اگر قبض واقع ہو تو گھبرانے کی ضرورت نہیں۔ چونکہ منی کو گاڑھا کرنا لازمی ہے اور اس مطلب کے لئے جو دوائی دی جائے گی وہ قبض کرے گی۔ اس کے علاوہ بعض غذائیں اور پھل بھی جو مغلظ ہوں گے

قبض کریں گے۔ البتہ دیر ہضم غذا۔ ترش پھل تیل و گڑ کی اشیاء۔ سبزیوں میں بیتی بینگن۔ آلو سے پرہیز کریں۔ دالوں میں ماش مسور اور موٹھ سے اجتناب کریں۔ دیر ہضم غذا سے معدہ اپنا کام پوری طرح نہیں کرتا۔ اور کھٹی ڈکاریں آنے لگتی ہیں۔ ترش پھل سے مادہ تولید پتلا اور گندہ ہو جاتا ہے جس سے مرض جریان و احتلام ترقی کرتا ہے۔ یہی حال تیل و گڑ اور سبزیوں و دالوں سے ہوتا ہے۔

قبض کی حالت میں پاخانہ کرتے وقت زور مت لگائیے۔ ایسا کرنے سے منی خارج ہو گی اور مرض کو ترقی ہو گی۔ بلکہ آپ مندرجہ ذیل نسخ میں سے کسی ایک پر عمل کریں۔

قرص ملیّن

قبض کی لاثانی دوا ہے۔ کھانے کے بعد متلی۔ قے۔ بیچش۔ مروڑ۔ گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔

پوست ہلیلہ زرد سوا ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ سوا ۲ تولہ۔ پوست آملہ سوا ۲ تولہ۔ تمر ہند سوا ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ ۲ ماشہ۔ ریوند چینی پونے چار تولے۔ سونف پونے ۴ تولہ۔ مصطگی رومی پونے ۴ تولہ۔ اسطوخدوس پونے ۴ تولہ۔ سقمونیا سوا گیارہ تولہ۔ نمک خدونی ۳ تولہ

تمام کو باریک کر کے بادام روغن میں ترکیب کریں اور چھ چھ رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ سے ۳ گولی گرم پانی، گرم دودھ یا مناسب بدرقہ سے۔

پرانی قبض کو بھی فائدہ دیتی ہیں۔

(حکیم شاہکار پیام شباب)

حبِّ قبض کشا

ریوند عصارہ ایک تولہ۔ ایلوا ایک تولہ۔ مصطگی رومی ایک تولہ۔ تمام ادویہ کو باریک کرکے پانی کی مدد سے۔ جوار کے برابر گولیاں بنالیں۔ پانچ گولی تک ہمراہ گرم پانی یا دودھ۔ رات کو سوتے وقت۔

(پیام شباب)

اکسیرِ احتلام

رات کو سوتے میں کوئی خواب دیکھتے وقت اپنے آپ انزال ہوجانا۔ بے حد خطرناک ہے۔ احتلام دو طرح کا ہوتا ہے۔

ایک طبعی

دوسرا غیر طبعی۔

طبعی احتلام تندرست آدمی کو مہینہ میں ایک بار یا دو بار ہوتا ہے۔ لیکن اس سے بدن میں چستی رہتی ہے بلکہ طبیعت بشاش ہوجاتی ہے۔

غیر طبعی۔ شروع میں دوسرے تیسرے دن اور جب مرض بڑھ جاتا ہے تو رات میں دو تین بار۔ اور بعض اوقات دن میں بھی خواب کی حالت میں ہوجاتا ہے۔

مریض کو پیشاب جل کر آتا ہے۔ خصیوں اور عضو مخصوص کے نیچے سیون پر ہلکی ہلکی سی دُکھن محسوس ہوتی ہے۔ عضو تناسل سکڑ جاتا ہے۔ اور جس قدر تیز ہوتی ہے کہ کپڑے کی رگڑ سے بھی مادہ کا اخراج ہوجاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو

دھنس جاتی ہیں دوران کے گرد سیاہی کا حلقہ پڑ جاتا ہے۔ مریض سست اور کمزور ہو جاتا ہے۔ مزاج میں چڑچڑا پن۔ ذرا سی محنت سے سانس پھول جاتی ہے۔ خیالات پراگندہ و منتشر۔

اس کا اصلی سبب مشت زنی یا کثرت جماع ہے۔ تیز گرم اشیاء کا کھانا۔ عضو مخصوص کا ذکی الحس ہونا اور قبض وغیرہ۔ عرصہ تک مجرد رہنا اور مادہ کا جسم میں زیادہ ہونا بھی احتلام کی جڑ باندھتا ہے۔

اس مرض کو نلیست و نابود کرنے کے لئے خیالات کو پاکیزہ رکھو۔ اپنی قوت ارادی کو مضبوط کرو۔ سونے سے کم از کم ۳ گھنٹے پہلے کھانا کھاؤ اور ۲ گھنٹے قبل دودھ یا پانی۔ سوتے وقت پیشاب ضرور کریں۔ نرم اور گرم بستر پر مت سوئیں۔ غذا ہلکی زود ہضم اور سادہ کھائیں۔ داہنی کروٹ سوئیں۔ اور مندرجہ ذیل نسخہ میں سے کسی ایک پر عمل کریں۔

نسخہ:۔ ست شلاجیت ایک تولہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۶ ماشہ۔ کشتہ چاندی ۳ ماشہ۔ کشتہ قلعی بھنگ دانہ ۱۲ ماشہ۔ تخم جوز ماثل ۱½ تولہ مروارید ناسفتہ ۳ ماشہ۔

تمام ادویہ کو باریک پیس کر گولیاں بقدر نخود تیار کرلیں۔ ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ساتھ۔ احتلام اور سرعت انزال کے لئے اکسیر ہیں:

سفوف مغلّظ

(پیام شباب)

مغز تخم تمر ہندی ۱۰ تولہ۔ مصطگی رومی ۵ تولہ۔ خولنجاں ۲ تولہ۔ تخم کہرس ۲ تولے

سپستاں ۲ تولہ۔ زیرہ سفید ۳ ماشہ بخراطین مصفاۃ ۵ تولہ۔ مایہ شتر اعرابی ۲ تولہ۔ ریگ ماہی ۲ تولہ۔ بہمن سرخ ۳ تولہ۔ بہمن سفید ۳ تولہ۔ موصلی سفید ۲ تولہ۔ کشتہ چاندی ۶ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتہ ایک تولہ۔ مصری کوزہ تمام کے ہم وزن۔

سب کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۹ ماشہ صبح اور ۹ ماشہ شام گائے کے دودھ کے ہمراہ۔

جریان۔ احتلام اور منی کا پتلا ہونا کے لئے بہترین ہے۔

(پیام شباب)

اکسیر مرہم

یہ مرہم احتلام کی صورت میں بیرونی طور پر استعمال کریں۔ عضو جنگاسہ ناف۔ رانوں۔ کمر پہ مالش کریں۔

نسخہ:۔ افیم ½ ماشہ۔ مغز ساق گاؤ تازہ ۳ تولہ۔ دونوں کو گھرل کریں۔ اور رات کو سوتے وقت مذکورہ بالا جگہوں پہ مالش کریں۔

Hakeem Shoukat Ali

علق (مشت زنی)۔ اور کثرت جماع سے اندرونی طور پر معدہ اور جگر دونوں متاثر ہوتے ہیں۔ معدہ کمزور ہو جاتا ہے: کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ کھٹی ڈکاریں آتی رہتی ہیں۔ جگر اپنا کام چھوڑ دیتا ہے اور جسم میں تازہ خون بننا بند ہو جاتا ہے۔ جس سے جسم میں گراوٹ سستی اور مزاج میں کڑواہٹ پیدا ہو جاتی ہے۔ لہذا پہلے معدہ اور جگر کی اصلاح کیجئے۔ مندرجہ نسخے معدہ اور جگر کے بے حد مفید ثابت ہوئے ہیں۔ ان کا استعمال دوسری ادویہ کے ہمراہ بھی جائز ہے۔

اکسیر معدہ

لوبان کوڑیا ایک سیر۔ لونگ۔ جائفل۔ دارچینی ہر ایک ۵ تولہ۔ سنکھیا سفید ایک تولہ۔

سب کو باریک پیس کر عرق پودینہ میں کھرل کریں۔ اب اسے ایک مٹی کے پیالے میں رکھ کر اوپر ایسا ہی دوسرا پیالہ الٹا رکھ کر مٹی سے جوڑ دیں۔ پھر اسے نرم آگ پر رکھ کر جوہر اڑا لیں۔

خوراک دو سے چار چاول۔ کھانا کھانے کے بعد منقیٰ بیج سے پاک کر کے اس میں لپیٹ کر کھائیں اوپر سے ہم منقے اور کھالیں۔ معدے کی اکثر خرابیوں کو دور کرتا ہے۔ بھوک خوب لگاتا ہے۔ استعمال احتیاط سے کریں۔ کیوں کہ یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ بے سوچے سمجھے دیر تک اس کا استعمال خطرناک ہے۔ بعض اوقات پٹھوں میں سوزش پیدا کر دیتا ہے۔

۱ سنکھیا۔ رسکپور اور دار چکنا۔ جس دوائی میں شامل ہو وہ زہریلی ہوتی ہیں ان کو متواتر سات روز استعمال کر کے سات ناغے کریں۔ پھر شروع کریں۔ اسی طرح سات ناغے لازمی ہیں۔

نوٹ:۔ جوہر اڑاتے وقت اس کا دھواں آنکھوں کو نہ لگے۔

۲

کھانا کھانے کے بعد ۳ ماشے سوڈا کاربٹ پانی سے کھائیں۔ معدہ کو تمام الائشوں سے مبرا کرتا ہے۔ بھوک بڑھاتا ہے۔

اطریفل ملیّن

پوست ہلیلہ کابلی۔ پوست بلیلہ۔ پوست ہرڑ سیاہ۔ آنولہ (گٹھلی سے پاک)۔ ترددی سفید۔ ہر ایک ایک تولہ۔ ریوند چینی۔ بادیان۔ مصطگی۔ اسطوخدوس ہر ایک پونے چار تولہ۔ سقمونیا ولائتی سوا گیارہ تولہ۔ بادام روغن یقدر ضرورت۔ شہد تمام دواؤں کے ہم وزن سے تین گنا۔ تمام دواؤں کو کوٹ پیس کر روغن بادام میں چرب کریں۔ اور شہد کا قوام کر کے اس میں ملا دیں۔

رات کو سوتے وقت ایک ماشہ سے کر ۱۲ تولہ عرق سونف سے کھائیں قبض اور اس سے پیدا ہونیوالی تمام امراض میں مفید ہے۔

اکسیرِ جگر

امراض جگر۔ ضعف جگر۔ صفراء وغیرہ کے لئے۔

ریوند خطائی ایک تولہ۔ نوشادر دیسی ایک تولہ۔ تخمی شورہ ۲ تولہ۔ کشتہ فولاد ۱ ماشہ سب کو باریک پیس کر سفوف بنا لیں۔

نوید صحت

اس کے متواتر استعمال سے ضعف جگر۔ ضعف ہضم۔ بھوک کی کمی۔ سینہ کی جلن۔ کھٹی ڈکاریں۔ بدمزگی۔ ناگواری طعام۔ غلبہ باد و ریاح۔ معدہ کا درد۔ نفخ درد شکم۔ قراقر۔ درد گردہ۔ ریاحی مراق۔ باد گولہ۔ نسیان۔ وحشت۔ تبخیر

جنون۔ دل کی دھڑکن۔ خون کی قلت۔ بدبودہن۔ منہ سے پانی آنا۔ دردریاحی جسم وغیرہ۔ غرضکہ جگر و معدہ کی تمام شکایات کو رفع کرتی ہے۔ کھانا ہضم ہو کر جزو بدن ہوتا ہے اور جسم میں جوانی کے آثار پیدا کرنا اس کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔

نسخہ:۔ پودینہ خشک۔ دانہ ہیل خورد۔ دانہ ہیل کلاں۔ صمغ فارسی۔ قرنفل ہر ایک چار ماشہ۔ سونٹھ۔ بیخ کرفس۔ سعد کوفی۔ سنبل الطیب۔ ہر ایک ۶ ماشہ زیرہ سفید۔ زیرہ سیاہ۔ تخم رنگ دانہ مرغ۔ سازج ہندی۔ آملہ بریاں۔ ہر ایک ۹ ماشہ۔ فلفل دراز سات عدد۔

سب کو کوٹ چھان کر تین پاؤ کھانڈ کے قوام میں ملالیں اور ست پودینہ ۳ ماشہ۔ زعفران ۳ ماشہ۔ ست اجوائن ۴ ماشہ۔ عرق گلاب حسب ضرورت میں حل کر کے قوام میں ملالیں۔ اس کے بعد کیلسیم گلوکونیٹ ۲ ڈرام۔ کشتہ فولاد ڈاکٹری ۳ ڈرام شامل کر کے یک جان کرلیں۔ بس دوا تیار کرلیں۔

کھانا کھانے کے بعد ۴ ماشہ، پانی سے یا ویسے ہی۔

کجی، لاغری، سستی

جلق (مشت زنی) اور کثرت جماع سے عضو مخصوص ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔۔۔ جسے کجی کہا جاتا ہے۔ سکڑ کر سست اور کمزور ہو جاتا ہے۔ آگے سے موٹا پیچھے سے پتلا اور بائیں طرف کو مڑا ہوا عضو صحیح کام نہیں کرتا۔ رگیں کمزور ہو جاتی ہیں۔ اور سرعت انزال کی بیماری لگ جاتی ہے۔ انزال ہونے کے بعد بہت

جلدی سکڑ جاتا ہے۔ بعض اوقات تناؤ آتا ہی نہیں۔ ایسا عضو اولاد پیدا کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ ایسے عضو والا شوہر اپنی بیوی کو کنٹرول نہیں کر سکتا۔

اندرونی طور پر احتلام۔ جریان اور سرعت کی ادویات کے ساتھ بیرونی طور پر عضو کو درست حالت پر لانا بھی ضروری ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل طلاء کا استعمال کریں۔ انشاء اللہ کوئی کمی باقی نہ رہے گی۔

ٹکور

آپ کوئی بھی طلاء استعمال کریں۔ پہلے ٹکور لازمی ہے۔ ٹکور دینے سے تمام فاسد مادہ پگھل کر عضو کی طرف آتا ہے اور طلاء اپنی طاقت سے اس مادے کو کھینچ کر باہر لے آتا ہے۔ اس سے تمام رگیں اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہیں۔ ٹکور رانوں، جنگاسہ، عضو مخصوص، زیر ناف تک دیں۔ بغیر ٹکور کے بھی ٹھیک ہو سکتا ہے۔ لیکن مرض جڑ سے نہیں جاتا۔

نسخہ ٹکور:۔ ناریل کی گری سات ماشہ۔ ہلدی ۵ ماشہ۔ برادہ ہاتھی دانت ۳ ماشہ۔ سب کو کوٹ کر دو پوٹلیاں بنالیں۔ تھوڑا سا بھیڑ کا دودھ یا تیل چینلی توے پر ڈال کر اس پر پوٹلیاں رکھ دیں۔ نیچے بالکل نرم آگ جلائیں۔ اور باری باری دونوں پوٹلیوں سے ٹکور دیں۔ کم از کم ۱۵ منٹ ٹکور کر کے پھر طلا لگائیں

طلا مجلوق

خراطین مصفا (مٹی وغیرہ سے صاف گنڈوئے) انبہ ہلدی۔ میٹھا تیلیہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔

سنکھیا زرد ۲ ماشہ۔ شنگرف رومی ۳ ماشہ۔ بھینس کا مکھن ۲ تولہ۔ مدار (آک) کا دودھ۔ تھوہر کا دودھ اور پیاز کا رس حسب ضرورت۔

پہلے ایک کھدر کے کپڑے کو تدھارا تھوہر (ڈنڈا تھوہر) کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ پھر پیاز کے رس میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ اس کے بعد آک کے دودھ میں تر کر کے سایہ میں خشک کریں۔ پھر مذکورہ بالا دوائیں باریک پیس کر مکھن میں ملا کر اس کپڑے پر لیپ کریں۔ پھر اس کپڑے کی بتی بنالیں۔ اور لوہے کی تار میں لٹکا کر ایک طرف آگ لگا دیں۔ نیچے چینی کا پیالہ رکھ دیں۔ جلتی ہوئی بتی سے تیل ٹپکے گا۔ اس کو شیشی میں محفوظ کریں۔

۲ رتی لیکر عضو کے دائیں بائیں اور اوپر مالش کریں۔ بعد ازاں پان کا پتا گرم کر کے کچے دھاگے سے باندھ دیں۔ صبح کو نیم گرم پانی سے صابن ولائتی لگا کر دھو دیں۔ کم از کم ۱۵ دن ضرور کریں۔

نوٹ:۔ طلا کوئی بھی۔ عضو کی جڑ بحشفہ (سپاری) اور نیچے کا جوڑ اس سے بچائے رکھیں۔

طلا فاسفورس

جمال گوٹہ مغز پستہ ہر ایک ۵ تولہ۔ فاسفورس خشک ۱ رتی۔ کیسر کشمیری ۱ ماشہ۔ تیلنی مکھی سر کٹی ۵ عدد۔

مغز پستہ اور جمالگوٹہ کو طلا کر تیل نکال لیں۔ یہ تیل ایک تولہ لیکر اس میں باقی ادویہ ملا کر تین پہر تک کھرل کریں۔ اور شیشی میں رکھ لیں۔ استعمال حسب سابق۔

طلاء سُرخ

نسخہ ۱۔ شنگرف ۲ تولہ۔ جمالگوٹہ ۲ تولہ۔ سنکھیا سفید ۳ ماشہ۔ موم زرد ۴ تولہ

مکھن بارہ تولہ ــــ

شنگرف اور جمالگوٹہ باریک پیس کر جمالگوٹہ کے مغز ڈال کر اچھی طرح کھرل کریں۔ پھر موم ڈال کر کھرلی کریں۔ آخر میں مکھن ڈال کر خوب کھرل کر کے ایک جان کر لیں۔ ترکیب استعمال حسب سابق۔ ۲ رتی لے کر مالش کریں جتنے کہ سب جذب ہو جائے۔ دوران استعمال اگر پھنسیاں نمودار ہوں تو ناغہ کریں اور گھی جلاب لگایا کریں۔ جب آرام ہو جائے تو پھر طلاء لگائیں۔ عضو خاص کے عام نقائص کو جو مشت زنی سے پیدا ہوں دور کر کے عضو میں سختی اور موٹاپا پیدا کرتا ہے۔

طلاء خاص

جونک خشک۔ کیچوے خشک۔ بیربہوٹی خشک۔ عقرقرحا۔ لونگ۔ دارچینی ہر ایک ایک تولہ۔ سنکھیا ایک ماشہ۔

تمام دواؤں کو باریک پیس کر ۴ روز تک انڈوں کے تیل میں کھرل کریں۔ اس کو محفوظ رکھیں۔ ایک یا ۲ رتی کی مالش کریں۔ بعد پان کا پتا گرم کر کے باندھ دیں۔

عضو کے ٹیڑھے پن کو دور کر کے فطری طاقت پر لے آتا ہے۔ قوت باہ کے لئے اکسیر ہے۔

طلاء خاص الخاص

قوت باہ کو بڑھاتا اور عضو کے تمام نقائص کو دور کرتا ہے۔

نسخہ۔ مونچھ سیاہ (کالے رنگ کے بڑے مکوڑے) ۵۰ عدد۔ ملخ عشر (آک کا ٹڈا) ۱۵ عدد۔ کیچوے خشک۔ کلمٹھی۔ جونک خشک۔ ہاتھی دانت کا برادہ۔ مشکی گھوڑے کا سم۔ لعبت بربری۔ جائفل ہر ایک ایک تولہ۔ لونگ۔ جاوتری اجوائن دیسی۔ اجوائن خراسانی۔ دارچینی۔ فرفیون۔ سفید کنیر کی جڑ کا چھلکا۔ جیوند بدستر۔ ہینگ۔ عقرقرحا۔ پیپل ہر ایک ۶ ماشہ۔ سنکھیا سیاہ و سفید ایک ایک ماشہ۔ جمالگوٹہ ۵ دانے۔ مال کنگنی ۵ ماشہ۔ پیاز نرگس۔ انبہ ہلدی ہر ایک ۷ ماشہ۔ سونٹھ ۳ ماشہ۔ گندھک آملہ سار ۵ تولہ۔ بچھناگ ۲½ تولہ۔ چنبیلی کا تیل ۵ تولہ۔ مرغی کے انڈوں کی صرف زردی ۱۵ عدد۔

گندھک اور بچھناگ کو انڈوں کی زردی میں اس قدر کھرل کریں کہ لیس پیدا ہو کر تار دینے لگے۔ اب پہلی چار دواؤں کو چھوڑ کر باقی اس میں ملا دیں اور تیل نکال کر رکھ لیں۔ اب پہلی چار دواؤں کو چنبیلی کے تیل میں حل کر کے آتشی شیشی میں ڈال کر گیارہ دن دھوپ میں رکھیں۔ بعدہٗ چھان کر الگ ہی رکھیں۔

ضرورت کے وقت دونوں شیشیوں میں ایک ایک یا دو دو رتی لے کر حسب ترکیب سابق مالش کریں۔

بے نظیر چیز ہے۔ یہ وہ نسخہ ہے جو ہزار روپے خرچ کر کے بھی ملنا مشکل ہے۔

قوتِ باہ

انسان کی زندگی کا دارومدار اس کی قوت باہ پر ہے۔ قوت باہ کی کمی بہت جلد انسان کو موت کی طرف لے جاتی ہے۔ مندرجہ بالا اندرونی و بیرونی علاجات کے بعد اس متن میں قوت باہ کا ذکر باقی رہ گیا ہے۔

قوت باہ ایک ایسی طاقت ہے جس کی وجہ سے انسان اولاد پیدا کر سکتا ہے۔ جس سے انسان زندگی کا صحیح لطف اٹھا سکتا ہے۔ جس سے انسان اپنی زندگی کو رنگین بنا سکتا ہے۔ ذیل میں درج شدہ نسائخ میں آپ کو قوت باہ اور امساک کے خزانے ملیں گے۔ ملاحظہ فرمائیے۔

کیمیائے معاشرت

یہ ایک بیش بہا طاقت پیدا کرنے والی دوائی ہے جس کا جواب مشرق تا مغرب آپ کو کہیں سے نہ ملے گا۔ ایک ہی رات میں چودہ سیر دودھ ہضم کر دینے والا لاجواب تحفہ ہے۔ اس کے استعمال سے ایک مرد ایک نشست میں کئی عورتوں کے غرور کو توڑ سکتا ہے۔ یہ دوا اس قدر ممسک ہے کہ جب تک نرشی نہ کھائی جائے انزال نہ ہوگا۔ طرفہ یہ کہ دوران مباشرت کمزوری یا سستی محسوس نہ ہوگی۔

نسخہ:۔ نک چھینکنی ۳ رتی۔ زعفران ایک رتی۔ کائچھل ۶ رتی۔ لونگ ۴ رتی۔ شنگرف ۶ رتی۔ مازو پھل ۴ رتی۔ ورق طلا ۴ رتی۔ دارچینی۔ کستوری۔ بیگ

ماہی نمر ہر ایک ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ۲ رتی۔ افیون ایک رتی۔
تمام ادویات کو کھرل کر کے سفوف بنا دیں۔ خوراک ۲ رتی۔ نیم گرم دودھ کے ساتھ۔

پچوڑہ سیر پختہ دودھ گرم کر کے رکھ لیں۔ نصف نصف سفوف ایک ایک پیالہ دودھ میں گھول کر پیویں۔ جب پیاس لگے اسی طرح پئیں۔ سب دودھ ہضم ہو جائے گا۔

سنہری گولی

بدرجہ کمال ممسک ہے اور ناقابل بیان حد تک قوت باہ کو بڑھاتی ہے۔ میں یہ گولی اس شرط کے ساتھ آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، کہ ایک گولی کھا کر آپ سو رہیں۔ گولی آپ کو فوراً بیدار کر دے گی۔ اگر نہ کرے تو جو چور کی سزا سو میری۔ علاوہ ازیں نزلہ، زکام اور کھانسی کی کثرت میں ایک گولی کھا لیں اور آدھ گھنٹے بعد اس کا اثر دیکھیں۔ کھانسی ایک شب میں دور ہو جاتی ہے۔ فالج۔ لقوہ، اور رعشہ میں بھی خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ عنبر اشہب ایک ماشہ۔ مروارید ایک ماشہ۔ ورق نقرہ ایک ماشہ۔ ورق طلا ایک ماشہ۔ جوہر قنب انگریزی ایک ماشہ۔ جوہر خصیلہ انگریزی ۴ رتی۔ زعفران ½ ماشہ۔ افیون ایک ماشہ۔ جملہ ادویات کو عرق بید مشک بقدر ضرورت ڈال کر کھرل کر کے باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر سنہری ورق لگا لیں۔ ایک گولی روزانہ صبح ناشتہ کے ساتھ یا صرف چائے سے کھا لیں۔

نشاط خیز

فوری نعوذ کی دوائیں گو کمیاب ہیں لیکن نایاب و عنقا نہیں۔ حکیم مولوی عبد القادر رضا مرحوم سابق طبیب خاص مہاراجہ جگجیت سنگھ آف کپورتھلہ نے مندرجہ ذیل فوری تعوذ کے نسخہ سے بہت شہرت حاصل کی تھی۔ اس نسخہ کے حصول کے لئے بعض اطباء نے بہت کوشش کی مگر ناکام رہے۔ حکیم صاحب کی وفات کے بعد یہ اصول نسخہ ان کے بھائی سید مقبول شاہ وارثی کے ہاتھ لگا۔ اس کے بعد کسی ذریعہ سے یہ نسخہ مجھ تک پہنچا۔ میں نے آزمایا اور حقیقتاً اس کو اکسیر پایا۔

نسخہ:۔ مغز اطمین دہنی۔ کافور بھیم سینی۔ افیم۔ مشک ست شلاجیت۔ سب کو ہم وزن لے کر رہو مچھلی کے پتے میں ایک دن تک کھرل کریں۔ اور زیرہ سیاہ کی طرح باریک باریک بنالیں۔ مباشرت سے پہلے ایک زیرہ بیشاب کی نالی میں (عضو کا منہ کھول کر) رکھ دیں۔ اور کرشمہ دیکھیں۔

مغز اطمین دہنی۔ (لمبے کیڑے جنہیں پنجابی میں "لہپ" کہتے ہیں) جو انسان کے منہ سے قے کرتے وقت خارج ہوں۔

معجون فلک سیر ۱

طبیہ کالج دہلی کے بانی اور ہندوستان کے مشہور حکیم مسیح الملک حکیم محمد اجمل خاں صاحب مرحوم۔ ملک کے بڑے بڑے نوابوں، راجاؤں اور رئیسوں کو قوت باہ کی کمی اور امساک کے لئے یہ معجون کثرت سے استعمال کراتے تھے۔ اس معجون کی

کی مقبولیت کا یہ عالم ہے کہ آج بھی یہ معجون دہلی کے ہر بڑے دواخانے میں فروخت ہوتی ہے۔ مقوی باہ، ممسک ہونے کے علاوہ دافع جریان بھی ہے

نسخہ:۔ مغز بادام شیریں۔ مغز فندق۔ مغز چلغوزہ۔ مغز اخروٹ۔ مغز تخم کدو۔ مغز کاہو۔ افیون۔ بھنگ ہر ایک ایک تولہ۔ جوز بوا۔ بسباسہ آٹھ آٹھ ماشہ۔ کستوری۔ عنبر ہر ایک ڈیڑھ ماشہ۔ کستوری۔ عنبر اور افیم کو تھوڑے سے عرق گلاب میں ڈال کر رکھ دیں۔ باقی ادویات کو باریک کوٹ کر کپڑچھان کر لیں۔ اب انہیں کھرل میں ڈال کر عرق میں حل شدہ افیم وغیرہ ڈال کر خوب کھرل کریں۔ بقدر ضرورت کھانڈ کا قوام کر کے اس میں ملا کر معجون تیار کر لیں۔ مباشرت سے تین گھنٹہ قبل ایک سے دو ماشہ تک دودھ سے استعمال کریں۔ ترشی یا نمک کھانے سے انزال ہوگا۔

معجون فلک سیر ۲

مروارید ناسفتہ ۴ ماشہ۔ یاقوت سرخ ۴ ماشہ۔ ورق طلا ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ ۳ ماشہ۔ زہر مہرہ خطائی ۴ ماشہ۔ زمرد ۴ ماشہ۔ مشک خالص ۵ ماشہ۔ عنبر اشہب ۵ ماشہ۔ مغز پستہ ۲ تولہ۔ مغز فندق ۲ تولہ۔ مغز بادام ۲ تولہ۔ مغز چلغوزہ ۲ تولہ۔ مغز اخروٹ ۲ تولہ۔ تخم خشخاش ۲ تولہ۔ کاہو ۲ تولہ۔ مغز تخم کدو ۲ تولہ۔ قفیب نرگاؤ سوہان کردہ ۲ تولہ۔ شقاقل مصری ۲ تولہ۔ بھنگ ۶ تولہ۔ گل گاؤزبان ۲ تولہ۔ ثعلب مصری ۲ تولہ بہمن سفید ۲ تولہ۔ چرس ۱ تولہ۔ جوز بوا ایک تولہ۔ بسباسہ ایک تولہ۔ سنبل الطیب ۱ تولہ اشنہ ایک تولہ۔ لونگ ایک تولہ۔ زنجبیل ایک تولہ۔ دارچینی ایک تولہ۔ سعد کوفی ایک تولہ۔ ابریشم ایک تولہ۔ آب سیب شیریں ایک پاؤ۔ آب انار شیریں ایک پاؤ۔ شہد خالص تمام ادویہ کے وزن سے دگنا۔ چینی سفید ادویہ کے وزن سے تگنا۔

تمام ادویہ کو باریک کوٹ کر چھلنی سے چھان لیں۔ بعد ازاں شہد اور چینی کے قوام میں ملا کر معجون بنا لیں۔

خوراک ایک ماشہ۔ ہمراہ شیر گائے۔ رات کو سوتے وقت۔ حیرت خیز اور اکسیر چیز ہے۔ کمی قوت باہ۔ سرعت انزال اور جریان کو دور کرتا ہے۔

(پیام شباب)

شاہی گولیاں

بلا کی ممسک۔ غضب کی مقوی و محرک اور منشیات سے مبرا ہیں۔

نسخہ:۔ بڑ کا دودھ ۵ تولہ۔ چھٹکڑی سفید ایک تولہ۔

چھٹکڑی کا سفوف کر کے کسی چینی کے برتن میں بڑ کے دودھ میں حل کریں۔ اور سایہ میں رکھ دیں۔ تیسرے چوتھے روز جب گاڑھا ہو جائے تو کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔

امساک کے لئے سہل الحصول لاجواب گولیاں ہیں۔ مباشرت سے دو گھنٹے قبل دودھ کے ساتھ ایک گولی۔

(پیام شباب)

مقوی باہ مکھن

کشمیر کے ایک شاہی حکیم نے اس نسخہ کو تیار کر کے بہت نام پیدا کیا۔ یہ دوائی ہندوستان کے کونہ کونہ میں بھیجی جاتی تھی۔ بلکہ اپنی سریع الاثری کی وجہ سے الریقہ۔ برما۔ جاوا اور دیگر ممالک کے امراء بھی اس کی تعریف میں سرٹیفکیٹ دے چکے ہیں۔ یہ دوا روح حیات۔ روح جیون بوٹی اور دیگر کئی ناموں سے معروف ہے۔ حد درجہ قوت باہ پیدا کرتی ہے۔ نامردی کو دور کرتی ہے۔ کثرت

جماع سے پیدا شدہ امراض کا قلع قمع کرتی ہے۔

نسخہ:۔ سنکھیا ½ تولہ۔ شنگرف رومی ½ تولہ۔ اونٹ کٹارہ بوٹی کی جڑ ایک تولہ۔ سب کو کوٹ پیس کر سفوف بنالیں۔

اڑھائی سیر گائے کا دودھ لے کر جوش دیں۔ اور تمام ادویہ اس میں ڈال کر دودھ کو جما دیں۔ اور صبح کو اس دہی کو بلو کر مکھن نکال لیں۔ اور پھر مرضی ہو تو گرم کر کے گھی بنالیں۔

۲ سے ۵ قطرے تک حلوہ میں ڈال کر کھائیں۔ سردیوں میں اس کا استعمال بہت اچھے نتائج پیدا کرتا ہے۔

معجون ممسک و مقوی باہ

سرعت انزال اور جریان کے لئے بے حد اکسیر ہے۔ امساک و قوت باہ کے گنج بخشتی ہے۔ تیار کر کے آزمائیں۔

نسخہ:۔ مشک خالص ایک ماشہ۔ عنبر اشہب ۴½ ماشہ۔ دارچینی ۹ ماشہ۔ مصطگی رومی ۹ ماشہ۔ جوز بوا ۹ ماشہ۔ سنبل الطیب ۹ ماشہ۔ عود خام ۹ ماشہ۔ مغز کنجشک ترخانگی ۹ ماشہ۔ اندر جو شیریں ۹ ماشہ۔ بھنگ ۹ ماشہ۔ مایہ شتر اعرابی ۱½ تولہ۔ اجوائن ۹ ماشہ۔ کبابہ ۹ ماشہ۔ زعفران ۹ ماشہ۔ ثعلب مصری ۹ ماشہ۔ پوست خشخاش ایک تولہ ایک ماشہ۔ شاہ بلوط ۱۳ ماشہ۔ حب النیل ۴۰۰ دانہ۔ نبات سفید سوا گیارہ تولہ۔ شہد خالص تمام ادویہ کے وزن سے تگنا۔

پہلے حب النیل کو حسب ضرورت روغن بادام شیریں میں ایک پہر تر رکھیں۔ سب ادویہ کو کوٹ چھان کر شہد کے قوام میں ملا کر معجون بنالیں اور وقت ضرورت سے دو گھنٹہ قبل چنے کے برابر دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

(پیام شباب)

امساکی گولیاں

مشک خالص ۸ رتی۔ افیون ۷ رتی۔ زعفران ۴ رتی۔ تنگرف ۴ رتی۔ دارچینی ایک ماشہ۔ مازو ۴ رتی۔ ریگ ماہی نرم ایک ماشہ۔ نک چھکنی ۳ رتی۔ کائپھل ۳ رتی۔ لونگ ۲ رتی۔ ورق نقرہ ۴ رتی۔ ورق طلا ۴ رتی۔

تمام کو باریک پیس کر آب ادرک میں کھرل کریں۔ خشک ہونے پر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ مباشرت سے دو گھنٹہ قبل ایک گولی تازہ دودھ کے ہمراہ کھائیں۔

(پیام شباب)

زنانہ پوشیدہ امراض اور ان کا علاج

لیکوریا

سیلان الرحم

اس مرض میں عورتوں کی اندام نہانی سے سفید۔ زرد۔ سبز پتلا مادہ یا گاڑھی لیسدار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ یہ رطوبت بدبودار، بے بو یا خراش پیدا کرنے والی ہوتی ہے۔

جب فرج سے رطوبت خارج ہوتی ہے تو اس میں ترشی ہوتی ہے اور

عموماً پتلی چکنی ہوتی ہے۔ اگر عین الرحم کی گلٹیوں میں سے خارج ہو تو یہ رطوبت انڈے کی سفیدی کی مانند سخت ہوتی ہے۔ بعض اوقات قدرے پتلی سفید بھی ہوتی ہے۔ جب رحم کے اندر سے رطوبت خارج ہوتی ہے اور زیادہ مقدار میں تو اس میں کھار ہوتی ہے۔ یہ مرض آوارہ، سست۔ بیکار۔ آرام طلب۔ گنجان مکانوں میں رہنے والی امیر عورتوں کو زیادہ ہوتی ہے۔ کمر میں درد۔ طبیعت سست۔ پیڑو میں گرانی۔ پیشاب کا بار بار آنا اس کی علامات ہیں۔ کمی خون۔ ورم رحم۔ آتشک سوزاک۔ اسقاط حمل۔ رحم کا ٹل جانا اور گرمی کا زیادہ ہونا اس کے اسباب ہیں۔ مندرجہ ذیل نسائخ میں سے حسب حال کسی کا استعمال کریں۔ نافع ہے۔

(پیام شباب)

اکسیر سلان الرحم

یہ نسخہ ہمیں محترمہ ایچ نجم النساء بیگم صاحبہ شاہدرہ لاہور سے حاصل ہوا ہے آپ فرماتی ہیں کہ یہ میرا وہ کامیاب خاندانی نسخہ ہے جو آج تک کسی پر ظاہر نہیں کیا گیا۔ اور جس سے میری سینکڑوں بہنیں اس موذی مرض سے نجات حاصل کر چکی ہیں۔ نسخہ متبرک یہ ہے۔

نسخہ:۔ قرنفل ۵ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ایک تولہ۔ کشتہ فولاد ایک تولہ۔ کشتہ مرگانگ نہری ایک تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ بڑ کا دودھ حسب ضرورت۔

پہلے قرنفل اور دانہ الائچی کو سفوف کریں۔ پھر اس میں افیون کھرل کریں۔ بعد کشتہ جات ملا دیں اور ایک چینی کی پیالی میں ڈال کر اوپر اس قدر بڑ کا دودھ ڈالیں کہ سب ادویہ تر ہو کر غلولہ سا بن جائے۔ اب ماش کا آٹا گوندھ کر اس غلولہ پر چڑھا دیں۔ اور تنور کی گرم گرم بھبھل میں دبا دیں۔ نصف گھنٹہ بعد نکال کر اوپر

سے آٹا اتار لیں۔ اندر سے ادویہ کا غلولہ نکال کر ہاون دستہ میں ڈالیں۔ اب ۱ تولہ منقے کا بیج نکال کر اس میں شامل کریں اور اس قدر کوٹیں کہ گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے۔ اب چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ایک گولی صبح ایک شام دودھ کے ساتھ۔ کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے روزانہ استعمال کریں۔ پرانے سے پرانے مرض کو دنوں میں جڑ سے نیست و نابود کرنے والی اکسیر ہے۔

سیلانی

یہ نسخہ ہم نے ایک دو بار نہیں بلکہ سینکڑوں مریض عورتوں پر آزمایا اور امید سے بڑھ کر مفید و کامیاب پایا۔ اس کے استعمال سے سیلان الرحم کا ہمیشہ کے لئے قلع قمع ہو جاتا ہے۔ اور اس سے پیدا شدہ امراض دور ہو کر عورت کے جسم میں طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ چہرہ گلاب کی طرح سرخ و سفید ہو کر کھل جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے بے شمار عورتیں تندرست ہو کر قابل رشک زندگی بسر کر رہی ہیں۔

نسخہ:۔ سگندھ ناگوری ۱ تولہ۔ رائی کے خشک پھول ۵ تولہ۔ گوند ببری ۲½ تولہ۔

پہلے گوند کو گھی میں بھون لیں۔ پھر تینوں ادویات کو کوٹ کر ہم وزن کھانڈ ملا کر رکھیں۔ سات سات ماشہ کی پڑیاں بنالیں۔ ایک صبح ایک رات سوتے وقت دودھ کے ساتھ کھلائیں۔ کم از کم چار ہفتہ استعمال کرائیں۔

گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ دال مسور۔ آلو۔ بینگن۔ کھٹائی۔ تیل۔ گرم وغیرہ سے قطعی پرہیز کریں۔ سیلان الرحم۔ اور اس سے پیدا شدہ عوارض مثلاً کمزوری تھکاوٹ۔ اور امراض رحم کے لئے بے حد مفید ہے۔

(باقی صفحہ پر)

کو دور کر کے اولاد پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔

پرسوت کے لئے خاص چیز ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ گردے۔ ہاضمہ اور عورتوں کے رحم کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ اندام نہانی کی فاضل رطوبتوں کو خشک کر کے اسے مضبوط اور تنگ کرتا ہے۔

نسخہ:۔ کافور پونے تین ماشہ۔ تخ۔ ساذج ہندی۔ ناگرموتھا۔ پودینہ خشک فلفل دراز۔ اجوائن خراسانی۔ الائچی خورد۔ ہر ایک سوا ۳ ½ ماشہ۔ زرنب۔ طباشیر جاوتری۔ صندل سفید۔ سیاہ مرچ۔ جائفل ہر ایک سوا ۵ ½ ماشہ۔ زیرہ سفید ۷ ماشہ۔ ارد مغز ۱۰ تولہ۔ لونگ۔ دھنیا خشک۔ پپلامول ہر ایک ایک تولہ دو دو ماشہ۔ گل نیلوفر سوا ۹ ماشہ۔ سنگھاڑے کا آٹا۔ ستاور۔ ناگ کیسر ہر ایک سوا ۱۲ تولہ۔ تخم کھرنی ۱۴ تولہ۔ مغز بادام۔ مغز پستہ۔ مویز منقے ہر ایک ۵ تولہ۔ چکنی سپاری ایک سیر۔ کھانڈ ایک سیر۔ شہد خالص ایک سیر۔ گائے کا دودھ آدھ سیر۔ گائے کا گھی آدھ سیر۔

مویز منقے (بیجوں سے پاک) کو سل پر پیس لیں۔ اب باقی تمام پیسنے والی دواؤں کو باریک پیس لیں۔ (الگ رکھ لیں) اب سپاری باریک کاٹ کر دودھ میں ڈال کر نرم آگ پر پکائیں یہاں تک کہ تمام دودھ اس میں جذب ہو جائے پھر انہیں خشک کر کے پیس لیں۔ اور دوسری ادویہ کے ساتھ ملا کر گھی میں بھون لیں۔ اب شہد اور کھانڈ کا قوام کر کے اس میں ملا لیں۔ حلوہ تیار ہے۔

روزانہ صبح شام ایک ایک تولہ۔ گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کریں جریان احتلام کے لئے اکسیر ہے۔

حب سیلان

سہاگہ نیم بریاں ایک تولہ۔ ماژو نیم سوختہ ایک تولہ۔ مصطگی رومی دو تولہ

(باقی ص۹۰ پر)

دوائے سفید پانی

گل سپاری۔ کمرکس۔ ماجو۔ موچرس۔ گل انار۔ گل دھاوا۔ مصطگی رومی کشتہ مرگانگ۔ ہر ایک تولہ تولہ۔ کشتہ مرجان ۳ ماشہ۔ کشتہ عقیق ۳ ماشہ۔ کشتہ صدف مروارید ۳ ماشہ۔ کشتہ پوست بیضہ مرغ ایک تولہ۔ عصارہ چھال اشوک خشک ایک تولہ۔

تمام ادویات کا سفوف تیار کریں۔ اور اس میں ۸ تولہ VEROSE شامل کریں خوراک ۳ ماشہ صبح شام دودھ کے ہمراہ۔ (پیام شباب)

سفوف سیلان الرحم

گل سپاری۔ گل پستہ۔ ڈھاک کا گوند ہر ایک ۴ تولہ۔ سنگندھ ناگوری۔ اندر جو شیریں۔ تخم سرد الی ہر ایک ۲ تولہ۔ کشتہ قلعی۔ کشتہ مرجان ہر ایک ۳ ماشہ کشتہ عقیق ۱½ ماشہ۔ نبات سفید (مصری) ۸ تولہ۔

تمام کو باریک پیس کر سفوف بنالیں۔

۲ ماشہ صبح ۲ ماشہ شام دودھ کے ساتھ کھلائیں۔

رحم میں سے ہر قسم کے سیلان رطوبت سفید پانی یعنی لیکوریا کو دور کرتا ہے۔ بچہ دانی کو طاقت دیتا ہے۔ حمل ٹھہرنے کی صلاحیت بخشتا ہے۔ جن عورتوں کے بچے بچے گر جاتے ہوں ان کے لئے مفید ہے۔

حلوائے سپاری پاک

مرد اور عورت دونوں کے لئے مفید ہے۔ دونوں کے آلۂ تناسلی کی خرابی

(باقی صفحہ ۸۷ پر)

مروارید ۲ ماشہ۔ عنبر ۲ ماشہ۔ سفوف کچلہ مدبر ایک تولہ۔
تمام کو باریک پیس کر عرق گلاب سے کھرل کریں۔ اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام۔ ہمراہ شیر گاؤ۔
سیلان الرحم کے لئے اکسیر ہے۔ بڑا گوشت۔ گرم تیل۔ ترش اشیاء سے پرہیز۔
(پیام شباب)

حیض

حیض وہ خون ہے جو عورت کی تندرستی کی حالت میں ہر ماہ رحم سے خارج ہوتا ہے۔ اس کی رنگت سرخ یا سیاہی مائل ہوتی ہے۔ گرم ممالک میں نو سے بارہ برس معتدل ممالک میں بارہ سے سولہ برس اور سرد ممالک میں سولہ سے بیس برس تک کی عمر میں حیض کا خون آنا شروع ہوجاتا ہے۔

جب نوعمر لڑکیوں کو پہلی بار خون آتا ہے تو جسم میں تکان، گدگدی، پیڑو میں تناؤ، زیناف، سر اور کمر میں میٹھا درد محسوس ہوتا ہے۔ شرمگاہ پر ذرا ذرا سی خارش اور معمولی سا تناؤ ہوجاتا ہے۔ چار پانچ روز ایسی حالت رہنے کے بعد پہلے سفید رطوبت آتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ خون آنا شروع ہوجاتا ہے۔ شروع شروع میں دو، دو یا چار، چار ماہ بعد آتا ہے لیکن کچھ عرصہ بعد یہ نقص اپنے آپ دور ہو کر حیض ہر مہینے باقاعدہ آنا شروع ہوجاتا ہے۔ یہ قاعدہ و سلسلہ عورت کی ۴۰ یا ۵۰ برس کی عمر تک جاری و ساری رہتا ہے مگر بعض کو اس سے زیادہ عمر تک بھی آتا رہتا ہے۔

حیض آنے کی مدت تین سے ۵ دن تک اور بعض کو سات دن تک بھی آتا ہے۔ حیض چند ہفتے کے بعد آتا ہے لیکن بعض کو ۲۵ یا ۳۲ دن کے بعد بھی آتا ہے۔

حیض کا خون جسم رحم سے آتا ہے۔ چنانچہ رحم کی اندرونی لعاب دار جھلی میں اجتماع خون ہو کر اس سے بہنا شروع ہو جاتا ہے۔ حیض آنے کی تحریک دراصل خصیۃ الرحم سے ہوتی ہے۔ جب کہ عورت کا انڈا خصیۃ الرحم سے نکل کر عورت کے رحم میں آتا ہے۔

حبس الطمث

حیض کا کم یا بند ہو جانا

اس مرض میں عورتوں کو شروع ہی سے حیض کم آتا ہے یا بالکل نہیں آتا۔ یہ مرض اکثر خون کی کمی۔ سیلان الرحم یا رحم کے اندرونی حصہ پر ورم کی وجہ سے ہو جاتا ہے نیز دوران حیض میں کوئی بری خبر سننے۔ بھیگ جانے یا غلیظ غذا کھانے سے بھی یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ اس کی طرف فوراً توجہ کرنی چاہیئے۔ ورنہ اس کی ترقی سے اختناق الرحم۔ مرگی۔ مالیخولیا اور باؤلے پن وغیرہ کی شکایت ہو جاتی ہے۔

اگر سردی کی وجہ سے حیض بند ہو تو مقام رحم پر سینک دیں۔ کبھی خون کی صورت میں فولاد کے مرکبات کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخ میں سے کسی ایک کا استعمال اس مرض کے لیے بے حد مفید ثابت ہوگا۔ سب نسخے آزمودہ ہیں۔ بے دھڑک آزمائیں اور خلق خدا کی خدمت کریں۔

حبّ اکسیر الرحم

یہ گولیاں اکثر رحمی بیماریوں کی مجرب اور موثر دوا ہے۔ رحم کی عام خرابی کو دور کرنے کے علاوہ ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ درد رحم۔ ملحقات رحم کا درد۔ حیض کا رک رک کر آنا اور شدید درد کے ساتھ آنے کی تمام شکایات دور ہو جاتی ہے۔

پلوس ایلوز ایٹ مر آدھ اونس۔ صبر زرد ڈیڑھ تولہ۔ جاوشیر ۲ ماشہ۔ زعفران ۲ ماشہ حب الفار ۲ ماشہ۔ برودہ خام ۲ ماشہ۔ ایمونیا کاربونس ۲ ماشہ۔ انٹی فیبرین ۲ ماشہ۔ سوڈا بائیکارب ۲ ماشہ۔ روب سیب پوڈر آدھ اونس

پیسنے والی ادویہ کو باریک سفوف کر کے باقی ادویہ میں ملا کر پانی سے چرب کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ورق نقرہ چڑھالیں۔

ایام ماہواری شروع ہونے سے ایک ہفتہ پہلے تین بار ایک دن میں ایک ایک گولی تازہ پانی سے استعمال کریں۔ اسی طرح تین چار مہینہ تک ایام شروع ہونے سے پہلے استعمال کرنے سے رحم کی جملہ شکایات دور ہو جائیں گے۔

نوٹ:۔ ماہواری شروع ہوتے ہی گولیاں کھلانی بند کر دیں۔

(پیام شباب)

حیض کشا بتیاں

بندال (سفوف) ۲ ماشہ۔ لوٹا سجی (سفوف) ۲ ماشہ۔ لونگ (سفوف) ۲ ماشہ۔ ایلوا ۲ ماشہ۔ بیخ تمہ (سفوف) ۲ ماشہ۔ کستوری ایک ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔

تمام ادویہ کو گائے کے پتے میں کھرل کر کے ایک جان کر لیں اور ماچس کیطرح لکڑی کی تیلیوں پر چڑھا کر خشک کر لیں۔ بوقت ضرورت رحم میں رکھوائیں۔ حیض جاری کرنے کی بے نظیر دوا ہے۔ (بحالت حمل استعمال نہ کریں)

(پیام شباب)

طلسمِ حیض

ماہواری خواہ کسی صورت میں بند ہو شرطیہ طور پر ایک گھنٹہ میں جاری ہو جاتی ہے۔ یہ نسخہ خاص طور پر ان لوگوں کے لئے جو سالہا سال سے اس کی تلاش میں سر گرداں ہیں۔

نسخہ:۔ تمباکو خوردنی۔ نوشادر۔ صبر زرد۔ چونہ صدف۔ سب ہموزن لے کر کھرل کریں اور لمبی لمبی بتیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت کسٹر آئل میں ایک بتی تر کر کے رحم کے منہ پر رکھائیں۔ ایک گھنٹہ بعد حیض جاری ہو جائے گا۔

اکسیر اختناس الطمث

نسخہ:۔ ہیرا کسیس ولائتی۔ جلنیت بریاں۔ شنگرف مدبر۔ سہاگہ۔ نمک لاہوری۔ تمام ہموزن لے کر عرق لیموں سے کھرل کر کے گولیاں بقدر دانہ نخود تیار کر لیں۔ دو گولی صبح شام مندرجہ ذیل جوشاندہ سے دیں۔

نسخہ جوشاندہ۔ بادیان ۳ ماشہ۔ انیسوں ۳ ماشہ۔ تخم کرفس ۳ ماشہ تخم خربوزہ ۶ ماشہ۔ گاؤزبان ۳ ماشہ۔ پانی ۵ تولہ میں جوش دے کر مل چھان کر شکفند ۲½ تولہ ملا کر صبح و شام دو گولی کے ہمراہ پلائیں۔ اعلیٰ درجہ کی مدر حیض دوا ہے۔ بند حیض کو جاری کرتی ہے اور رحم کے جملہ عوارضات کا شافی علاج ہے۔

حبِ حیض کشا

یہ گولیاں حیض کی آمد سے ہفتہ عشرہ قبل شروع کریں اور جب حیض شروع ہو جائے تو استعمال بند کر دیں۔ رحم تمام فاسد رطوبات سے صاف ہو جائے گا۔

اور خون حیض بالکل ٹھیک جاری ہو جائے گا۔

نسخہ:۔ ایلوا ایک تولہ۔ زعفران ۶ ماشہ۔ مرمکی ۶ ماشہ۔ جوند بدستر ۶ ماشہ ہینگ ۶ ماشہ۔ ہیرا کسیس ولائتی ۶ ماشہ۔

تمام ادویہ کو خوب باریک کر کے پانی سے چرب کریں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ گرم چائے یا گرم دودھ سے صبح و شام ایک ایک گولی۔

شربتِ مدرِ حیض

تخم کاسنی ۵، تولہ، منقیٰ ۵ تولہ۔ بادیان۔ تخم خربوزہ۔ تخم کدو۔ تخم کسنبہ ہر ایک ۳ تولہ۔ گل خافث ایک ماشہ۔ خطمی۔ سنبل الطیب۔ تخم سریا۔ گل بنفشہ۔ گاؤزبان ہر ایک ڈیڑھ تولہ۔ ملٹھی ایک تولہ۔ کھانڈ ۳ پاؤ۔

حسب دستور شربت بنالیں۔ خوراک ۲ ½ تولہ روزانہ۔

کثرت الطمث

حیض کا زیادہ مقدار میں آنا

اس مرض میں عورتوں کو حیض زیادتی سے آتا ہے۔ معمول سے زیادہ دنوں تک آتا ہے۔ ایک ماہ میں چند بار جاری ہو جاتا ہے۔ یہ اکثر رحم کے اندر رسولی نواسیر۔ سرطان۔ کمزوری۔ کثرت پیدائش خون۔ یا حمل کے بار بار گرنے کی وجہ سے ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں کثرت جماع۔ رحم کا ٹل جانا وغیرہ بھی اس کے اسباب ہوتے

ہیں۔

علاج:۔ جب مریضہ کو کثرت سے خون آنے لگے تو آرام سے چارپائی پر لٹائیں۔ چارپائی کو پائنتی کی طرف سے اونچا کر دیں۔ اندام نہانی کو دو سیر گرم پانی میں دو رتی پھٹکڑی ڈال کر ڈوس کرائیں۔ اندام نہانی پر برف رکھنا بھی مفید ہے۔ علاوہ اس کے مندرجہ ذیل نسخ میں سے کسی ایک کا استعمال کرائیں۔

(پیام شباب)

دوائے کثرتِ طمث

نسخہ:۔ گل ارمنی۔ دم الاخوین۔ سنگ جراح۔ گیرو۔ کہربا شمعی۔ شاخ گوزن سوختہ۔ لبد سوختہ۔ خرمہرہ سوختہ۔ مجوج پتر سوختہ۔ طباشیر۔ نشاستہ۔ سب ہموزن کھرل کر کے شیشی میں محفوظ کر لیں۔

مقدار خوراک تین ماشہ سے ایک تولہ تک۔ شربت کو کنار ۲ تولہ میں ملا کر دن میں دو مرتبہ چٹائیں۔

حیض کی زیادتی کے علاوہ بواسیر دقے خونی کے لئے بھی اکسیر ہے۔

سفوفِ استحاضہ

کتھہ سفید۔ ایک تولہ۔ تالمکھانہ بریاں ۲ تولہ۔ پھٹکڑی بریاں۔ کٹھ اچھال گل ارمنی۔ کہربا شمعی۔ انیس مازو۔ مائیں کلاں۔ دم الاخوین۔ لودھ پھٹانی۔ سنگجراحت بنات سفید۔ گوند چنبا۔ کاکڑا سنگی۔ کیلسیم لیکٹیٹ ہر ایک ایک تولہ۔ شکر سفید ۷ تولہ ——— مقدار خوراک ۹ ماشہ روزانہ سرد پانی کے ساتھ۔ اس پانی میں تین بوند ٹنکچر سٹیل ملا لیں۔ خواہ کیسا ہی خون آتا ہو! دنوں میں فائدہ کرتا ہے۔

سفوف حیض

سفید کھانڈ ایک تولہ۔ نرکچور ایک تولہ۔ ریوند چینی ایک تولہ۔ سب چیزوں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں۔ ۹ ماشہ روزانہ تین چار بار پانی سے دیں۔ بہتے ہوئے خون اور کثرت حیض کے لئے اکسیر ہے۔

(پیام شباب)

حابسُ الدّم

دم الاخوین ۳ ماشہ۔ کہربائے تخمی ۳ ماشہ۔ گل ارمنی ۳ ماشہ۔ دانہ ہیل خورد ۳ ماشہ۔ انیس ۳ ماشہ۔ ٹلینک ۳ ماشہ۔ گیلک ایسڈ ۳ ماشہ۔

تمام اشیاء کو باریک سفوف بنالیں۔ دن میں تین مرتبہ شربت انجبار کے ساتھ بقدر ۳ ماشہ دوائی دیں۔

(پیام شباب)

اسقاطِ حمل

اس مرض میں حمل ۹ ماہ سے پہلے گر جاتا ہے۔ اس کا سبب کمی خون سخت قسم کے جلاب۔ موٹر تانگہ کی سواری۔ وزنی چیز اٹھانا۔ غم۔ تفکرات ہے اور بعض کو بلا سبب بھی یہ مرض ہوتا ہے۔

اس مرض کو دور کرنے کے لئے چند نسخے درج کئے جاتے ہیں۔ ان میں

سے کسی ایک کا استعمال بے حد مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

حبِّ اسقاط

کستوری ۲ رتی۔ افیون۔ کیسر کشمیری۔ جائفل ہر ایک ایک ماشہ۔ بھنگ پونے ۲ ماشہ۔ سپاری تین ماشہ۔ لونگ ۴ عدد۔ گڑ سوا پانچ ماشہ۔

تمام دواؤں کو پیس کر گڑ میں ملالیں اور چنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

حیض سے فراغت پانے کے بعد ہر روز ایک گولی معجون مویز ۷ ماشہ کے ہمراہ یا ویسے ہی دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ یہ گولی بچہ دانی کی تمام خرابیوں کو دور کرتی ہے۔ رحم کو طاقت ور بنا کر حمل کو قبول کرنے کے قابل بناتی ہے۔ بانجھ پن کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے استعمال سے حمل گرنے کا اندیشہ باقی نہیں رہتا۔

حبِّ حمل

جائفل۔ لونگ۔ مازو پھل۔ افیون۔ تخم دھتورہ ہموزن لے کر خوب کھرل کریں اور چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

حیض کے ایام سے فراغت پاکر ایک گولی روزانہ رحم میں رکھوائیے۔ اس سے رحم کی تمام رطوبت خارج ہو جائے گی۔ اور رحم نطفہ کو قبول کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ اس گولی کا استعمال تین دن کریں۔ ہر روز گولی بدل دیں۔

حبِّ محافظ حمل

یہ نسخہ حکیم سید اکبر علی آزاد نے پنجاب پروونشل طبی کانفرنس میں ظاہر کیا تھا۔ ہم نے اسے متعدد بار ضرورتمند عورتوں پر آزمایا اور امید سے بڑھ کر کامیاب پایا۔

نسخہ:۔ قلب الحجر ۳ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ایک ماشہ۔ لبد۔ صدف زہر مہرہ خطائی۔ تارجبل دریائی ہر ایک ۳ ماشہ۔ ورق نقرہ کلاں ۲۲ عدد۔

جملہ ادویہ کو کھرل کر کے دو حبہ کیوڑہ ملا کر ایک رتی برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی روزانہ پانی یا دودھ کے ساتھ۔

یہ گولیاں اسقاط حمل۔ سیلان الرحم۔ ایام حمل میں جسمانی کمزوری ضعف قلب اولاد نرینہ کے خواہشمندوں کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر اسقاط

اسقاط کو روکنے کے لئے بہترین مدد ہے۔ جن عورتوں کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ حمل گر جاتا ہو۔ یا اولاد نرینہ نہ ہو۔ ان کے لئے یہ نسخہ ہزاروں مرتبہ کا تجربہ شدہ ہے۔

نسخہ:۔ جدوار خطائی ۲ تولہ۔ مرچ سیاہ ایک تولہ۔ مروارید ایک ماشہ۔ عود صلیب خالص ۳ تولہ۔ قلب الحجر ۲ تولہ۔

تمام ادویہ کو باریک پیس کر عرق کیوڑہ میں دو یوم تک کھرل کریں۔ اور ۲½ رتی وزن کی گولیاں بنالیں۔ ایک گولی روزانہ صبح۔ ابتداء حمل سے وضع حمل تک کھلائیں۔

ہسٹریا

اختناق الرحم۔ (باؤ گولا)

اس مرض میں پیٹ میں گولا سا اٹھ کر حلق کو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے دم گھٹتا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہوتا ہے۔ مریضہ عجیب و غریب حرکات کرتی ہے۔ خود بخود رونے ہنسنے اور چیخنے لگتی ہے۔ یہ مرض کنواری لڑکیوں یا بانجھ عورتوں کو ۱۵ سے ۲۰ سال کی عمر میں بہ نسبت سن رسیدہ یا فاحشہ کے زیادہ ہوتا ہے۔

حیض کی خرابیاں۔ خواہشات نفسانی کا غلبہ۔ عشق و محبت میں ناکامی۔ بیرانہ طرز معاشرت۔ دماغی فعل کا فتور وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔ دورہ کی حالت میں مریضہ کے کانوں اور ناک کے سوراخوں کو بند کرنا اور ایمونیا کا رب سونگھانا چہرہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دینا مفید ہے۔ نیز مریضہ کے دونوں ہاتھوں کو ٹھنڈے پانی کے ٹب میں ہلانا چاہیے۔ یہ معلوم ہو کہ مریضہ ہاتھ دھو رہی ہے علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نسخ میں سے کسی ایک کا استعمال اس مرض کے لئے بہترین ثابت ہوگا۔ (پیام شباب)

تریاق ہسٹریا

نسخہ:۔ چھوٹی چندن تولہ۔ برادہ صندل سفید۔ دانہ ہیل خورد۔ طباشیر کپور۔ تخم

حماض، کشنیز خشک۔ ہر ایک ۴ ماشہ۔ لاجورد ۲ ماشہ۔ مروارید ناسفتہ ۳ سرخ۔
نہایت باریک پیس کر آب صمغ سے ٹکیاں بقدر ۲ ماشہ بنالیں۔
عرق گاؤزبان ۵ تولہ۔ عرق بید مشک ۲ تولہ شربت نیلوفر ۲ تولہ کے ہمراہ ایک گولی صبح ایک شام استعمال کرائیں۔

حبّ اکسیر اختناق الرحم

نسخہ:۔ جوند بدستر ۷ ماشہ۔ ہینگ۔ کستوری۔ اگر۔ ہر ایک ساڑھے ۴ ماشہ۔ عرق سونف بقدر ضرورت۔
تمام کو نہایت باریک پیس کر ماش کے برابر گولیاں بنالیں۔ دو گولیاں ہر روز صبح عرق سونف کے ہمراہ دیں۔ اختناق الرحم (باد گولہ) کے لئے نہایت مفید چیز ہے۔

معجون اختناق الرحم

نسخہ:۔ مروارید ناسفتہ۔ مرجان۔ کہربا۔ ودنج۔ ابریشم مقرض۔ (صاف کر کے نہایت باریک کٹا ہوا)۔ زنجبیل۔ بہمن سرخ۔ بہمن سفید۔ ہر ایک سات ماشہ۔ لونگ ۲ ماشہ چھلیرا۔ بالچھڑ۔ دانہ الائچی خوردہ۔ دہمال پتر۔ دارچینی۔ جند بدستر۔ ہر ایک ساڑھے ۲ ماشہ۔ طباشیر۔ زعفران۔ مصطگی رومی۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ کشنیز خشک۔ ہر ایک ۷ ماشہ۔ عنبر اشہب ۳ ماشہ۔ کستوری ۲ ماشہ۔ مصری دیسی ۱۰ تولہ۔ شہد خالص ۱۰ تولہ۔
مروارید۔ مرجان۔ کہربا۔ زعفران۔ عنبر اور کستوری کو عرق کیوڑہ میں اچھی طرح سے کھرل کریں۔ باقی دواؤں کو خوب باریک پیس کر الگ رکھ لیں۔
اب شہد اور مصری کا قوام کریں۔ اور پہلے دواؤں کا سفوف مل کریں بعد میں کھرل

کیا ہوا مواد حل کریں۔

عرق گلاب چھ تولہ۔ عرق گاؤزبان ۶ تولہ کے ہمراہ روزانہ صبح یہ معجون ۲ سے ۴ ماشہ تک استعمال کرائیں۔

اختناق الرحم (ہسٹیریا یا بادگولہ)۔ مرگی۔ دل کی کمزوری و دھڑکن کے لئے اکسیر ہے۔ اختناق الرحم کے خاص طور پر اکسیر ہے۔

اکسیر بادگولہ

دورے کی حالت میں "ایمونیا بائی کارب" سنگھائیں۔ مریضہ کے گلے میں ہر وقت ہینگ کی پوٹلی باندھی رکھیں۔ کیونکہ ہینگ کی خوشبو سے اس مرض کو خاطر خواہ فائدہ ہوتا ہے۔ مندرجہ ذیل نسخہ بھی بے حد مفید ثابت ہوا ہے۔

نسخہ:۔ خالص ہینگ ۲ تولہ۔ لہسن چھلا ہوا دو تولہ۔ ان دونوں کو باریک پیس لیں ـــ کالا نمک ۳ تولہ۔ نوشادر ۳ تولہ۔ سونٹھ کا سفوف ۴ تولہ۔ اجوائن ۲ تولہ۔ سہاگہ بریاں ۲ تولہ۔ ست پودینہ ایک تولہ۔ سب کو باریک کرلیں۔ ان تمام ادویات کو چار دن تک پیاز کے پانی میں کھرل کریں۔ اور مٹر کے برابر گولیاں بنالیں۔

دو گولی صبح و شام کو سرد پانی کے ساتھ ہر روز دیں۔ تجربہ شدہ ہے آپ بھی آزمائیں۔ انشاءاللہ امید سے بڑھ کر کامیاب ثابت ہونگی۔

اکسیر ہسٹریا

چھوٹی چندن کا سفوف ۲ تولہ۔ پوٹاسیم برمائیڈ ایک تولہ۔ سوڈیم برمائیڈ ایک تولہ گیرو سرخ ۶ ماشہ۔ سب کو باریک کرلیں۔ خوراک ۲ ماشہ صبح ۲ شام۔ تازہ پانی کے ساتھ۔ ہسٹریا کے لئے اکسیر ہے۔ (پیام شباب)

حبِّ ہسٹریا

پارہ مصفےٰ۔ گندھک آملہ سار۔ کستوری۔ ہینگ بریاں۔ افیون۔ ناگ کیسر۔ لونگ پوست بہیڑہ۔ جاوتری۔ جائفل۔ عود صلیب۔ مرمکی۔ نرگ چور۔ وردنج عقربی۔ افتیمون۔ بسفائج۔ دارچینی۔ شورہ قلمی۔ عقرقرحا۔ سونٹھ۔ اندرجو شیریں۔ برادہ صندل سفید۔ بچ۔ ہر ایک، ایک ماشہ۔

سب سے پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی تیار کریں۔ پھر تمام ادویہ کا باریک سفوف ملا کر آب ترھلہ میں کھرل کر کے دو رتی وزن کی گولیاں بنالیں۔

صبح شام ایک ایک گولی آب ترھلہ سے استعمال کریں۔

بانجھ پن

اولاد کا پیدا نہ ہونا

اس مرض میں عورت کو باقاعدہ حیض نہیں آتا۔ اس کے بہت سے اسباب ہیں۔ مثلاً ورم رحم۔ آتشک سوزاک۔ سیلان الرحم۔ بندش حیض۔ اندام نہانی کی رطوبت کا ضرورت سے زیادہ کھارا یا ترش ہونا۔ بے وقت یا کثرت مباشرت۔ امیرانہ معاشرت۔ یا زیادہ چربیلی غذا کا استعمال۔ میاں بیوی کی ناموافقی وغیرہ۔

اس مرض میں میاں بیوی دونوں کا امتحان ضروری ہے۔ اگر مرد میں کوئی نقص نہ ہو تو عورت کا علاج کرنا چاہیے۔ مندرجہ ذیل نسخہ جات میں سے

کسی ایک کا استعمال کرائیں۔

(پیام شباب)

محبِ حمل

کستوری ۲ رتی۔ افیون۔ جائفل۔ کیسر ہر ایک ایک ماشہ۔ بھنگ پونے ۲ ماشہ۔ سپاری تین عدد۔ لونگ ۴ عدد۔ گڑ سوا ۵ تولہ۔

تمام کو باریک پیس کر گڑ میں ملا کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔

ایک گولی روزانہ صبح، ۷ ماشہ معجون مویز میں رکھ کر کھلائیں۔ رحم کی تمام خرابیوں کو دور کر کے عورتوں کے بانجھ پن کو دور کرتی ہیں۔

دوائے حمل

سنگندھ ناگوری یا سفوف ۲ تولہ۔ کو دودھ سے گوندھ کر تکیہ بنالیں۔ اور ۱½ پاؤ دودھ گائے اور ایک تولہ گائے کا خالص گھی میں نرم آگ پر پکائیں۔ جب آدھا دودھ رہ جائے تو اتار کر چھان لیں اور مصری ملا کر چند روز تک عورت کو کھلائیں۔ اگر مرد میں کمزوری ہو تو یہی دوا مرد کو بھی کھلائیں۔

نشہ

وہ عورتیں جو اولاد جیسی نعمت سے محروم ہیں۔ ان کے لئے یہ لاجواب تحفہ ہے انشاء اللہ پہلے ہی مہینے حمل قرار پا جائے گا۔

بھنگ کے پتے ۴ ماشہ، مشک خالص ۴ رتی۔ زعفران ۲ ماشہ۔ لونگ ۸ عدد۔ جائفل ۲ عدد۔ سپاری دکنی ۶ عدد۔ قند سیاہ ۶ ماشہ افیون خالص ۱½ ماشہ

تمام ادویہ کو باریک کر کے پانی کی مدد سے بقدر نخود گولیاں تیار کر لیں۔
ایک گولی صبح ایک شام گائے کے دودھ کے ساتھ۔ حیض سے فارغ ہو کر استعمال کریں۔

نوٹ:۔ اس گائے کا دودھ لیں جس نے بچھڑا (نر بچہ) دیا ہو۔ (پیام شباب)

محافظ اولاد

ریشہ درخت پیپل دو تولہ۔ طباشیر کبود ۲ تولہ۔ دانہ الائچی خورد ۲ تولہ۔ برادہ ہاتھی دانت ۴ تولہ۔ کستوری خالص ایک ماشہ۔

تمام ادویہ کو باریک پیس لیں۔

حیض سے فراغت کے بعد۔ تین ماشہ روزانہ ۴ بجے شام گائے کے دودھ کے ساتھ دیں۔ سات دن کے بعد مباشرت کریں۔ انشاء اللہ حمل قرار پائے گا۔ (پیام شباب)

برتھ کنٹرول

کثرتِ اولاد کو روکنے کیلئے چند سکہ بند نسخے

عوام میں ایسی ادویات خاصی مقبولیت حاصل کرتی ہیں۔ معاشی حالت کی بدحالی کی بدولت افزائش نسل کو روکنا گو اسلامی نقطہ نظر سے بہت بڑا گناہ ہے۔ لیکن جب معاشی حالت حد سے زیادہ پریشان کن ہو اور بچوں کو

تعداد میں اضافہ ہوتا جا رہا ہو تو انسان مجبور ہو کر افزائش نسل کو روکتا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ عورت کی صحت اولاد کی زیادتی سے دن بدن گرنے لگتی ہے۔ سو ایسی صورت میں افزائش نسل کو روکنا ضروری ہے۔ اور اسی لئے مندرجہ ذیل نسخے لکھے جا رہے ہیں۔

چند ضروری اور اہم ہدایات

عورتوں کو عام طور پر ۲۴ دن کے بعد حیض شروع ہوتا ہے۔ اور ۴ دن تک خون آتا رہتا ہے۔ اور عموماً پھر ۲۴ دن کے بعد حیض جاری ہو کر چار دن کے بعد بند ہو جاتا ہے۔ اس طرح ہر ماہ ۲۸ دن میں حیض کا سلسلہ جاری اور ختم ہوتا رہتا ہے۔

اگر ہم ان ۲۸ دنوں میں تین ٹکڑے کریں یعنی

(۱) تین دن حیض آنے سے پہلے اور حیض شروع ہونے کے دن سے نو دن تک کل بارہ ۱۲ دن۔

(۲) حیض شروع ہونے کے دسویں دن سے سترھویں ۱۷ دن تک کل سات دن۔

(۳) حیض شروع ہونے کے اٹھارویں دن سے پچیسویں دن تک کل ۹ دن

اسی طرح سے ۲۸ دنوں کو ۳ حصوں میں بانٹ لینا چاہیئے۔

(۱) ایک عورت کو ۱۴ مارچ کو حیض شروع ہوا۔ تو ہم تین دن پہلے بھی شامل کر کے بارہ مارچ تک کو مندرجہ بالا حساب کے مطابق پہلا حصہ تصور کریں۔ اور

(۲) ۱۳ مارچ سے ۱۹ مارچ تک دوسرا حصہ۔

(۳) ۲۰ مارچ سے ۲۸ مارچ تک تیسرا حصہ۔

مندرجہ بالا تقسیم کرنے کا مطلب یہ ہے کہ ان تینوں حصوں میں مانع حمل کے کون کون سے طریقے موزوں ہوں گے۔ مندرجہ ذیل ہر حصہ کے متعلق اب

بیان کیا جاتا ہے۔

(۱)

پہلے بارہ دنوں میں مجامعت کے وقت براہ راست بچہ دانی میں منی گرنے کا بہت امکان ہوتا ہے۔ کیونکہ ان ایام میں بچہ دانی پھیلتی اور سکڑتی رہتی ہے۔ اور یہ عمل اس طرح ہوتا ہے کہ پہلے بچہ دانی کا وہ حصہ جو پیٹ میں ہوتا ہے۔ سکڑ جاتا ہے۔ اس کے سکڑنے سے بچہ دانی کا منہ جو رحم میں ہوتا ہے کھل جاتا ہے۔ اور یہی عمل ان بارہ دنوں میں بار بار ہوتا ہے۔ اسی لیے حیض سے تین دن پہلے اور حیض کے بعد اس عمل کی وجہ سے عورتوں کو درد محسوس ہوتا ہے۔ جیسا کہ سب کو معلوم ہے۔

ان ۱۲ دنوں میں مباشرت کے وقت بچہ دانی کا منہ شہوت کی وجہ سے اور بھی زیادہ کھل جاتا ہے۔ اس لئے یا تو آلہ تناسل براہ راست بچہ دانی میں داخل ہو جاتا ہے۔ یا بچہ دانی کے منہ کے نزدیک جب منی زور سے خارج ہوتی ہے۔ تب بھی بچہ دانی میں داخل ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے ان بارہ دنوں میں حمل قرار پا جانے کا بہت زیادہ اندیشہ ہے۔ اس لیے یا تو مباشرت کی ہی نہ جائے۔ اگر صبر نہ ہو سکے تو فرنچ لیدر کا استعمال مرد کے لئے اور چیک پیسری، روئی کی گیند یا ڈوچ کیپ کا استعمال عورت کے لئے مفید ہے۔ اگر فرنچ لیدر مجامعت کے وقت پھٹ جائے تو عورت کو ڈوش کرانا چاہیئے۔ تاکہ رحم میں منی کے جراثیم نشوونما نہ پا سکیں۔

(۲)

مندرجہ بالا ایام کے دوسرے حصے کے سات دنوں میں بچہ دانی کا منہ بند ہو جاتا ہے اور اس کے پھیلنے سکڑنے کا عمل بھی ساکت ہو جاتا ہے۔ ان دنوں میں

آلہ تناسل نہ تو خود بچہ دانی تک جا سکتا ہے اور نہ منی براہ راست داخل ہو سکتی ہے۔ اس لئے ان دنوں میں اگر میاں بیوی اکٹھے ہوں تو حمل کا زیادہ خطرہ نہیں ہوتا۔ لیکن دوسرے طریقے سے حمل ہو بھی سکتا ہے۔ لہذا مباشرت کے بعد ڈوش لازمی ہے۔ یا مرد کے لئے فرنچ لیدر۔

(۳)

تیسرے حصے کے نو دن میں بچہ دانی کے سکڑنے اور پھیلنے کا عمل بالکل ہی بند ہوتا ہے۔ اور حمل کا قطعی اندیشہ نہیں ہوتا۔ منی نہ تو براہ راست داخلہ لے سکتی ہے اور نہ دوسرے طریقہ سے حمل ہوتا ہے۔ ان دنوں میں مجامعت کے بعد ڈوش کر کے رحم کو صاف کر لینا کافی ہے۔

مانع حمل ڈوش

مجامعت کے بعد ڈوش کر کے رحم کو منی و دیگر آلائشوں سے صاف کر دینے سے بھی حمل کا اندیشہ نہیں رہتا۔ صرف ایک بات کا خیال ضرور چاہیئے کہ عضو براہ راست بچہ دانی میں داخل ہو کر منزل نہ ہو۔

۹۹ فی صد ڈوش ہی مانع حمل کے لئے کافی ہے۔ ایک فی صد براہ راست منی کے بچہ دانی میں داخل ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کو بھی ختم کرنے کے لئے جماع سے پہلے فرنچ لیدر آلہ تناسل پر چڑھا لیں۔

ڈوش میں مندرجہ ذیل جراثیم کش ادویہ میں سے ایک ملا لیں۔ ڈوش کا پانی صاف۔ نیم گرم اور وزن میں ڈیڑھ سیر ہو۔

(۱) پھٹکڑی ۵ ماشہ۔

(۲) پوٹاش الیسڈ ۷ ماشہ۔

(۳) پرمنگنٹ آف پوٹاش ۲ رتی۔
(۴) ٹنکچر آلیو ڈین (چائے کے تین چھوٹے چمچے)
(۵) سہاگہ ایک تولہ۔
(۶) کونین ہائیڈرو کلورد ۲ ماشہ
(۷) سینی ٹاس (چائے کے چھوٹے ۳ چمچے۔
(۸) سائیالین " " "
(۹) اکسری فلیوین تین رتی۔
(۱۰) لائی سول دو چمچے
(۱۱) کری زول "
(۱۲) مرکری پر کلورائڈ دو ٹکیاں۔

ان میں کوئی ایک ڈیڑھ سیر پانی میں حل کریں۔ اور بطریق انگریزی ڈوش کریں۔

مانع حمل کے داخلی نسائخ

آتشک۔ سوزاک۔ تپدق۔ کوڑھ۔ پاگل پن و دیگر متعدی امراض کی موجودگی میں اگر اولاد پیدا ہو تو اولاد کو بھی یہی مرض ہو جایا کرتی ہے۔ بعض عورتیں اس قدر کمزور ہوتی ہیں کہ بچہ پیدا کرنے کی تکلیف برداشت نہیں کر سکتیں اور حاملہ ہونے سے جان کا خطرہ ہوتا ہے۔ بعض کثرت اولاد ہونے سے مزید اولاد نہیں چاہتے۔ تاکہ پہلی اولاد کی خاطر خواہ پرورش ہو سکے۔ ان مشکلات سے بچنے کے لئے اہل یورپ نے کئی طریقے اور ادویات ایجاد کی ہیں جن سے کہ حمل ہوتا ہی

نہیں۔ یورپ میں ایسی چیزوں کا عام رواج ہے۔
جو اصحاب خود مانع حمل دوائیاں بنانا چاہیں ان کے لئے چند نسخے درج کرتا ہوں۔

کونین پیسری

کونین بائی سلفیٹ ڈیڑھ ڈرام کو بورک ایسڈ ۳ ڈرام میں کھرل کریں۔ پھر اس میں ایک اونس "کوکا بٹر" (تھوبروما میم کا تیل) ملا کر کھرل کریں۔ اب اس مرکب کی مخروطی شکل کی تین گولیاں بنالیں۔ مجامعت سے پہلے ایک گولی رحم میں داخل کریں۔ یہ گولیاں گرمیوں میں پگھل جاتی ہیں۔ لہٰذا اگر ان کو گرمیوں میں بنانا ہو تو ان میں ولایتی موم اس قدر ملائیں کہ گولیاں سخت ہو جائیں۔

نیم کا تیل

درخت نیم کے بیجوں کا تیل چار اونس لیں۔ اس کی بو دور کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال کریں۔
نیم کے تیل میں انیمل چار کول ایک اونس ڈال کر ۲ دن تک پڑا رہنے دیں پھر فلٹر کریں۔ اب کافور کی چھوٹی ۴ ٹکیاں تھوڑی سی ریکٹی فائڈ سپرٹ میں حل کر کے فلٹر شدہ تیل میں ملا دیں۔ اور کھلے منہ کی بوتل میں ڈال کر کاک دیئے بغیر دھوپ میں رکھ دیں۔ تاکہ سپرٹ اڑ جائے۔
مجامعت کے بعد اس تیل میں روئی تر کر کے نصف گھنٹہ تک رحم میں رکھیں۔ اس سے منی کے کیڑے مر جائیں گے اور حمل ٹھیرنے کا اندیشہ نہیں رہتا۔

ہائیڈروجن پرآکسائیڈ

ہر انگریزی دوا فروش سے مل جاتی ہے۔ اکثر کان صاف کرنے کے کام آتی ہے۔ بعض مانع حمل کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ مباشرت کے بعد اس میں اسفنج تر کر کے رحم کے اندر ۱۵ منٹ رکھیں۔ یا اس کی پچکاری کریں۔ حمل نہیں ہوگا۔

کونین ہائیڈروکلورو

دو گرین کونصف اونس پانی میں حل کر کے اس میں روئی یا اسفنج تیار کر کے دس منٹ تک رحم میں رکھنا مانع حمل ہے۔ اس پانی کی پچکاری بھی آپ کر سکتے ہیں۔

کیلومل آئنٹمنٹ

کیلومل ۲ ڈرام کو چھ ڈرام لینوران میں اچھی طرح کھرل کریں۔ مباشرت کے وقت یہ دوا اچھی طرح آلہ تناسل پر لیپ کریں۔ حمل ہونے کا اندیشہ نہیں رہتا اور نہ ہی آتشک و سوزاک کا۔ مباشرت سے پہلے یہی دوا رحم میں داخل کرنے سے بھی حمل نہیں ہوتا۔

تیسرا باب

مختلف دھاتوں کے کشتے اور بھسمیں تیار کرنا

دھاتوں کو صاف کرنا

مختلف اقسام کی دھاتوں کو صاف کرنے کا مرکزی اصول ایک ہی ہے تاہم آیورویدک مستند کتابوں نے الگ الگ دھاتوں کو صاف و مدبر کرنے کے لئے الگ الگ اشیاء کا استعمال تجویز کیا ہے۔

اس کی اہمیت یا ضرورت سے تو ہر سند یافتہ حکیم واقف ہوگا۔ کہ اگر دھاتوں کو صاف کرنے کے بعد اس کا کشتہ تیار کیا جائے تو وہ کس قدر فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور اگر غیر مصفےٰ استعمال کرایا جائے تو وہ نہ صرف غیر مفید رہتے ہیں بلکہ بعض اوقات تو مریض کو بالکل ناکارہ بنا کر اس کی موت کا باعث بنتے ہیں۔ مثلاً۔ اگر غیر مصفےٰ پارہ کا کشتہ تیار کیا جائے تو وہ کبھی قوت باہ کے لئے مفید نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ پارہ کے اندر ۸ اغلاظتیں ہوتی ہیں جب تک اسے ان سے مبرا نہیں کیا جاتا تب تک یہ مفید نہیں ہو سکتا۔ لیکن اگر اسے حسب ہدایت ان سب الائشوں سے صاف کر لیا جائے تو اس کا کشتہ بیحد مقوی باہ ثابت ہو سکتا ہے

اسی طرح ڈاکٹروں کی رائے میں "میٹھا تیلیہ" دل کی حرکت کو کمزور کرتا ہے لیکن تجربے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ اگر اسی میٹھا تیلیہ کو تمام زہریلے نقائص سے صاف کر لیا جائے تو دل کی حرکت کو کمزور کرنے کی بجائے تیز اور قوت دیتی ہے۔

عام طور پر سونا چاندی تانبا سیسہ۔ لوہا قلعی اور جست کو دھاتوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ ان سب کو مصفے کرنا اس طریقے سے ہے۔

"تانبا۔ لوہا سونا اور چاندی کے باریک باریک پترے یا برادہ" اور جست قلعی اور سیسہ کو پگھلا پگھلا کر سات سات مرتبہ مندرجہ ذیل ایک ایک چیز میں ٹھنڈا کریں۔ (پہلی چار کے پتروں کو آگ میں سرخ کر کے)۔ یعنی ہر ایک کو پہلے روغن کنجد (تیل تل) میں۔ پھر سات بار چھاچھ میں اور بعد ازاں اسی طرح سات بار گائے کے پیشاب میں۔ پھر سات مرتبہ کانجی میں۔ اور پھر سات بار جوشاندہ کلتھی میں بجھائیں۔

اسی ترکیب سے ہر ایک دھات الگ الگ صاف کی جاتی ہے۔ لیکن یاد رہے کہ جن دھاتوں کو پگھلا کر مصفے کرنا ہو ان کے لئے ایک خاص برتن استعمال کرنا ہوگا۔ جس کا منہ مضبوطی سے بند ہو ماسوائے ایک چھوٹے سے سوراخ کے جس میں سے پگھلی ہوئی دھات اس برتن میں داخل کی جا سکے۔ مثلاً قلعی کو صاف کرنا ہے۔ پہلے ایک برتن میں روغن کنجد ڈالئے اور اس کا منہ مضبوطی سے بند کر دیجئے۔ صرف ایک چھوٹا سا سوراخ نکال دیجئے۔ جونہی قلعی پگھلے اس برتن کو مضبوطی سے پکڑ کر سوراخ کی راہ سے قلعی ڈال دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر نکال لیں اور اسی طرح سات بار کریں۔ اسی طرح سات سات بار دوسری ادویات میں سرد کریں۔ کھلے برتن میں اگر ٹھنڈا کیا جائے تو اس سے ایک تو دھات پھٹ کر باہر آجاتی ہے۔ دوسرے اس کے گرم گرم رینے ٹھنڈا کرنے والے مہلک طور پر

زخمی کر دیتے ہیں۔

علاوہ ازیں دھات کو پگھلاتے وقت یہ بھی خیال رہے کہ دھات میں پانی کا قطرہ نہ رہے۔ اگر پانی رہ گیا تو بھی یہ اڑ اڑ کر زخمی کر دیتی ہے۔

سونا اور چاندی اور تانبے کو صاف کرتے وقت اس کے باریک باریک پترے کاٹے جاتے ہیں۔ لیکن لوہے کو صاف کرنے کے لئے اس کا برادہ لے لینا بہتر ہے۔

بعض حکماء دھات کو صاف کرتے وقت ایک ہی دفعہ کے ڈالے ہوئے تیل میں سب دھاتوں کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ یہ طریقہ اتنا موزوں نہیں۔ چاہیئے تو یہ کہ ہر دھات کے لئے تازہ اور نیا تیل استعمال کیا جائے۔ اسی طرح ہر دھات کے لئے دوسری ادویات بھی تازہ استعمال کریں۔

کشتہ جات

سب سے بنیادی بات جو کشتہ سازی میں دکھائی دیتی ہے وہ یہ ہے کہ جس دھات کا بھی کشتہ بنانا ہو وہ اعلیٰ قسم کی ہو۔ مثلاً سونے کے کشتہ کیلئے اصلی کندن سونا یا پاسہ کا سونا ہونا چاہیئے۔ اگر چاندی کا کشتہ بنانا ہو اصلی قرص کی چاندی ہونی چاہیئے۔ اسی طرح تانبا سرخ۔ لوہا فولاد جو بھی دھات ہو اپنی قسم کی اعلیٰ ہو۔

دوسری بات یہ ہے کہ کئی لوگ دھاتوں کو صاف کئے بغیر کشتے بنانے کی کوشش کرتے ہیں خواہ سونا پاسہ اور چاندی قرص ہی کیوں نہ ہو۔ اپنے خواص کے لحاظ سے وہ بے شک صاف ہیں۔ لیکن اصول طب کے مطابق ان میں اکلاشیں ہوتی ہیں۔ لہٰذا جب تک ان کی اکلاشیں دور نہ کی جائیں وہ کشتہ

بنانے کے قابل نہیں ہوتے۔ اس لئے دھات کتنی ہی اعلیٰ کیوں نہ ہو اسے حسب ہدایت صاف کرنا ضروری ہے۔

کشتہ جات کو کھرل کرتے وقت یہ خیال رہے کہ "کھرل" گھسنے والا نہ ہو۔ کیونکہ ایسی حالت میں کشتہ کے اندر پتھر کے اجزا شامل ہو کر اس کے اوصاف کو کم کر دیتے ہیں۔ کھرل ایسا ہو جو بالکل نہ گھسے۔

عام طور پر کشتے بناتے وقت انہیں کسی بوٹی میں کھرل کرنا پڑتا ہے۔ بعض لوگ بوٹیوں کا رس نکالتے وقت یہ غلطی کر جاتے ہیں کہ بوٹی کو دھو کر اس کا رس نہیں نکالتے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس رس میں مٹی بھی شامل ہو جاتی ہے جو کشتہ کے اثر کو کم کر دیتی ہے۔ اس لئے بوٹی کو دھو کر صاف کر لیا کریں بعد میں کسی صاف کھرل میں کوٹ کر چھان لیں۔ اب اس رس کو کچھ دیر پڑا رہنے دیں جب تمام میل کچیل تہ میں بیٹھ جائے تو اوپر سے نتھار کر اس کو کام میں لاویں۔ کھرل کرتے وقت یہ رس تھوڑا تھوڑا کر کے ملاتے جائیں۔ یکدم سارا رس مت ملائیں۔ کیونکہ اگر آپ سارا رس ایک دم ڈالیں گے تو دوا پتلی ہو جائے گی اور زوردار ہاتھوں سے نہیں پس سکے گی۔ اور اگر کشتہ اچھی طرح نہ پسے، تو وہ پورا فائدہ نہیں دیتا۔ بلکہ نقصان دے جاتا ہے۔ کھرل کرتے وقت آس پاس کی گرد و غبار سے بھی کھرل کو بچانا چاہیئے۔ کھرل کرنے کے بعد جس دوا کا کشتہ بنانا ہو اس کی چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں۔ جب یہ اچھی طرح خشک ہو جائیں تب حسب ہدایت انہیں آگ دیں۔

بعض اوقات جس دوا کا کشتہ بنانا ہوتا ہے اسے بوٹیوں کے نغذہ میں رکھ کر آگ میں رکھا جاتا ہے۔ کئی لوگ آگ میں ڈالتے وقت زیادہ احتیاط سے کام نہیں لیتے۔ اس لئے حسب خواہش کشتہ تیار نہیں ہوتا۔

دوا کو مٹی کے دو مضبوط پیالوں میں رکھ کر ان کے منہ کو اچھی طرح سے بند کر کے گل حکمت کر دینا چاہیئے۔

اچھی سی چکنی مٹی یا ملتانی مٹی کو تین گھنٹہ تک بھگوئیں اور پھر اسے لوہے کے موصل سے کوٹیں اور ساتھ ساتھ روئی شامل کرتے جائیں۔ اس کا لیپ اس قدر مضبوط ہوتا ہے کہ دونوں پیالوں کے مقام اتصال کو پھٹنے نہیں دیتا۔ اگر ہدایت کے مطابق ادویات کے نغذہ کو کیڑوٹی کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ اچھی طرح گوندھی ہوئی مٹی کسی کپڑے کے ٹکڑے کو لت پت کر کے دوا یا بوٹی کے نغذہ پر لپیٹ دینا چاہیئے۔ کپڑے کو اچھی طرح جتنی دفعہ ضرورت ہو مٹی میں لت پت کر لینا چاہیئے۔ کیوں کہ بصورت دیگر کشتہ کے خراب ہو جانے کا ڈر ہوتا ہے۔

جس گڑھے میں رکھ کر اسے آگ دینی ہو اس کا سائز عموماً ڈیڑھ مکعب فٹ ہوتا ہے۔ یعنی ڈیڑھ فٹ لمبائی۔ اتنی چوڑائی اور اتنی گہرائی۔ جس میں تقریباً ایک من اوپلے لگ جائیں۔

اوپلے بھی وہی استعمال کریں جن کی ہدایت ہو۔ کیونکہ ان کے درجہ حرارت میں فرق ہوتا ہے۔ کسی جگہ گھریلو اوپلے موزوں ہوتے ہیں۔ کسی جگہ جنگلی اوپلوں سے کام لیا جاتا ہے اور کہیں بکری اونٹ یا بھیڑ کی مینگنیں ہی کام دے جاتی ہیں آگ دینے کا طریقہ یہ ہے کہ نصف گڑھے میں اوپلے جمائیں۔ پھر دوائی کے پیالے یا نغذہ کو رکھ کر باقی اوپلے اوپر جما دیں۔ اور اوپلوں کے اوپر دو چار دہکتے ہوئے کوئلے رکھ دیں۔ تھوڑی دیر میں آگ چاروں طرف پھیل جائے گی۔ جب آگ خود بخود ٹھنڈی ہو جائے تو برتن نکال کر اسے گرد سے صاف کر لیں بعد ازاں اندر سے کشتہ نکال کر کھرل میں پیس لیں اور بحفاظت شیشیوں میں بند کر لیں۔ سب سے ضروری بات جو عامل کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ کشتہ کسی

حالت میں بھی کچا نہیں رہنا چاہیئے۔

کشتہ کی ناپختگی جسم کے اندر خرابی پیدا کر کے مریض کی موت کا باعث بن سکتی ہے۔ لہذا ایسی نازک دوا کو تیار کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔

مندرجہ بالا سطور میں ہم نے دھاتوں کو صاف کرنے اور ان کے کشتہ جات تیار کرنے کے متعلق عام ہدایات اور طریقے درج کئے۔ اب ہم ایک ایک دھات کو صاف کرنے اور اس کا کشتہ تیار کرنے۔ ان کی ترکیب استعمال اور ان کے فوائد درج کرتے ہیں۔

صفائی اور کشتہ

سونا۔

صفائی:۔ سونا کندن یا پاسہ لے کر اس کی چھوٹی چھوٹی اور باریک پتریاں بنالیں۔ اب ایک برتن میں سندھا نمک۔ مٹی یا میبی (سانپ کے بل کی مٹی)۔ گیرو۔ گھر کا دھوآں۔ برادہ اینٹ ہموزن لیکر خوب باریک سفوف بنالیں۔ اب اس میں لیموں کا رس ملا کر سب کو یکجان کر لیں۔ اور سونے کی پتریوں پر اس کا لیپ کر لیں تین دن بعد ہلکی آگ پر پیٹ دیں۔ بس سونا مصفےٰ ہو جاتا ہے۔

کشتہ:۔ سب سے پہلے مصفےٰ سونے کے ایک تولہ باریک پتروں کو ۲ تولہ مصفےٰ پارہ میں اس قدر کھرل کریں کہ تمام پارہ جذب ہو جائے۔ پھر ۳ تولہ مصفےٰ گندھک اس میں شامل کر کے زوردار ہاتھوں سے اس قدر کھرل کریں کہ اس کا رنگ

کاجل کی طرح سیاہ ہو جائے۔ پھر اس میں لیموں کا پانی ڈال کر مکمل تین گھنٹے تک کھرل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں۔ جب بالکل خشک ہو جائیں تو ان کو ایک پیالی میں رکھیں اوپر دوسری پیالی رکھ کر مضبوط گل حکمت کریں اور دھوپ میں خشک کر لیں۔ اب ایک گڑھا، کسی ایسی جگہ کھودیں جہاں ہوا نہ ہو۔ اس گڑھے میں دیں، گھریلو اوپلوں کے درمیان اس پیالی کو رکھ دیں۔ اور اوپلوں پر دہکتے ہوئے کوئلے رکھ دیں۔

جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو دوا کو احتیاط سے نکال کر کھرل کریں۔ اب ان پسی ہوئی ٹکیوں میں دوبارہ اتنا ہی مصفیٰ پارہ اتنی ہی گندھک اور اتنا ہی لیموں کا پانی ڈال کر اسی طریقہ سے کھرل کریں۔ اور ٹکیاں بنا کر اتنے ہی اوپلوں کی آگ دیں۔

اسی عمل کو ۵ دفعہ دہرانے سے کشتہ سونا تیار ہوگا۔ اگر یہی عمل ۱۴ مرتبہ کیا جائے تو اس سے جو کشتہ تیار ہوگا وہ حقیقی معنوں میں بے نظیر ہوگا۔ جس مرض پر بھی استعمال کیا جائے گا اکسیر ثابت ہوگا۔

فوائد و خوراک:۔

ایک چاول تا ۲ چاول۔ مکھن یا ملائی میں رکھ کر دیا جائے تو تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔ حافظہ اور نظر تیز ہو جاتی ہے۔ دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ جگر، معدہ۔ گردہ اور مثانہ کی جملہ شکایات رفع ہو جاتی ہیں۔ اعلیٰ درجہ کا مقوی باہ ہونے کے علاوہ بدن کو فربہ کرتا ہے۔ امراض منی کو دور کر کے چہرے کو کندن کی مانند بنا دیتا ہے۔ دماغ کے متعدد نقائص مثلاً جنون۔ دہم۔ مالیخولیا خفقان اور سر درد کو جڑ سے ختم کر دیتا ہے۔ الغرض یہ ایک رسائن ہے جو اگر احتیاط سے تیار کریں اور کمزور سے کمزور انسان کو کھلائیں تو اس کی کایا پلٹ جاتی ہے۔

اور وہ طاقت ور ہو جاتا ہے۔

چاندی

صفائی:۔ چاندی کے باریک ترے کٹوالیں۔ اب ایک پیالہ چینی میں ایک حصہ املی اور چار حصہ پانی گھول کر رکھ دیں۔ بارہ گھنٹہ بعد پانی نتھار لیں۔ اور پانی میں چاندی کے پترے ڈال کر دو گھنٹے تک آگ پر ابلنے دیں۔ یا چاندی کے پتروں کو گرم کر کر کے سات مرتبہ املی کے پانی میں سرد کریں۔ چاندی کو صاف کرنے کی یہ ترکیب مستند کتاب "سیندر سار سنگرہ" سے اخذ کی گئی ہے۔

کشتہ:۔ سب سے پہلے نصف چھٹانک ہڑتال ورقی کو کسی نہ گھسنے والے چینی کے کھرل میں لیموں کے رس کے ساتھ ایک گھنٹہ تک خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ اس کے بعد آدھ پاؤ مصفےٰ چاندی کے پتروں کو قلینچی سے باریک کاٹ کر اس میں شامل کریں۔ اور ۱۵ منٹ تک کھرل کریں۔ حتیٰ کہ چاندی کے کترے اور ہڑتال کے مرکب میں تمیز نہ رہے۔ اب ان کو خشک کر لیں اور حسب طریق گل حکمت کر کے گھریلو ۱۵، اوپلوں کی آگ دیں۔ جب آگ سرد ہو جائے تو نکال لیں اور دوبارہ ہڑتال وغیرہ میں کھرل کر کے یہی عمل کریں۔ سہ بارہ پھر اسی طرح کریں۔ اب ان پتروں کو پیس لیں۔ یہ کشتہ نیم پختہ ہے۔ اب اسے پھر حسب سابق نصف چھٹانک ہڑتال مصفےٰ اور آب لیموں میں کھرل کر کے اسی طرح ٹکیاں بنالیں اور اسی طرح پندرہ اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح دوبارہ یہی عمل کریں اور کشتہ نکال کر شیشیوں میں بھر لیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہے۔ اس کشتہ کا رنگ سیاہ ہوگا۔ اگر اس کا رنگ نسواری (براؤن) ہو تو اس میں ہڑتال ورقی کے جز باقی ہوتے ہیں۔ ایسی حالت میں اسے ایک تام چینی کی تھالی میں رکھ کر

نرم آگ پر رکھیں۔ اس کشتہ میں سے دھواں اٹھے گا۔ اسے لوہے کی سلاخ سے ہلاتے رہیں۔ جوں جوں دھواں نکلتا جائے گا اس کا رنگ سیاہ ہوتا جائے گا۔ جب دھواں نکلنا بند ہو جائے تو بس اتار لیجئے اور استعمال کیجئے۔

خوراک و فوائد۔

نصف رتی کشتہ صبح کے وقت ایک چھٹانک مکھن میں رکھ کر کھائیں۔

اس سے پہلے کہ کشتہ چاندی کے فوائد بیان کئے جائیں۔ کشتہ چاندی کے چند اور طریقے بھی پڑھ لیجئے تاکہ آیورویدمیں دلچسپی لینے والے اصحاب کو کسی قسم کی دقت پیش نہ آئے۔

طریقہ ۲

چاندی کے ورق ایک تولہ لے کر گلاب کے پھولوں کے رس میں ایک ایک ورق ڈال کر کھرل کریں۔ اور ٹکیہ بنا کر کسی کوزے میں گل حکمت کر کے تین سیر اوپلوں کی آگ میں پھونکیں۔ پانچ بار یہی عمل کریں۔ اب اسے ادرک کے رس میں کھرل کر کے اسی قدر آگ میں پھونکیں۔ یہی عمل ۵ دفعہ کریں۔ اس کے بعد اچھی طرح پیس کر رکھ لیں۔ یہ بھی خالص کشتہ چاندی ہوگا۔

طریقہ ۳

ایک کھرل میں ایک پاؤ شنگرف رومی کو آب لیموں میں حل کر کے نصف پاؤ چاندی مصفےٰ کے پتروں کا چھوٹا چھوٹا کترا اس میں ملا دیں اور تھوڑی دیر تک کھرل کریں۔ تاکہ ان شنگرف کے ٹکڑوں پر شنگرف کا لیپ ہو جائے۔ بعد ازاں انہیں خشک کر کے ہانڈی میں ڈال کر گل حکمت کریں۔ اب ان ہانڈیوں کو چھ گھنٹہ تک تیز آگ کی بھٹی پر رکھیں۔ خیال رہے کہ اوپر والی ہانڈی پر بار بار کپڑا تر کر کے رکھتے رہیں۔ تاکہ اوپر کی ہانڈی گرم نہ ہو۔ اور نیچے والی ہانڈی سے

پارہ اڑکر اوپر والی ہانڈی میں جم جائے۔

چھ گھنٹہ بعد آگ کو سرد کریں۔ بالکل آہستہ سے ہانڈیوں کو الگ کر لیں۔ سرد ہانڈی میں سے پارہ ملے گا اور گرم ہانڈی میں کشتہ چاندی ملے گا۔ لیکن صحتمند کشتہ تب ہی ہو گا جب یہی عمل ۵ مرتبہ دہرایا جائے۔ یعنی اس میں سے پارہ کے تمام جز تب ہی دور ہو سکتے ہیں اگر اسے آب گھیکوار میں مکمل ۳ گھنٹے کھرل کر ٹکیاں بنالیں اور خشک کر کے حسب سابق پندرہ اوپلوں کی آگ دی جائے۔ اور اب اسے پیس کر سنبھال لیں۔

امراض مثانہ کو قطعی طور پر دور کرنے کے لئے بہت ہی اکسیر ثابت ہوا ہے۔ امراض منی۔ جریان۔ احتلام کو دور کر کے بدن میں گوشت پیدا کرتا ہے۔ چند روزہ استعمال سے معدہ میں طاقت آتی ہے۔ بھوک بڑھتی ہے۔ منی گاڑھی ہوتی ہے۔ قوتِ باہ میں اضافہ ہوتا ہے۔ دماغ کو تقویت پہنچتی ہے اور بدن میں چستی پیدا ہوتی ہے۔ رحم کو طاقت دیتا ہے۔ نیز ورم رحم۔ درد رحم اور سیلان الرحم یعنی لیکوریا کے لئے فائدہ مند ہے۔

تانبا

ایک سیر پیشاب گائے، ایک چھٹانک نمک ملا کر اس میں ایک پاؤ تانبا کے باریک ٹکڑے یا برادہ ڈال کر آگ پر ایک پہر تک خوب پکائیں۔ تانبہ صاف ہوتا ہے۔ یا

آک کا دودھ اور نمک ملا کر اس میں تانبہ کے ٹکڑے لت پت کر کے تیز آگ میں سرخ کریں اور سنبھالو کے پتوں کے رس میں بجھائیں۔ یہی عمل سات مرتبہ کریں۔ تانبا صاف ہو جائے گا۔

کشتہ نمبر ۱

مصفی تانبے کا باریک برادہ بقدر ایک چھٹانک لیکر چار پہر تک گھیکوار کے رس میں خوب کھرل کریں۔ بعد ازاں ایک کوزہ میں گل حکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال لیں۔ اب اس میں ایک تولہ پارہ ملا کر پھر گھیکوار کے رس میں کھرل کریں۔ اور اسی طرح آگ دیں۔ یہی عمل ۲۵ مرتبہ دہرائیں۔ پھر گائے کے دودھ، دہی، گھی، شہد اور مصری ہموزن میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر ۵ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ نہایت اعلیٰ کشتہ تانبا تیار ہوگا

کشتہ نمبر ۲ سومناتھی۔

ایک کھرل میں آٹھ تولہ پارہ مصفےٰ اور ۸ تولہ گندھک آملہ سار مصفےٰ لیکر عملی کجلی بنالیں۔ اسی کھرل میں پھر ۱۶ تولہ ہڑتال ورقی مصفےٰ اور ملسل ۲ تولہ ملا کر سب کو یکجان کر دیں۔ اب مٹی کے ۲ پیالے لیں۔ ایک میں، آٹھ تولہ تانبے کے بجلی کے تار کے باریک مصفا ٹکڑے بمعہ کجلی اور ہڑتال ورقی وغیرہ کے ڈالیں۔ دوسرا پیالہ اوندھے منہ اوپر رکھ کر گل حکمت کریں۔

اب ایک بڑی ہانڈی میں نصف تک ریت بھر دیں۔ اس پر جڑے ہوئے پیالوں کو رکھ کر اوپر اور چاروں طرف ریت بھر دیں۔ ہانڈی ریت سے بھر جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اب ہانڈی کو چولہے پر رکھیے اور نیچے چار پہر تک بیری کی لکڑیوں کی آگ خوب تیز جلائیں۔ اس کے بعد چھوڑ دیں۔

جب ہانڈی بالکل سرد ہو جائے تو ریت میں سے پیالے نکال لیں۔ ان پیالوں میں سے تھوڑا سا کشتہ لیں اور دہی میں ملا کر ۶ گھنٹہ تک رکھ دیں اگر دہی میں زنگار یا سبزی سی لگ گئی تو کشتہ نامکمل ہے۔ اس حالت

میں اسے دوبارہ کھرل کر اسی طریقہ سے تیار کریں۔ درست نسخہ کی شناخت یہی ہے کہ دہی میں ڈالنے سے زنگار نہ دے۔

کشتہ تانبا ۳

مصفےٰ تانبا کا برادہ حسب ضرورت لے کر اس میں اتنی ہی گندھک شامل کریں۔ اور لیموں کے رس میں دو دن تک کھرل کریں۔ اب اس کی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ ایک کوزہ میں تانبا سے دگنا نمک لے کر تھوڑا سا ٹکیہ کے نیچے بچھا لیں اور تھوڑا سا اوپر بُرک لیں۔ اور مضبوط گل حکمت کریں۔ پھر خشک کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہی عمل بارہ دفعہ کریں اور پھر گائے کے دودھ۔ دہی۔ گھی۔ شہد اور مصری ہموزن میں کھرل کر کے گیارہویں بار آگ دیں۔

نہایت اعلیٰ کشتہ تیار ہوگا

اس کشتہ کی خوراک چار چاول تا ایک رتی ہے۔ جو صبح شام مکھن ملائی۔ شہد یا گھی میں ملا کر کھایا جائے گا۔

تمام بادی امراض جڑ سے اکھڑ جاتی ہیں۔ جن لوگوں کو کھانا کھانے کے فوراً بعد یا کھانا کھانے کے دوران پیٹ درد پڑ جاتا ہو۔ ان کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔ جگر۔ معدہ اور پیٹ کی متعدد بیماریوں کو نافع ہے۔ یہ کشتہ کمی خون۔ بخار۔ باؤ گولہ۔ تلی۔ جگر۔ دق۔ کمی قوت ہاضمہ۔ بواسیر۔ اور خطرناک سنگرہنی کے لئے اکسیر ثابت ہوا ہے۔ ضعف باہ کے لئے بھی بہتر ہے۔

مستند سنسکرتی کتب "یوگ رتناکر" اور "رس پرکاش" سے اخذ کیا گیا۔

قلعی

صفائی:۔ کسی مٹی کے برتن میں چونے کا پانی لیں۔ اس پر ایک ڈھکنا ایسا رکھیں جس کے درمیان چھوٹا سا سوراخ ہو۔ اس ڈھکنے کو کافی بوجھ سے دبائے رکھیں۔ اور قلعی کو پگھلا کر سوراخ میں سے برتن میں داخل کریں۔ اسی طرح سات مرتبہ پگھلا کر سات مرتبہ بجھائیں۔ قلعی بالکل صاف ہو جائے گی۔ اگر ڈھکنے پر بوجھ نہ دیا جائے یا بغیر ڈھکنے کے قلعی کو چونے کے پانی میں ڈالیں گے تو اس کے ریزے بڑے زور سے ادھر ادھر پھیلیں گے جو عمل کرنے والے کو زخمی کر دیں گے۔

کشتہ ۱:۔

بھول (کیکر) کے پتوں کا نغذہ بنائیں جس کا وزن قریباً ایک پاؤ ہو۔ اب ایک بڑا اور موٹا سا اوپلہ لیں اور اس کے درمیان تین گہرا اور اتنا ہی گول گڑھا بنا کر نصف نغذہ بھر دیں۔ اس پر ایک تولہ قلعی کے باریک پترے قینچی سے کاٹ کر رکھ دیں۔ اوپر باقی نغذہ رکھ دیں اور اتنا ہی بڑا اوپلہ اوپر جوڑ دیں۔ اردگرد چند اور اوپلے جوڑ کر کسی محفوظ جگہ پر، جہاں کہ ہوا تیز نہ ہو، آگ دیں۔ سرد ہونے پر قلعی کے پھول احتیاط سے چن لیں۔ اور کھرل میں پیس کر کپڑ چھان کر لیں۔ اسی طرح بھنگ کے پتوں سے قلعی کا کشتہ ہو جاتا ہے۔

یہ کشتہ امراض منی کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے اکسیر ثابت ہو چکا ہے احتلام، جریان، سرعت انزال۔ کو دور کر کے منی کی پیدائش میں اضافہ کرتا ہے عورتوں کے سیلان الرحم کے لئے بھی بے حد مفید ہے۔ اس کے مسلسل استعمال سے منی کی تمام بیماریاں ہٹ جاتی ہیں اور قوت باہ میں اضافہ ہونے لگتا ہے۔ خوراک

ایک سے دو رتی تک صبح و شام. مکھن کے ساتھ۔

سیسہ (سکّہ)

صفائی:۔ قلعی کی طرح اس کی صفائی اسی قسم کے برتن میں چونے کے پانی یا آک (مدار) کے دودھ میں سرد کریں۔ یہ عمل تین بار کریں تو سیسہ صاف اور مبرّا ہو جائیگا۔

کشتہ ۱:۔

ایک چھٹانک مصفا سیسہ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پہ چڑھائیں اور نیم کے ڈنڈے سے رگڑتے جائیں۔ اور ساتھ ساتھ ایک چٹکی فلمی شورہ کے سفوف کی ڈالتے جائیں۔ حتیٰ کہ ایک چھٹانک فلمی شورہ ختم ہو جائے گا۔ جب سیسہ راکھ ہو جائے تو بھی کچھ دیر ڈنڈے سے رگڑتے جائیں (ڈنڈا سبز ہونا چاہیئے یعنی گیلا) اسی طرح ٹھنڈا کر لیں اور سیسہ کو نکال کر سرد پانی سے دھو ڈالیں اور خشک ہونے پر نیم کے رس میں کھرل کر کے ٹکیاں بنائیں اور کوزے میں گل حکمت کر کے دو سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح نیم کے رس میں ٹکیاں بنا کر گیارہ بار عمل کریں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ ۲

ایک سیر مصفّے اسیسہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر تیز آگ پر رکھیں جب پگھل جائے تو پوست پیپل و پوست درخت املی کے ملے ہوئے سفوف آدھ پاؤ کی ایک ایک چٹکی اس میں ڈال کر جلاتے جائیں۔ اور ایک آہنی سلاخ سے رگڑتے جائیں۔ جب پہلی چٹکی جل جائے پھر دوسری چٹکی ڈالیں۔ اسی طرح تمام سفوف جلا دیں۔ جب تمام سفوف جل جائے اور سیسہ بالکل خاکستر ہو جائیں

تو سرد کر کے پوست پیپل والی کی راکھ کو پنکھے کی ہوا سے اڑا دیں۔ یہ کشتہ ابھی مکمل نہیں ہوا۔

اب اس سیسہ کو اتنی ہی ملنسل ڈال کر آب کاغذی لیموں یا ترش کانجی کے ہمراہ ۸ گھنٹے مسلسل زور دار ہاتھوں سے کھرل کریں۔ بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور حسب طریق گلحکمت کر کے ۳۰ عدد گھریلو اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکالیں اور پھر ایک تولہ ملنسل ڈال کر اسی طرح کھرل کریں اور ٹکیاں بنا کر اتنے ہی اوپلوں کی آگ دیں۔ اسی طرح ساٹھ بار عمل کریں یہ کشتہ بے نظیر ہے۔

خوراک۔ مکھن کے ہمراہ نصف سے ایک رتی صبح و شام۔

فوائد۔ سوزاک جدید، موذی مرض کے لئے اکسیر ہے۔ دو روزہ استعمال سے پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے۔ پیشاب کی جلن اور رک رک کر آنا ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بدن سے کسی حصہ میں سے خون جاری ہو۔ بالکل روک دیتا ہے۔ کثرتِ حیض اسہال خونی اور بواسیر خونی کو نافع ہے۔

جست

صفائی:۔ جست کو پگھلا پگھلا کر ۲۱ مرتبہ گائے کے دودھ میں بجھانے سے جست مصفا ہو جاتا ہے۔

کشتہ ۱:۔

پاؤ بھر جست خالص کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر تیز آنچ پگھلائیں اور پوست خشخاش کے سفوف کی چٹکی دے کر لوہے کے ڈنڈے سے رگڑتے جائیں۔ جست میں سے قسم قسم کی گیسیں نکلتی ہوئی معلوم ہوں گی۔ جب تمام جست

پھول جائے تو نیچے اتار کر سرد ہونے پر اسے گھی کوار کے رس میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزے (پیالے) میں گل حکمت کر کے چار سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سات دفعہ اس عمل کی تجدید کرنے سے عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ ۲

ایک گھڑے میں جست ڈالیں اور اس کے اوپر یکے بعد دیگرے تین گھڑے پیندوں میں سوراخ کر کے رکھیں۔ اور سب گھڑے کے منہ پر مٹی سے لیپ کر کے آپس میں جوڑ دیں۔ اب نیچے کے گھڑے کے نیچے آگ جلائیں۔ جست سے دھواں اٹھ اٹھ کر گھڑوں میں جمتا جائے گا۔ یہ کشتہ بہترین ہے۔

کشتہ ۳

ایک کڑاہی میں پاؤ بھر جست مصفےٰ ڈال کر تیز آگ پر پگھلائیں۔ جب اچھی طرح پگھل جائے تو نیم کے ڈنڈے سے ہلاتے جائیں۔ اس وقت تک کہ جست خاک ہو جائے۔ اس خاک کو آب برگ بانسہ کو کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنالیں۔ اور خشک کر لیں۔ پھر بطریق سابق گل حکمت کر کے تیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکالیں اور پیس لیں۔ نہایت ہی عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

یہ کشتہ امراض چشم مثلاً لالی۔ دھند۔ جالا۔ پانی بہنا وغیرہ کے لئے اکسیر ہے بلغم و صفراء کو نافع ہے۔ پرمیہہ۔ کمی خون اور دمہ کو بھی مفید ہے۔ یہ ٹھنڈی تاثیر رکھتا ہے۔ سیلان الرحم میں نافع ہے۔ مقوی باہ ہونے کے علاوہ اعلیٰ درجہ کا ممسک بھی ہے۔

خوراک ایک رتی صبح ایک شام۔ مناسب بدرقہ سے استعمال کریں۔ امراض منی کے لئے بھی مفید ہے۔

لوہا (فولاد)

صفائی:۔ سب سے پہلے ایک پاؤ فولاد کا برادہ لے لیویں۔ اب پوست ہلیلہ ۲۱ ½ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲۱ ¼ تولہ۔ پوست آملہ ۲۱ ½ تولہ ایک برتن میں ڈالیں اور آٹھ گنا پانی ڈال کر پکائیں۔ جب پانی ایک چوتھائی رہ جائے۔ تو اسے اچھی طرح چھان لیں۔

اب برادہ کو آگ پہ لال سرخ کر کے اس پانی میں بجھائیں۔ یہی عمل سات مرتبہ کرنے سے فولاد پاک وصاف ہو جائے گا۔

کشتہ ۱

خالص فولاد کا برادہ ایک تولہ۔ پارہ مصفےٰ ایک تولہ میں ملا کر گھیکوار کے رس سے کھرل کریں۔ بعد ازاں تانبے کی ڈبیہ میں گلحکمت کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل چالیس بار کریں۔

بعد ازاں ایک تولہ شنگرف رومی شامل کر کے گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے اور دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل تیس بار کریں۔

اب ایک تولہ سنکھیا مصفےٰ شامل کر کے گھی کوار کے رس میں کھرل کر کے دس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ یہ عمل تیس بار کریں۔ کل ۱۰۰ آگ دینے سے عمدہ اور بے نظیر کشتہ تیار ہوگا۔ نامردی اور سستی کے لئے اکسیر ہے۔

کشتہ ۲

خالص برادہ فولاد ۲½ تولہ کو ۲ تولہ شنگرف رومی کے ہمراہ مکمل ۸ گھنٹہ کسی لوہے کی کھرل میں گھی کوار کے رس سے خوب رگڑیں۔ بعد ازاں چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور مضبوط گل حکمت کر کے بیس سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

اسی طرح پھر کھرل کریں اور آگ دیں۔
سات مرتبہ یہی عمل کرنے سے عمدہ سرخ کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ ۳

خالص برادہ فولاد مصفےٰ کو اچھی طرح باریک کر کے آب ترچلا۔ لعاب گھی کوار اور گائے کے پیشاب کے ہمراہ کھرل کریں۔ آٹھ گھنٹے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے گل حکمت کریں اور حسب ترکیب سابق ۲۵ مرتبہ جلائیں اور کھرل کریں۔ عمدہ کشتہ فولاد تیار ہوگا۔

خوراک:۔ ایک تا دو رتی کشتہ۔ مکھن یا ملائی کے ساتھ۔ دوران استعمال دودھ۔ گھی کا زیادہ استعمال کریں۔

نیا خون پیدا ہوگا۔ گند سے خون کو صاف کرتا ہے۔ چہرے پر سرخی لاتا ہے۔ بدن کو مضبوط کرتا ہے۔ بھوک کو بڑھاتا ہے۔ سرعت انزال کو نافع ہے۔ امراض جگر کو دور کرتا ہے۔ قوت باہ میں حیرت انگیز اضافہ کرتا ہے۔ نامردی کا تیر بہدف علاج ہے۔

مرجان (مونگا)

صفائی:۔ ایک حصہ نمک اور بیس حصہ پانی ملا کر مرجان اس میں ڈال دیں اور آدھ گھنٹہ تک آگ پر ابالیں۔ بعد ازاں نکال کر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں۔ بس مرجان صاف ہو گیا۔

کشتہ ۱

دو تولہ مصفےٰ مرجان کو گھی کوار کے گودہ میں ملا کر پیالے میں بند کر کے حسب طریق آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

کشتہ نمبر ۲

ایک مٹی کے پیالہ میں ۳۰ تولہ گائے کا مکھن۔ دس تولہ شاخ مرجان ڈال کر حسب طریق آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر دوبارہ گائے کا مکھن ڈالیں اور گل حکمت کر کے خشک کریں اور آگ دیں۔ تیسری بار پھر ایسا ہی کریں۔ اور سرد ہونے پر نہایت حفاظت سے نکال کر پیس لیں۔ نہایت عمدہ کشتہ تیار ہے۔

فوائد:۔ یہ کشتہ مقوی دل و جگر ہے۔ مثانہ کو طاقت دیتا ہے۔ دل اور جگر کی گرمی کو دور کرتا ہے۔ خشک کھانسی اور زکام کو مفید ہے۔ منی کو گاڑھا کر کے اس کی پیدائش میں اضافہ کرتا ہے۔ میعادی بخار اور سل وغیرہ میں نافع ہے۔ دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

مروارید (موتی)

صفائی۔ نمک کے پانی میں جوش دینے سے مروارید مبرّا ہو جاتا ہے۔

کشتہ:۔

۵ تولہ رس لیموں کاغذی میں ایک مروارید مصفا ناسفتہ ڈال کر ایک ہفتہ تک متواتر دھوپ میں پڑا رہنے دیں۔ اس عرصہ میں مروارید چونے کی مانند شگفتہ ہو جائیں گے۔ اگر کچھ سختی باقی رہ جائے تو تھوڑا سا لیمو کا رس اور ڈالکر تیس دن تک پڑا رہنے دیں۔ جب یہ بالکل پھول جائیں تو کھرل کر لیں اور چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا کر خشک کر لیں اور گل حکمت کر کے ۳ سیر جنگلی اوپلوں کی آگ دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باریک پیس لیں۔

بوقت ضرورت ۲ چاول کشتہ۔ تازہ دودھ یا مکھن کے ہمراہ دیں۔ دماغی

کمزوریوں کو دور کر کے دل و دماغ کو تقویت دیتا ہے۔ عام جسمانی کمزوریوں کو دور کرنے کے علاوہ قوت مردمی کے لئے بہترین چیز ہے۔

خبث الحدید

(ریم آہن یعنی لوہے کا میل جو گرم لوہے کو ٹھنڈے وقت اترتا ہے اسے خبث الحدید کہتے ہیں۔ ہندی میں "منڈور" کہتے ہیں)

صفائی:۔ سات مرتبہ پکا پکا کر سرخ کر کے گائے کے پیشاب میں بجھائیے۔ ممرّا ہو جائے گا۔

کشتہ۔

سب سے پہلے مصفےٰ خبث الحدید کو ہاون دستہ میں باریک کر لیں پھر گائے کے پیشاب میں کھرل کر کے چھوٹی چھوٹی ٹکیاں بنا لیں خشک ہونے پر کسی پیالہ میں گل حکمت کریں۔ پھر کپٹ (گڑھے میں) کی آگ دیں۔ یہ عمل چار بار کریں۔ اس کے بعد وہی میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر آگ دیں۔ اسی طرح ۳ بار کریں۔ اب گھیکوار میں کھرل کریں اور اسی طرح آگ دیں۔ یہ عمل ۳ بار کریں۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشتہ تیار ہو گا۔

یہ کشتہ بدن کو طاقت دیتا ہے۔ جگر کی تمام امراض کو فائدہ دیتا ہے مثانہ کی گرمی کو زائل کرتا ہے۔ جگر و معدہ کو طاقت دیتا ہے۔ خون صالح کی پیداوار بڑھاتا ہے۔ یرقان کو دور کر کے چہرہ کو سرخ کرتا ہے۔ منی کو گاڑھا کر کے سرعت انزال کو روکتا ہے۔ خوراک ایک ماشہ دوا کی صبح شام مکھن میں رکھ کر استعمال کریں۔

صدف مروارید ی

کوئلوں کی تیز آگ میں صدف کو گرم کریں اور عرق کیوڑہ میں بجھائیں صدف صاف و ستھرا ہو جائے گا۔

تجربہ کار اصحاب تو جانتے ہوں گے لیکن عوام کی اطلاع کے لئے درج کیا جاتا ہے کہ سیپ (صدف) کے ساتھ ایک سیاہ رنگ کی کھردری سی تہ جمی ہوتی ہے۔ اس تہ کا کچھ حصہ تو آگ میں جل جاتا ہے۔ اور بقایا عرق میں بجھانے سے اتر جاتا ہے۔ بعض اوقات کچھ نہ کچھ حصہ پھر بھی سیپ کے ساتھ رہ جاتا ہے۔ اسے چاقو سے کھرچ لیں۔ یعنی نہایت صاف و چمکدار حصہ باقی رہ جائے۔

کشتہ:۔ مصفےٰ صدف کا چمکیلا حصہ ایک چھٹانک لے کر مٹی کے پیالہ میں رکھیں اور بھیڑ کے دودھ سے اس پیالہ کو بھر دیں۔ اوپر دوسرا پیالہ رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور سولہ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر احتیاط سے نکال لیں۔ کشتہ تیار ہے۔

یہ کشتہ بڑھی ہوئی تلی کے لئے اکسیر ہے۔ جریان۔ احتلام۔ سیلان الرحم کو دور کرتا ہے۔ مقوی معدہ اور جگر ہے۔ جسم میں خون پیدا ہوتا ہے۔ پرانے بخار۔ دمہ اور کھانسی کے لئے مفید ہے۔ قوت باہ میں اضافہ کرتا ہے۔ سرعت انزال کو روکتا ہے۔

خوراک:۔ ایک "نادورتی صبح و شام۔ تازہ دودھ یا مکھن کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

— ❊ —

سنکھیا (سم الفار)

صفائی:۔ سنکھیا کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں کر کے ۳ ہفتہ تک لیموں کے رس میں تر رکھیں۔ بعد ازاں دھو ڈالیں۔ سنکھیا صاف ہے۔

کشتہ:۔ ایک تولہ سنکھیا مصفےٰ کی ڈلی کو پاؤ بھر سیندور کے درمیان ایک توے پر رکھیں۔ نیچے تیز آگ جلائیں۔ دو گھنٹہ کے بعد کشتہ تیار ہوگا۔ سرد ہونے پر نکال لیں اور باریک کر کے کام میں لادیں۔

کشتہ ۲

کتھہ، چھٹکڑی اور الائچی ہر ایک تین تولہ لے کر پانی ملا کر پیس کر چٹنی سی بنالیں۔ اور ایک تو سنکھیا مہرا کی ڈلی پر لیپٹ کر غلولہ بنالیں۔ بعد ازاں ایک پاؤ پختہ پیاز کو کوٹ کر لغذہ بنائیں۔ اور غلولہ کو اس میں لپیٹ کر پیالہ میں رکھیں اور گل حکمت کر کے ہم سیر اوپلوں کی آگ دیں۔

عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

یہ کشتہ نصف چاول سے ایک چاول تک۔ ہمراہ مکھن۔ ملائی یا شہد۔ دودھ گھی کا استعمال زیادہ کریں۔

بادی و بلغمی امراض۔ کھانسی۔ بخار۔ نمونیہ۔ آتشک اور جذام کے لئے نہایت اکسیر ہے۔

سہ دھاتا

صفائی۔ قلعی۔ جست۔ سکہ۔ (سہ دھات) تینوں کو الگ الگ حسب ترکیب سابق صاف کرلیں اور بعد ازاں یکجا کرلیں۔

کشتہ:۔
قلعی جست۔ سکہ ہموزن لے کر ایک کڑاہی میں ڈالیں اور آگ پر چڑھائیں لوہے کے ڈنڈے سے یہاں تک رگڑتے جائیں کہ تمام دھاتیں خاک ہو جائیں۔ اس کے بعد بھی رگڑتے جائیں حتہ کہ سرد ہو جائیں۔ پھر اسے کھرٹی کے رس میں ایک دن تک کھرل کریں۔ دوسرے دن ہزار دانی کے رس میں کھرل کریں۔ پھر ٹکیہ بنالیں۔ اور پیالے میں رکھ کر گل حکمت کر کے آگ دیں اسی طرح چودہ بار کھرل کریں اور آگ دیں۔

خوراک:۔ نصف تا ایک رتی۔ مکھن کے ساتھ

فوائد:۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ جریان۔ احتلام۔ سوزاک اور سیلان الرحم کو نافع ہے۔

چہار دھاتا

صفائی:۔ قلعی۔ جست۔ سکہ اور پارہ کو الگ الگ حسب ترکیب صاف کرلیں۔

کشتہ:۔ قلعی جست اور سکہ ہموزن لے کر لوہے کی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھیں۔ اور پگھلنے پر پوست خشخاص کے سفوف کی چٹکی دے دے کر لوہے کے ڈنڈے سے رگڑتے جائیں۔ جب سب یکجان ہو جائیں تو ایک وزن پارہ مصفا شامل کریں اور رگڑتے جائیں۔ جب سب راکھ ہو جائیں تو کچھ عرصہ تک رگڑتے رگڑتے نیچے اتار لیں۔ اب اسے کھرٹی اور ہزار دانی کے رس میں باری باری کھرل کریں۔ اور چودہ آگ دیں۔ یعنی ہر ایک بوٹی کی سات آگ دیں۔ مثلاً پہلے کھرٹی میں کھرل کریں پھر ہزار دانی میں اور ٹکیاں بنا کر کوزے میں گل حکمت

کر کے گڑھے میں رکھ کر آگ دیں۔
اسی طرح چودہ بار یہ عمل دہرائیں۔
جریان۔ احتلام۔ ضعف باہ اور سیلان الرحم کو دور کرتا ہے۔ خوراک نصف تا ایک رتی۔ ہمراہ مکھن۔

پوست بیضۂ مرغ

مرغی کے انڈوں کے چھلکوں کو نمک والے پانی میں بھگو دیں۔ تین دن کے بعد اندرونی جھلی الگ کر کے چھلکوں کو صاف کر لیں۔
کشتہ:۔
ایک تولہ مصفا چھلکے کھرل میں ڈال کر چانگیری (کھٹکل) یا کھٹی بوٹی کے رس میں پیس لیں۔ اور ٹکیاں بنا کر خشک کر کے پیالہ میں گل حکمت کریں۔ آٹھ سیر اوپلوں کی آگ دیدیں۔ یہ عمل تین دفعہ کرنے سے عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اب اسے کھرل میں پیس لیں۔
جریان الرحم۔ جریان منی اور سوزاک کے لئے مفید ہے۔ گردہ اور مثانہ کی گرمی کو زائل کر دیتا ہے۔ قوت باہ کو بڑھاتا ہے۔ ایک رتی کشتہ۔ مکھن یا ملائی میں لپیٹ کر استعمال کریں۔

مُردہ سنگ

کشتہ۔ ایک تولہ مردہ سنگ کی ڈلی کو پاؤ بھر نغذہ بھنگ میں رکھ کر گل حکمت کریں۔ اور مد سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ تین بار اسی طرح آگ دینے سے عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ یہ کشتہ سانپ کاٹے کے لئے اکسیر ہے۔ آتشک کو فائدہ ہوتا ہے۔ دیگر امراض،

جہاں خون میں زہر پیدا ہو گیا ہو شفا بخشتا ہے۔ بوقت ضرورت نصف رتی سے ایک رتی کشتہ، مکھن میں رکھ کر کھلائیں۔

سنگ یشب

کشتہ:۔ نہایت اعلیٰ درجہ کا سنگ یشب سبز رنگ کا دو تولہ لیں۔ اور ۲۱ مرتبہ آگ میں تپا تپا کر کیوڑہ۔ بید مشک اور گاؤزبان کے عمدہ عرق میں سات مرتبہ بجھائیں۔ پھر بکری یا بھیڑ کے دودھ میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا دیں اور خشک کر کے کسی پیالہ میں گل حکمت کر کے دس سیر کوئلوں کی آگ دیں۔ تین دفعہ یہی عمل کریں۔ عمدہ کشتہ تیار ہو گا۔ دل کا کوئی مرض ایسا نہیں جو اس کے استعمال سے دور نہ ہو۔ دل کو تقویت دینے میں بے نظیر ہے۔ بوقت ضرورت ایک رتی کشتہ ہر روز مکھن کے ہمراہ استعمال کرائیں۔

سنگ جراحت

کشتہ:۔ ایک چھٹانک سنگ جراحت کو گھیکوار کے رس میں کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر خشک کر لیں۔ اور کوزہ میں سمیٹ کر کے گچیٹ کی آگ دیں۔ اس کے بعد تین بار منڈی بوٹی کے رس میں کھرل کر کے بدستور آگ دیں۔ کشتہ تیار ہے

یہ کشتہ بواسیر و بلغم خونی اور گرمی کے بخار کو بے حد فائدہ دیتا ہے خوراک ایک رتی کشتہ۔ مکھن یا دہی سے استعمال کرائیں۔

گچیٹ (اوپلوں کی آگ حسب ضرورت)

سمپٹ۔ (گل حکمت یعنی دو کوزوں کو جوڑ کر مٹی لگا دینا)

سنگِ یہود

کشتہ:۔ عمدہ سنگ یہود ۴ تولہ لے کر مولی کے پانی میں کھرل کریں اور ٹکیہ بنا کر سمیٹ کر کے چھ سیر اپلوں میں پھونکدیں۔ یہ عمل تین دفعہ کریں۔ بعد ازاں دو دفعہ کیلے کے پانی میں ٹکیہ بنا کر آگ دیں۔ اور کھرل کر کے محفوظ رکھیں۔

خوراک:۔ ایک رتی کشتہ۔ شربت انار کے ساتھ۔

فوائد:۔ مثانہ کی پتھری اور سوزاک کے لئے اکسیر ہے۔

عقیق

کشتہ:۔ دو تولہ صاف اور عمدہ عقیق کے ٹکڑے کر دیں۔ اور کسی مٹی کے کوزہ میں پاؤ بھر "کول ڈوڈوں" کا سفوف بچھا کر اس کے درمیان عقیق کے ٹکڑوں کو رکھ کر کوزہ کا منہ مٹی سے بند کر دیں اور ۳۲ سیر اوپلوں کی آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہے۔ اسے کھرل میں ڈال کیوڑہ اور گلاب کے ہمراہ پیس لیں۔ اور خشک کر لیں۔

خوراک:۔ ایک رتی کشتہ۔ مکھن کے ہمراہ۔

فوائد:۔ مقوی اعضائے رئیسہ ہے آنکھوں کی بہت سی امراض کیلئے اکسیر ہے۔

یاقوت

کشتہ:۔ یاقوت کے عمدہ ٹکڑوں کو آگ میں گرم کر کر کے یکے بعد دیگرے ۲۱ بار عرق گاؤزبان۔ کیوڑہ اور گلاب میں بجھا دیں۔ پھر کھرل کر کے گھی کوار کے رس

میں باریک پیس لیں. متواتر دو دن کھرل کرنے کے بعد ٹکیاں بنالیں اور خشک کر کے کوزہ میں سمیٹ کر رکھیں. اور ۸ سیر پختہ اپلوں کی آگ دیدیں. بعد ازاں انار کے پھولوں میں کھرل کر کے اتنے ہی اوپلوں کی آگ دیں. اسی طرح تیسری آگ بھی دیں. عمدہ کشتہ تیار ہے.

خوراک:- ۲ چاول تا نصف رتی ہمراہ مکھن یا ملائی.

فوائد:- تمام اعضائے رئیسہ کے لئے مقوی ہے.

کشتہ جات کی رنگت اور شناخت

سونا

گلابی. سیاہی مائل اور خاکستری مختلف رنگوں کا تیار ہوتا ہے. لیکن اس میں کوئی چمک نہیں ہوتی. پانی پر تیرتا رہتا ہے.

چاندی

سرخ. سفید. سیاہ خاکستری مختلف رنگوں میں تیار ہوتا ہے. چمک نہیں ہوتی پانی پر تیرتا رہتا ہے.

تانبا

سرخ. سفید. سیاہ. نیلگوں اور موم کے پروں جیسا تیار ہوتا ہے. دہی میں

میں ڈالنے سے زنگار دیں تو ناقص نہ دے تو خالص۔

فولاد

سرخ۔ دارچینی اور لشوارمی رنگ کا تیار ہوتا ہے۔ پانی پر ڈالنے سے تیرتا رہتا ہے۔

رصیت

سفید، خاکستری رنگ کا تیار ہوتا ہے۔ پانی کی سطح پر تیرنے والا کشتہ درست ہوتا ہے۔

قلعی

سفید۔ خاکستری اور سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔ خالص کشتہ پانی پر تیرتا رہتا ہے۔

سیسہ

سفید۔ سیاہ۔ بسنتی زرد۔ سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ خالص کشتہ پانی پر تیرتا ہے۔ سرخ کشتہ سندھور کہلاتا ہے۔

خبث الحدید

سیاہ اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔ اگر بالکل خالص ہو تو پانی کی سطح پر تیرتا رہتا ہے۔

مروارید۔ سنگ یشب۔ صدف۔ مرجان۔ عقیق۔ بارہ سنگھا کے کشتہ جات عموماً سفید تیار ہوتے ہیں۔ ان کو جس قدر کھرل کیا جائے اتنا ہی مفید ہے۔

بارہ سنگھا

کشتہ:۔ بارہ سنگھا کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے ایک کوزہ میں ڈال کر آک کا دودھ اس قدر اس میں ڈالیں کہ بارہ سنگھا ڈوب جائے۔ بعد ازاں کوزہ پر گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ تین مرتبہ اسی طرح آک کا دودھ ڈال کر آگ دیں۔ عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔

بلغمی کھانسی۔ نیز بلغم کی وجہ سے سینہ اور پسلیوں کی درد کو دور کرتا ہے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔

اصطلاحات

جن کا ذکر کشتہ جات کے ضمن میں آیا ہے

گجپٹ

زمین پر ایک گز مربع گڑھا کھود دیں۔ اس گڑھے کی نصف تہ میں اوپلے بچھائیں ان کے اوپر سمیٹ رکھ دیں۔ اوپر پھر اوپلے چن دیں حتیٰ کہ گڑھا بھر جائے۔ اب اسے آگ دیں۔

اس طریقہ کی آگ کو گجپٹ کی آگ کہتے ہیں۔ کشتہ جات تیار کرنے والوں کو اسے ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔

سمپٹ

کسی مٹی کے کونڈے میں دوا ڈال کر اس کے اوپر اسی طرح کا دوسرا کونڈہ دیں۔ پھر چکنی مٹی۔ ملتانی مٹی کو باریک کوٹ کر اس میں تہائی حصہ بان کتر کر ملا لیں اور پانی ملا کر گوندھ لیں۔ اس مٹی سے دونوں کونڈوں کے لب جوڑ دیں پھر چاروں طرف اسی مٹی کا غلاف چڑھا دیں۔ اس عمل کو آیورویدک میں سمپٹ اور فارسی طب میں کل حکمت کہتے ہیں۔

ادویات کی صفائی

گندھک

کھلے منہ کے ایک پتیلے میں دودھ ڈال کر اس کے منہ پر کپڑا ڈھیلا رکھ کر باندھ دیں۔ اور اس کے اوپر گندھک کا سفوف بکھیر دیں۔ پھر کپڑے کے چاروں طرف پتیلے کے کناروں پر ایک انچہ اونچی گیلے آٹے کی دیوار بنا دیں۔ پھر اس کے اوپر لوہے کا توا رکھ کر اوپر کوئلے سلگائیں۔ جب کوئلوں کی گرمی سے تمام گندھک پگھل کر دودھ میں گر جائے تو کپڑا کھول دیں۔ اور دودھ کو نتھار لیں۔ نیچے گندھک تہ نشین ہو چکی ہو گی۔ یہی عمل اگر دو سے چار بار کریں تو گندھک بالکل صاف ہو جائے گی۔

۲:۔ ایک کڑچھے میں ایک چھٹانک گائے کا گھی گرم کریں۔ اس میں اتنی

ہی آملہ سار گندھک ملائیں اور نرم آنچ دیں۔ تاکہ گندھک کو آگ نہ لگ جائے جب تمام گندھک پگھل جائے تو کڑچھے کو گائے کے دودھ میں الٹ دیں پھر دودھ کو اوپر سے اتار کر نیچے سے گندھک نکال لیں۔ یہی عمل اگر ۲ یا ۳ بار کیا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔

منسل

سب سے پہلے منسل کو کھرل میں باریک کر لیجیے۔ بعد ازاں ۵ یوم تک اسے ادرک کے پانی سے کھرل کریں اور سادہ پانی میں گھولدیں۔ جب منسل نیچے بیٹھ جائے۔ تو پانی پھینک دیں اور منسل کو خشک کر کے کام میں لادیں۔

سہاگہ

سہاگہ کو آگ پر شگفتہ کر لینا ہی اس کی صفائی ہے۔ یعنی سہاگہ کو باریک پیس کر لوہے کی کڑاہی میں ڈالیں، اور نرم نرم آگ پر رکھ کر لوہے کی سلاخ سے ہلاتے جائیں۔ تھوڑی دیر میں سہاگہ کھیل ہو جائے گا۔ اسی کو سہاگہ بریاں کہہ لیجیے۔ یہی سہاگہ کی صفائی اور اسی کو سہاگہ کا کشتہ کہتے ہیں۔

پھٹکڑی

پھٹکڑی کو باریک پیس کر ایک ہنڈیا میں ڈالیں۔ اس کا منہ بند کر کے گیلی مٹی سے گل حکمت کریں۔ اور گجپٹ کی آگ دیں۔ پس پھٹکڑی بالکل ہلکی سی سفید نکل آئے گی۔ یہی اس کی صفائی ہے اور اسی کو کشتہ کہتے ہیں۔ باریک پیس کر کام میں لادیں۔

سرمہ سیاہ

جب سرمہ سیاہ کھانے کے لئے بنانا ہو تو ایک روز لیموں کے رس میں کھرل کریں۔ اور اگر آنکھوں کے لئے بنانا ہو تو اسے گرم گرم سرخ کر کے سات مرتبہ آب ترمچلہ میں بجھاتے جائیں۔

گوگل

عمدہ اور صاف گوگل لے کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے آٹھ گنا ترمچلا کاڑھا ڈال کر پکائیں۔ جب گوگل خوب حل ہو جائے تو اس میں مساوی مقدار کا ڑھا کلو شامل کر کے مدھم آنچ پر پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر اتار لیں۔ اور دھوپ میں رکھ کر بالکل خشک کر کے کام میں لادیں۔

شلاجیت

شلاجیت کو کوٹ کر ترمچلا اور گائے کے پیشاب ہموزن میں بھگو دیں۔ حتیٰ کہ تمام شلاجیت گھل جائے۔ پھر اسے فلٹر کر لیں اور اس پانی کو دھوپ میں رکھ دیں۔ دو تین دن بعد اس پر ملائی سی آجاتی ہے اسے اتار کر رکھتے جائیں یہی سورج تاپی شلاجیت ہے۔

میٹھا تیلیہ

میٹھا تیلیہ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے مٹی چینی یا کانچ کے کسی برتن میں ڈال کر اس کو گائے کے پیشاب سے بھر دیں۔ برتن کو دھوپ میں رکھیں۔ دو تین

پیشاب بدل دیں۔ تیسرے دن بھی بدل دیں۔ بعدازاں پانی سے دھو دیں بس میٹھا تیلیہ صاف ہے۔

کچلہ

تمام چینی کے ایک برتن میں آب گھی کوار لے کر حسب ضرورت کچلے ۲ ہفتہ تک اس میں تر رکھیں۔ جب کچلے نرم ہو جائیں تو ان کے چھلکے الگ کر کے اندر سے پتا نکال پھینکیں اور پھر ان کو دو ہفتہ تک آب ادرک میں بھگوئے رکھیں آب ادرک جذب ہونے پر فوراً گیلے گیلے ہی ہاون دستہ میں ڈال کر کوٹ لیں۔ خشک ہونے پر کوٹے نہیں جاتے۔

بس یہی سفوف کچلہ صاف و مبرّا ہے۔

جمالگوٹہ

سب سے پہلے لکڑی کے کسی تختے پر رگڑ کر جمالگوٹہ کا چھلکا الگ کر لیں اب ایک برتن میں ایک حصہ گوبر بھینس لے کر اس میں ۴ حصہ پانی ملا لیں اور جمالگوٹہ کے مغز کپڑے کی ایک ڈھیلی پوٹلی میں باندھ کر اس برتن میں ڈال دیں۔ اب بارہ گھنٹے تک اسے خوب پکائیں۔ اب مغز جمالگوٹہ کو نکال کر گرم پانی سے دھو لیں۔ اور ایک ایک دانہ لے کر اس سے اندر دتی پتہ صاف کریں کیونکہ یہ پتہ زہر ہوتا ہے۔ اب باقی کو پھر باریک کپڑے کی دیسی پوٹلی میں باندھ کر اسی طرح پکائیں۔ اب کی بار گوبر میں نہیں بلکہ گائے کے دودھ میں ۸ گھنٹہ تک پکائیں۔ پھر نکال کر گرم پانی سے دھو ڈالیں۔ اور تیز دھوپ میں خشک کر لیں۔ (اندرونی پتے نکالنے ضروری ہیں) بس جمالگوٹہ شدھ یعنی مبرّا ہے۔

تخم دھتورا

تخم دھتورا سیاہ ایک پاؤ لے کر ۲ سیر دودھ گائے میں ۸ پہر تک تر رکھیں۔ دوسرے دن دودھ نکالدیں اور تازہ دودھ ڈالدیں۔ تیسرے دن یہی عمل کریں۔ بعد ازاں گرم پانی سے دھو کر خشک کریں اور کام میں لاویں۔

بھلاوہ

(جس قدر بھلاوے صاف کرنا ہوں ان کو پانی میں ڈالیں۔ جو تیرتے رہیں اسے نکال دیں۔ جو ڈوب جائیں وہ لے لیں)

ان بھلاووں کی ٹوپیاں اتار دیں۔ اور ان کے ۲ ٹکڑے کر دیں۔ اب ان سے دگنا برادہ اینٹ ان میں ملا کر رکھیں۔ ایک ہی روز میں برادہ ان کا تیل پی لے گا۔ پھر انہیں برادہ اینٹ سے الگ کر کے پانی میں خوب ابالیں۔ تاکہ باقی ماندہ تیل بھی نکل جائے۔ اب ان بھلاووں کو ایک بار دودھ میں پکائیں بعدہٗ گرم پانی سے دھو کر کام میں لائیں۔

نوٹ:۔ جب بھلاووں کو توڑیں یعنی ٹوپیاں الگ کرنے کے بعد جب دو ٹکڑے کریں تو ہاتھوں کو گرم پانی اور صابن سے دھو ڈالیں۔

ہینگ

اعلیٰ قسم کی ہینگ (ہیرا ہینگ) لیں۔ اسے لوہے کی ایک کڑچھی میں ڈال کر قدرے گھی ملا کر اسے آگ پر رکھیں۔ جب ہینگ پھول کر سرخ

ہوجائے تو اس کو باہر نکال کر سنبھال لیں۔
ہینگ مصفےٰ و بریاں تیار ہے۔

سیندور

سندھور کو ایک دن گائے کے دودھ میں کھرل کریں۔ دوسرے دن آب لیموں میں کھرل کریں اور بعد ازاں خشک کرلیں۔ یہی طریقہ مستند کتابوں میں درج ہے۔

رسونت

بازار سے عمدہ رسونت لے کر پانی میں حل کریں۔ اور کپڑے میں سے چھان لیں۔ ایک دن کے بعد اوپر کا پانی نتھار لیں۔ اور کڑاہی میں ڈال کر آگ پر پکائیں۔ گاڑھا ہونے پر اتار لیں۔ تہ نشین مواد کو پھینک دیں۔ باقی کو کام میں لادیں۔

چوتھا باب (۴)

آسان فارماکوپیا

آج کل عوام اور طبی دنیا میں ایسے نسائخ بہت زیادہ پسند کئے جاتے ہیں جن میں اجزا کم ہوں اور فوائد میں کثیر ہوں۔ جو تیر بہدف ہوں اور کامیاب بھی ہوں۔

لہذا۔ میں نے سینکڑوں آیورویدک، یونانی ڈاکٹری اور ہومیوپیتھک کتابوں کی ورق گردانی اور چھان بین کر کے یہ آسان فارماکوپیا مرتب کیا ہے۔ اس فارماکوپیا کے جملہ نسائخ ایسے مجرب دستند ہیں کہ طبی دنیا ان کی نظیر پیش کرنے سے قاصر ہے۔ یہ نسائخ تیار کرنے میں اس قدر آسان ہیں کہ ہر چیز بازار سے مل سکتی ہے۔ ادھر بازار سے اجزا خریدیں ادھر نسخہ تیار۔

نہ تپال کا جھگڑا نہ آگاش جنتر کا بکھیڑا۔

مجھے امید کامل ہے کہ حواصحاب اسے حسب ہدایت منائیں گے وہ دوسرے رائج الوقت فارماکوپیا کو فراموش کر دیں گے۔ آپ اسے ملاحظہ فرمائیں۔ اور دیکھیں کہ ہر نسخہ اپنی جگہ پر کس قدر آسان اور سستا ہے۔

حب مسکن

مارفیا ہائیڈروکلورائیڈ ایک ماشہ۔ پوٹاس برومائیڈ ایک تولہ۔ مصطگی رومی ۱ تولہ۔ پانی کی مدد سے بقدر ۲ رتی گولیاں بنالیں۔ دن میں تین بار ایک ایک گولی تازہ پانی سے منگوائیں۔

مسکن ہر محدد ہے۔ تشنجی۔ کھانسی۔ دمہ۔ ذکاوت حس اور ہر قسم کی دردوں کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر صرع آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ایک ڈرام۔ پوٹاسیم برومائیڈ ایک ڈرام برومائیڈ آف ایمونیم آدھ ڈرام۔ کاربونیٹ آف ایمونیم۔ ہم گرین۔ ٹنکچر کینبا ڈیڑھ اونس سب کو اچھی طرح ملالیں۔ بوقت صرف ایک ڈرام دوائی میں تھوڑا سا پانی ملاکر دن میں تین دفعہ استعمال کرائیں

یہ دوا صرع یعنی مرگی اور عورتوں کے لئے اختناق الرحم میں بے حد مفید ثابت ہوئی ہے۔

طلسمی کبیرہ فلسٹین ایک تولہ۔ اسپرین ایک تولہ۔ کیفین سائٹراس ۶ ماشہ۔ انٹی پائرین چار ماشہ۔ سوڈا سلی سلاس ۶ ماشہ۔ سب کو باہم ملاکر ۲ رتی کی ٹکیاں بنالیں۔ لعاب پانی سے استعمال کریں۔ ہر قسم کے درد مثلاً دردسر۔ درد شقیقہ۔ درد عصبی۔ تیز بخار وغیرہ پہلی خوراک ہی سے دور ہو جاتے ہیں۔

دردسر کا جادو اسپرین ۲ گرین۔ فلسٹین ۲ گرین۔ کیفین سائٹراس ایک گرین

انٹی فیبرین ایک گرین۔ سب ادویہ کی پڑیہ بنالیں۔ آب تازہ کے ہمراہ ایک پڑیہ دیں۔ درد سر دو منٹ میں غائب ہو جاتا ہے۔ عصابی درد خواہ کسی قسم کا ہو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

اکسیر نزلہ زکام ڈورس پوڈ ڈھائی رتی۔ سوڈا سلی سلاس ۱۲ رتی۔ دونوں کو ملا کر ایسی ایک خوراک صبح ایک دوپہر ایک شام گرم پانی سے کھلائیں۔ اور آئل یوکلپٹس دن میں تین بار سونگھائیں۔ ہر قسم کے نزلہ و زکام کو فوراً دور کرتا ہے۔

بوتی نسوار کائی پھل ایک تولہ۔ پوٹاسی پرمگنیٹ ایک ماشہ۔ دونوں کو باریک کر کے سفوف بنا دیں اور شیشی میں سنبھال رکھیں بوقت ضرورت ۱/۲ ایک چاول ناک میں زور سے چڑھائیں۔ اگر زکام کی وجہ سے ناک بند ہو اور سر بھر ہو تو اس کے استعمال سے رکا ہوا مواد فوراً خارج ہو کر سر ہلکا پھلکا ہو جاتا ہے۔

کان درد بورک ایسڈ ۵ گرین، کاربالک ایسڈ ۷ بوند، کوکین ہائیڈروجن کلورائیڈ ۵ گرین۔ سپرٹ ریکٹی فائڈ ۱۰ بوند، مارفیا ہائیڈروکلورائیڈ ۳ گرین۔ گلیسرین ۴ ڈرام۔ تمام ادویہ کو ملالیں۔ کان کو ہائیڈروجن پرآکسائیڈ سے صاف کر کے یہ دوا صبح و شام دو دو بوند ڈالیں۔ شدید سے شدید کان درد کو دو منٹ میں ختم کرتا ہے۔

۱/۲۔ سپرٹ ریکٹی فائڈ ۲ ڈرام، مرکری لوشن ۴ ڈرام۔ بورک ایسڈ ۱ گرین آب مقطر ۴ ڈرام۔ سب کو ملالیں۔ بوقت ضرورت ۲ قطرے کان میں ڈال کر روئی ٹھونس دیں۔ کان کی جملہ امراض مثلاً درد کان۔ کان کا پیپ۔ کان کا زخم۔ بہرہ پن اور دیگر امراض کو فائدہ دیتا ہے۔ بہترین چیز ہے۔ ہر گھر میں اس کا ہونا ڈاکٹروں سے پیسہ بچاتا ہے۔

دانت درد:- ٹنکچر آیوڈین۔ کافور۔ کاربالاک ایسڈ۔ کلورل ہائیڈریٹ کریازوٹ ہر ایک ایک ماشہ۔ سب کو ایک شیشی میں ملا کر محفوظ کر لیں اور دانت یا داڑھ جو درد کرتی ہو، روئی کی پھریری تر کر کے اس پر لگائیں۔ ایک منٹ میں آرام آئے گا۔ جادو اثر چیز ہے۔ تلملاتے تڑپتے مریض کو فوراً خوش و خرم کر دے گا۔ بے حد تسکین دہ ہے۔

سنتون مجرّب:- شب یمانی بریاں ایک تولہ۔ پوٹاسی کلورائس ایک تولہ۔ ٹنکچر آیوڈین ۴ ماشہ۔ کریازوٹ ۴۰ منم۔ کاربالک ایسڈ ۲۰ منم۔ کیمفر ۲ ماشہ۔ کریٹا پریپریٹا ۴ تولہ۔ تمام دواؤں کو پیس کر کریازوٹ و کاربالک ایسڈ میں اچھی طرح احتیاط سے حل کر محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں۔ دانتوں کے جملہ امراض کو دور کرتا ہے۔ دانتوں کو سفید اور چمکدار کرتا ہے۔

دوائے حلق آیوڈین خشک ۴ گرین۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۸ گرین منتھول ۸ گرین۔ کاربالین ۱۵ بوند۔ گلیسرین ایک اونس۔ تمام ادویہ کو ایک چوڑے منہ والی شیشی میں ڈال کر حل کریں۔ اور بوقت ضرورت حلق کے اندر لگائیں۔ اور منہ ڈھیلا چھوڑ دیں۔ حلق کی اکثر امراض میں مفید ہے۔

۱۲:- پوٹاسیم کلوریٹ ۱۰ گرین۔ ٹنکچر فیرائی پرکلورائڈ ۱۵ منم۔ گلیسرین ۳۰ منم۔ ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔ ایک خوراک ہے۔ دن میں تین بار تین خوراک پلائیں۔

امراض حلق۔ ورم لوز مین۔ خناق اور استرخاء کے لئے اکسیر ہے۔ بے حد سستا اور کثیر الفوائد ہے۔

تریاق الدم دم الاخوین۔ کہربائے شمعی۔ دانہ ہیل خورد۔ ٹینک ایسڈ ہر ایک ہموزن۔ سب کو سحق بلیغ کر کے حفاظت سے رکھیں۔ بقدر ۶ رتی خوراک، ایک تولہ شربت انجبار میں ملا کر چٹائیں۔ نفث الدم۔ بول الدم اور ہر قسم کے جریانِ خون اور بواسیر خونی کے لئے اکسیر ہے۔

سرمہ اکسیر چشم افیون ۴ رتی۔ بورک ایسڈ ۴ گرین۔ زنک سلفاس ۱۲ گرین پھٹکڑی بریاں ۴ رتی۔ زعفران ۶ رتی۔ کاپر سلفاس ۲ رتی۔ سرمہ سیاہ ۴ تولہ۔ باریک پیس لیں۔ اور صبح و شام سرمہ کی طرح استعمال کریں۔ یہ سرمہ آنکھوں کی جملہ امراض مثلاً دھند۔ جالا۔ غبار۔ ککرے۔ پڑوال وغیرہ میں اکسیر ثابت ہوا ہے۔

۲:۔ پروٹارگول ۱۵ گرین۔ آرجی رول ۱۰ گرین۔ گلیسرین ایک ڈرام۔ پانی مقطر ایک اونس۔ سب کو ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہ ککروں کو ہمیشہ کے لئے ختم کرتی ہے۔ آشوب چشم اور خارش چشم کے لئے بھی اکسیر ہے۔

کھانسولین قشر بیخ مدار آدھ گرین۔ سفوف ملٹھی ۲ گرین۔ افیون خالص ۱/۴ گرین۔ ذرا سی گوند ڈال کر ایک ٹکیہ بنا دیں۔ یہ گولی رات کو سوتے وقت منہ میں رکھ کر چوسیں۔ ہر قسم کی کھانسی، نزلہ، زکام کے لئے بہترین ہے۔ رات کو کھانسی اٹھنے نہیں دیتی۔

۲:۔ ست ملٹھی۔ گوند کیکر۔ نشاستہ گندم۔ ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ۶ ماشہ۔ تمام ادویہ کو باریک کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنائیں۔ یہ گولیاں خشک کھانسی میں دودھ سے اور بلغمی کھانسی میں تازہ پانی سے دیں۔ بیس برس سے مستعمل ہیں۔

دمہ کے لئے دھتورہ کے پتے۔ قلمی شورہ۔ اجوائن دیسی اور خراسانی۔ ہلدی گانجا ہر ایک ایک تولہ۔ افیون ۳ ماشہ۔ تمام کو باریک پیس لیں۔ جب دمہ کا دورہ پڑے یا سانس الٹ جائے تو اوپلوں کی آگ پر ایک چٹکی سفوف ڈال کر اس کے بخارات سونگھیں۔ فوراً چین آجاتا ہے۔

۲:۔ بلاٹا اور رائی نامی ہومیوپیتھک دوائی کے ۵ قطرے ایک چھٹانک پانی میں ملا کر پلا دیں۔ دمہ کا زور ٹوٹ جائے گا اور مریض کو میٹھی نیند نصیب ہو گی۔

۳:۔ افیون۔ ہینگ بریاں ایک ایک تولہ۔ ایلوہ ۲ تولہ۔ سہاگہ ۲ تولہ (بریاں) تمام کو سہاگنہ کے رس میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنا لیں۔ ایک گولی عقلا میں لپیٹ کر پانی سے نگل لیں۔ گولی دانتوں تلے نہ چبائیں۔

مریضان دمہ کے لئے آب حیات ہے۔ پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔

مکسچر ہاضم گلیسرین پیپسین ۳۰ منم۔ لائیکولوسٹرکینا ہائیڈروکلور ۳ منم ایسٹائیٹر ہائیڈروکلورک ڈائیلوٹ ۵ منم۔ ٹنکچر کارڈی مم کمپونڈ ۲۰ منم۔ گلیسرین ۳۰ منم۔ ایکوا ڈیڑھ اونس۔ یہ ایک خوراک کھانا کھانے سے ۱۵ منٹ بعد پلائیں۔

ہاضم و مشتہی ہے۔ قے۔ درد پیٹ۔ اپھارہ کو مفید ہے۔

اکسیر معدہ بستھ کارب ۱ گرین۔ مگنیشیا کارب ۲ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۱ گرین۔ کیمفر وڈین ۱۰ بوند۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۱۰ بوند۔ ٹنکچر رہائی کو ایک ڈرام۔ ایکوا منتھی پپ ایک اونس۔ سب ہموزن ایک خوراک ہے۔ دن میں ایسی

دوخوراکیں دیں۔ سنگرہنی۔ ضعف معدہ اور ضعف جگر کے اکسیر ثابت ہو چکی ہے

اکسیر جگر کونین سلفیٹ ۴ رتی۔ زرد فالسہ ۱ ماشہ۔ سوڈا بائی کارب ۲ ماشہ۔ سفوف بنالیں صبح کے وقت کھائیے کے تازہ دودھ سے استعمال کریں۔ ضعف جگر اور یرقان کے لئے بے حد مفید ہے۔

اکسیر طحال کونین سلفیٹ ایک ڈرام۔ ایسڈ سلفیورک ڈائلوٹ ۲ ڈرام، فرائی سلفیٹ آدھ اونس۔ میگنیشیم سلفیٹ ۲ اونس۔ لائیکوار سٹرکینا۔ آدھ ڈرام۔ پانی خالص ۲۴ اونس۔ سب کو ملالیں اور جوان آدمی کو ایک اونس اور بچوں کو ان کی عمر کے مطابق استعمال کریں۔ ایک ہفتہ کے مسلسل استعمال سے پرانی سے پرانی تلی کو شرطیہ آرام آجاتا ہے۔

۲:- سہاگہ بریاں۔ ایلوا۔ نوشادر۔ رائی۔ مرچ سیاہ۔ ہر ایک ۱ ماشہ۔ فیری ایٹ کونین سائیٹریٹ ایک ڈرام۔ سفوف بنا کر بقدر نخود گولیاں بنالیں اور ہر روز ایک گولی دہی کی لسی سے دیں۔ اس کے استعمال سے بھوک خوب لگتی ہے کھایا پیا ہضم ہو جاتا ہے۔ اور تلی خواہ سارے پیٹ ہی میں کیوں نہ پھیل چکی ہو اپنی اصلی حالت پر آجاتی ہے۔

اکسیر تاپ تلی کونین سلفاس ایک تولہ۔ میگنیشیا سلفاس ایک تولہ۔ سوڈا سلی سلاس ۶ ماشہ۔ لیموں کا ست ایک تولہ۔ ہیرا کسیس ایک تولہ۔ سوڈا سلفاس ایک تولہ۔ ان سب کو باریک پیس کر ۴ رتی کی گولیاں بنالیں۔ صبح۔ دوپہر۔ شام تین پڑیاں تازہ پانی سے دیں۔ تاپ تلی کے لئے بے حد اکسیر ہے۔

حبِ قبض کشا: جوہر سیماب (کیلومل) ۳ رتی۔ عصارہ ریوند ایک رتی۔ سقمونیا عمدہ ایک رتی۔ رُبِ حنظل (ایکسٹریکٹ کالوسنتھ) ۳ رتی۔ ایکسٹریکٹ ہائیوسائس ایک رتی۔ ایکسٹریکٹ ہائیوسائمس ایک رتی۔ ایکسٹریکٹ جیلپ تین رتی۔ سب کو ملا کر گولیاں بقدر نخود بنائیں۔ خوراک ایک تا ۲ گولی۔ سوتے وقت رات کو گرم دودھ کے ساتھ۔ یہ گولیاں قبض کشائی میں لاجواب ہے اور معدہ کو کوئی نقصان نہیں دیتیں۔

پیچش کا یک (۱) روزہ سونف ایک تولہ۔ ہلیل سبز ۲ عدد۔ مغز بادام ۶ عدد تمام کو کونڈے ڈنڈے میں سردائی کی طرح رگڑ کر ایک گلاس پانی سے تیار کریں۔ اور پلا دیں۔ پہلی خوراک سے پیچش کی تکلیف رفع ہو گی۔ اگر پیٹ میں سُدہ ہو تو ۵ تولہ ترنجبین، ڈیڑھ پاؤ دودھ میں جوش دے کر پلائیں۔ تمام شکایات رفع ہو جائیں گی۔

۲:۔ اتیس ڈیڑھ ماشہ۔ زیرہ سفید ڈیڑھ ماشہ۔ سیلی سلاٹ آف بسمتھ آدھ ماشہ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں تین خوراکیں دیں۔ پیچش۔ سنگرہنی۔ اور کثرتِ اسہال میں نافع ہے۔

بواسیر خونی گیرو، سنگجراحت۔ دم الاخوین۔ کہربا شمعی۔ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیس کر شربت انجبار میں ملا کر چٹائیں۔ اور اوپر سے لعاب ریشہ خطمی ۳ ماشہ۔ شیرہ بیخ انجبار ۳ ماشہ۔ شربت بنفشہ ۲ تولہ۔ آپس میں ملا کر پلائیں۔

اس کی چند خوراکوں کے استعمال سے ہی خونی بواسیر دور ہو جاتی ہے اور مسے سوکھ کر گر جاتے ہیں۔

مرہم بواسیر گلنار ۳ ماشہ۔ اقاقیا ۳ ماشہ۔ ٹینک ایسڈ ۶ ماشہ۔ مرہم سادہ ۲ تولہ۔ سب کو ملا کر یکجان کر کے استعمال کریں۔

یہ مرہم خونی بواسیر کے لئے اکسیر ہے۔ مسوں پر لگانے سے مسے مرجھا کر گر جاتے ہیں۔ خروج مقعد کے لئے اکسیر ہے۔

محلول مسکن ٹنکچر بیلاڈونا۔ ٹنکچر اوپیم ہر ایک ۱۰ منم۔ ٹنکچر ہائیوسائمس۔ سپرٹ کلوروفارم ہر ایک ۱۵ منم۔ لیتھیم سائیٹراس پوٹاسی نائٹراس ہر ایک ۵ گرین۔ صاف پانی ایک اونس۔ سب کو حل کریں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں ۲ یا ۳ مرتبہ دیں۔ درد قولنج۔ درد گردہ، درد مثانہ اور پتھری کی تکلیف کو آرام دیتی ہے۔ زائل نہیں کرتی۔

اکسیر پتھری پتھر پھوڑی بوٹی ۶ ماشہ۔ تخم خیارین ۹ ماشہ۔ دونوں کو پانی سے کھرل کر کے ایک پاؤ پانی میں چھان لیں۔ اور اس میں ۲ تولے شکر خام ڈال کر مریض کو پلائیں۔ یہ دوا گردہ، مثانہ کی ریگ اور پتھری کو خارج کرتی ہے۔ درد کو نیست و نابود کرتی ہے۔

حبِّ درد گردہ افیون ڈیڑھ رتی۔ شورہ قلمی ۳ رتی۔ جوکھار ڈیڑھ رتی خار خشک، سرد چینی، بادیان ہر ایک ۳ رتی۔ جدوار خطائی ڈیڑھ رتی۔ ان سب ادویات کو کوٹ چھان کر چنے کے برابر حبوب (گولیاں) بنالیں۔ دن میں ۳ بار ایک ایک گولی شربت بزوری سے دیں۔

درد گردہ کے لئے نہایت مفید ہے۔ یہ گولیاں مارفیا انجکشن کا نعم البدل ہیں۔

اکسیر ذیابیطس ست گلو ایک ماشہ۔ گڑمار بوٹی ۲ ماشہ۔ کوڈین ۲ برنج۔ یہ ایک خوراک ٹھہری۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین بار آب انار ترش ۵ تولہ کے ہمراہ استعمال کریں۔

نئے اور پرانے ذیابیطس کے لئے اکسیر صفت دوا ہے۔

۲:۔ ایکسٹریکٹ۔ جمبولین لیکوئیڈ ۲ ڈرام۔ کیلسیم گلیسرو فاسفیٹ ۳ گرین۔ کوڈائنا فاسفیٹ آدھ گرین۔ سپرٹ کلوروفارم ۳ منم۔ ایکوا منتھا پپ ایک اونس یہ ایک خوراک بنی۔ ایسی تین خوراکیں دن میں تین بار دیں۔ ذیابیطس جیسی ہٹیلی اور نامراد مرض کا قلع قمع کرنے کے لئے بے نظیر دوا ہے۔

اکسیر سوزاک پوٹاسی برومائیڈ ۳ گرین۔ سوڈا بائیکارب ۶ گرین۔ ٹنکچر کینے بس انڈیکا ۱۰ منم۔ سپرٹ ایتھنز نائٹرسائی ۱۸ منم۔ آب مقطر ایک اونس۔ ایسی ایک ایک خوراک دن میں تین مرتبہ دیں۔

یہ دوائی پیشاب کی جلن اور سوزاک کی پہلی حالت میں بہترین چیز ہے۔

اکسیر بچھو کاٹا ایک شیشی میں پوٹاس پرمگناس اور دوسری شیشی میں ٹارٹرک ایسڈ ڈالیں۔ بوقت ضرورت دونوں میں سے ہموزن دوائی لے کر مقام متاثرہ پر رکھ کر ایک بوند پانی ڈالدیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

۲:۔ ایسڈ سلی سلیک ۱۵ گرین۔ کولوڈین ایک ڈرام۔ سپرٹ ایمونیا ایرومیٹک ۶ ڈرام۔ تمام کو ایک بوتل میں ڈال کر خوب ہلالیں۔ بس دوا تیار ہے۔

بھڑ۔ بچھو۔ زنبور اور دوسرے زہریلے کیڑوں کے کاٹے پر لگاتے ہی آرام ہوجاتا ہے۔

اکسیر خارش سبلائمڈ سلفر ۱ ماشہ۔ بائیکاربونیٹ آف پوٹاس ۴ ماشہ۔ مرہم سادہ ڈھائی تولہ۔ ہر سہ کو باہم ملا کر یکجان کر لیں۔ خشک و تر خارش کو نافع ہے۔ ولد کو بھی فائدہ کرتی ہے۔

مصفی خون سلفر ۵ گرین۔ پوٹاسیم بائی ٹارٹریٹا ۱ گرین۔ کلسیم سلفائیڈ ایک بٹہ ۱۰ گرین۔ الیکٹریکیٹ اپیکاک ایک بٹہ ۱۰۰ گرین۔ اولیوریزان کیمیکم ایک بٹہ ۵۰۰ گرین۔ آرسینک ٹرایا اکسائیڈ ایک بٹہ ۱۰۰۰ گرین۔ سب کو ملا کر ایک سالی مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ صبح و شام ایک ایک گولی غذا کے بعد استعمال کریں۔ اعلیٰ درجہ کی مصفی خون ہے۔ کثیر امراض جلد کے لئے بھی مفید ہے۔

اکسیر خنازیر آیوڈائیڈ آف آئرن ۴ مرچ۔ الیکٹریکیٹ آف جنبش ۴ مرچ یہ ایک تکڑی ہے۔ ایسی تین گولیاں دن میں تین بار عرق عشبہ کے ہمراہ دیں۔ یہ دوا خنازیر جیسی مہلک مرض کو چند دنوں میں ملیامیٹ نابود کر دیتی ہے۔

اکسیر آتشک لائیکور آرسینک ۱۵ بوند۔ پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۴ گرین۔ سپرٹ کلوروفارم ۱۵ بوند۔ سارسپریلا ایکسٹریکٹ ۳ اونس۔ لائیکور مرکیوری ۱۵ بوند۔ آب مقطر سولہ اونس۔ سب کو ملائیں۔ دو تین اونس ایک ایک بار کر کے استعمال کریں۔ آتشک کے لئے بہترین اور مؤثر ہے۔

مرہم آتشک سفیدہ کاشغری ایک تولہ۔ کافور ڈیڑھ ماشہ۔ جست سوختہ ۳ ماشہ۔ سفیدی بیضہ مرغ ۱۰ تولہ۔ ان سب کو باہم ملا کر مرہم بنالیں۔ آتشک کے زخموں کے لئے اکسیر ہے۔ خارش اور بواسیر میں بھی نافع ہے۔

اکسیر احتلام کلورل ہائیڈریٹ ۱۰ گرین۔ ٹنکچر بیلاڈونا ۵ بوند۔ پوٹاسی برومائیڈ ۱۰ گرین۔ ٹنکچر ہائیوسائیمس ۳۰ بوند۔ ایکوا سنامن ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ یہ صرف ایک بار شام کے وقت پلائیں۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ پہلی خوراک سے احتلام بند ہو جاتا ہے۔

۲۔ ڈورس پوڈر ایک ماشہ۔ سوڈا سلی سلاس سوا تولہ۔ ایسپرین ایک ماشہ تمام کو یکجا کر کے باریک پیس لیں۔ صبح و شام ایک ایک ماشہ ہمراہ تازہ پانی کے دیں۔ جریان و احتلام کے لئے مجرب ہے۔ ایک ہفتہ تک مرض نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

۳۔ ستاور ۳ تولہ۔ کشتہ قلعی ۶ ماشہ۔ کشتہ سہ دھاتا ۴ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ بیلاڈونا ۳ ماشہ۔ ایکسٹریکٹ جنشن ۳ ماشہ۔ بیش مدبر ۳ ماشہ۔ کھرل کر کے رکھ لیں۔ خوراک ۲ رتی ہمراہ مکھن۔ جس جریان کو کوئی دوا فائدہ نہ کر سکے اس دوا کے چند دنوں کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے۔

طلاء طلسم تیل پودینہ ۳ ماشہ۔ تیل دارچینی ۴ ماشہ۔ زعفران ایک ماشہ۔ سفوف شنگرف رومی ڈیڑھ ماشہ۔ لائیکوار ایپی سپیٹی ۸ بوند۔ کاڈ لیور آئل ۷ ماشہ۔ آئل یوکلپٹس ۲ ماشہ۔ سب کو خوب کھرل کریں۔ پانچ قطرہ عضو پر ڈال کر مالش کریں۔ حشفہ اور سیون چھوڑ دیں۔ اوپر برگ پان یا ارنڈ باندھ کر لنگوٹ کس کر سو جائیں۔ کم از کم ایک ہفتہ عمل کریں۔ یہ طلاء جرمنی

نسخہ پر تیار کیا گیا ہے۔ رگوں پٹھوں کی کمزوری۔ کجی اور دیگر نقائص آلہ تناسل کے لئے بہترین ہے۔

اکسیر سیلان الرحم ہومیوپیتھک دوائی "اواٹسٹا" کی ۵ بوندیں ایک اونس پانی میں ڈال ڈال کر دن تین بار پلائیں۔ نیز اگر اس دوائی کی گولیاں مل جائیں تو ایک خوراک میں ۵ گولی۔ دن میں تین بار یعنی ۱۵ گولیاں کھلائیں۔

سیلان الرحم کے لئے اکسیر صفت ہے۔ سالہا سال کی بیماری کو چند دنوں میں نیست و نابود کرتی ہیں۔

اکسیر نسواں ہومیوپیتھک دوائی "ایلی ٹیز فیری نوسا" کی ۵ بوندیں ایک اونس پانی میں ملا کر دن میں تین بار دیں۔

یہ دوا رحم کی کمزوری۔ رحم میں خون کے انجماد، رحم کا ہٹ جانا۔ لٹک جانا۔ خروج رحم۔ قلت حیض۔ عادت یا استعداد اسقاط حمل۔ بانجھ پن۔ رحم اور مثانے کی خرابی۔ حاملہ عورت میں بھوک کی کمی یا کھانے سے بالکل نفرت ہو جانا۔ متلی قبض بے ہوشی وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

مدر حیض ارگوٹین ایک گرین۔ ایکسٹریکٹ گاسی پیم ریڈکس ایک گرین۔ ایکسٹریکٹ ہیلی بورنا ئیگرا ایک گرین۔ پلوایلوز ایک گرین۔ فیرائی سلفیٹ اکسی کیٹا ایک گرین۔ اولیم سیبنا ئینا ½ منم۔ جملہ ادویات کی ایک گولی تیار کریں۔ ایسی دو گولیاں صبح و شام استعمال کرائیں۔

اعلیٰ درجہ کی مدر حیض ہے۔ سالہا سال سے بند شدہ حیض کو چند دنوں میں جاری کرتی ہے۔ اور مندرجہ ذیل دوائی کی ایک خوراک سے چند دن کا بند حیض کھل جاتا ہے۔ نسخہ یہ ہے:۔ پوٹاسیم پرمیگنیٹ ¼ رتی۔ پرانا گڑ ایک رتی۔ دونوں کو ملا کر ایک گولی بنائیں۔ اور حیض کی تاریخ سے دو تین دن قبل

ایک ہی گولی کھلائیں۔ شرطیہ چیز ہے۔

کثرت حیض ٹنکچر فیرائی پرکلور ۱۰ منم۔ ایسڈ سلفیورک ۱۵ منم۔ ٹنکچر اوپیائی ۵ منم۔ ہیزلین ۵ منم۔ ایکسٹریکٹ ارگٹ لیکوئیڈ ۱۵ منم۔ پانی ایک اونس ایسی تین خوراکیں دن میں استعمال کریں۔

فوائد کثرت حیض کے لئے بے نظیر دوا ہے۔ چند ہی دنوں میں مرض نیست و نابود ہو جائے گا۔

اکسیر ہسٹیریا پوٹاسی برومائیڈ ۱۰ گرین ٹنکچر ویلرین امونیٹا ۳۰ قطرے اسانٹیڈا ۲۰ قطرے سپرٹ امونیا ایرومیٹک ۲۰ قطرے ایکوا کلوروفارم ایک اونس۔ دن میں تین مرتبہ دیں۔ دورہ کی حالت میں امونیا ایرومیٹک ایک ڈرام پلائیں۔ امونیا کارب سنگھائیں اور ٹھنڈے پانی کے چھینٹے ماریں۔ ہسٹیریا کی بہترین دوا ہے۔ دو تین خوراکوں میں بہت اثر دکھاتی ہے۔

بے ہوشی دور الکحل ۵ حصے۔ ایتھر ۵ حصے۔ کلوروفارم ۵ حصے منتھول ایک حصہ۔ لائیکر امونیا ایک حصہ۔ سب کو ملالیں اور اس دوا کے چند قطرے رومال پر چھڑک کر مریض کی ناک پر رکھیں۔ تھوڑی دیر میں ہوش آجائے گا۔

بچوں کیلئے پاؤڈر کیلومل ایک تولہ۔ سفوف ملٹھی ۳ تولہ۔ سفوف ریوند چینی ۲ تولہ۔ پوٹاسیم بائی کاربونیٹ ایک تولہ۔ ملک شوگر ۵ تولہ سب کو ملا کر رکھیں۔ وقت صرف ۲ رتی دوا گرم یا سادہ پانی سے کھلائیں۔

یہ دوا بچوں کی بدہضمی، قبض اور دانت نکالنے میں مفید ہے۔ کئی بار کی آزمودہ ہے۔

ڈائجسٹیو پاؤڈر ڈورس پوڈر آدھ گرین۔ اپیکا کوائینا پوڈر ایک گرین۔ ایرو طیک چاک پوڈر تین گرین۔ باہم ملالیں۔ یہ ایک پڑیا ہے ایسی تین پڑیا ایک دن میں استعمال کرائیں۔ بچوں کے ہاضمہ و اسہال کے لئے اکسیر ہے۔

اکسیر ملیریا ملح فرنجی ایک تولہ۔ کونین سلفاس ۴ رتی۔ سائیٹرک ایسڈ ۴ رتی سلفیورک ایسڈ ڈائیلوٹ ۱۲ قطرے۔ پانی تازہ ڈھائی تولہ یہ ایک خوراک بخار چڑھنے سے پہلے پلائیں۔ اگر بخار رک جائے تو ایک خوراک شام کو بھی پلائیں۔

سلائے دق کے باقی ہر قسم کے بخاروں میں مفید ہے۔ ملیریا اور موسمی بخار کے لئے بے حد اکسیر ہے۔

مکسچر نمونیا پوٹاسیم پرمائیڈ ۵ گرین۔ ٹنکچر بیلاڈون۔ ٹنکچر ہائیوسائمس ہر ایک ۸ قطرے۔ لائیکوار ایمونیا ایسی ٹیرٹ ۱۲ قطرے۔ ٹنکچر سلا ۱۰ قطرے۔ سیرپ ٹولو ایک ڈرام۔ عرق بادیان ایک اونس۔ سب کو ملالیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ دن میں دو مرتبہ دو خوراکیں (صبح و شام) دیں نمونیا اور ذات الجنب کو بہترین ہے۔

کلورین مکسچر پوٹاسیم کلورائیٹ۔ ۱ گرین۔ ایسڈ ہائیڈروکلورک ۵ منم گلیسرین۔ ۳ منم۔ ایکوا ایک اونس۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ایسی تین خوراکیں دن میں تین بار پلائیں۔

ٹائیفائیڈ کی مشہور دوا ہے۔ جو اکثر ہسپتالوں میں استعمال ہوتی ہے۔

روغن اکسیری کلورل ہائیڈریٹ ۴ ماشہ۔ کافور ۴ ماشہ۔ کوکین ۱ ڈھائی رتی۔ سب کو چینی کے کھرل میں باریک پیس لیں۔ تیل سا ہو جائے گا۔ مضبوط کارک لگا کر شیشی کو محفوظ کریں۔

اس روغن کو جہاں لگایا جائے گا وہ جگہ بے حس ہو جائے گی۔ لہٰذا سر درد، دانت درد اور دیگر ہر قسم کی بیرونی درد کو تسکین دیتا ہے۔ چند قطرے مقام متاثرہ پر مالش کریں۔

طلسمی قیروطی کیمفر ۲ ڈرام، اولیم ٹیرے نبتی ۳ اونس۔ زردی بیضہ مرغ ایک عدد۔ ایسڈ ایسی ٹک ڈائیلوٹ ۳ اونس۔ سپرٹ وائن ۱ اونس ملا کر قیروطی بنائیں۔ اور مقام متاثرہ پر لگائیں۔

درد، چوٹ۔ ضربہ و سنگلہ کے لئے جادو اثر دوائی ہے۔

روغن عجیب: تیل سرسوں ۵ تولہ۔ کارباٹک ایسڈ ایک تولہ۔ ٹنکچر آیوڈین ۱ ماشہ۔ ایگری فلیوین ایک رتی۔ سب کو اچھی طرح تمکس کر لیں۔

زخم کو صاف کر کے روئی کی پھریری سے لگائیں۔ تمام قسم کے گندے اور کبھی نہ مندمل ہونے والے زخم اس سے اچھے ہو جاتے ہیں۔ جن زخموں میں کیڑے پڑے ہوں ان کے لئے یہ تیل جادو کا اثر رکھتا ہے۔

ھمالیہ جڑی بوٹیاں ملاحظہ کیجئے

ھمالیہ جڑی بوٹی فارمیسی - بابک وال شاہدرہ ضلع شیخوپورہ

پانچواں باب (۵)

پیٹنٹ ادویات

گیسز ٹانک

نسخہ:۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ ڈائلوٹڈ ۵۹ تولہ۔ فاسفورک ایسڈ ڈائلوٹڈ ۵۲ تولہ۔ الکوحل ۲۲۷ تولہ۔ کمپونڈ انفیوژن آف جنشن سوامن پختہ۔ ایکوا کلوروفارم ڈیڑھ من پختہ۔ کچنیل بقدر رنگ۔ آب مقطر آٹھ سیر۔

تمام اجزا کو باہم ملا کر بوتلوں میں بھر لیں۔ دو سال سے کم عمر کے بچوں کے لئے ایک چمچہ (چائے والا) دن میں ایک بار استعمال کرائیں۔ جوانوں کو ایک بڑا چمچہ بھر دوائی دن میں ایک بار پلائیں۔

بیماری کے بعد کی کمزوری۔ ضعف اعصاب۔ معدہ اور جگر کی بیماریوں۔ نیز نسیان۔ بدخوابی۔ درد کمر۔ گٹھیا۔ نقرس اور امراض خون کے لئے مفید ہے۔

تجارت کے لئے عمدہ قسم کی ایک پونڈ کی بوتلوں میں پیک کریں۔ پیکنگ خوبصورت اور مضبوط کریں۔

لیواسکو

یہ ولایتی ساخت کا ایک پیٹنٹ سیال ہے جو متورم اور ماؤف مقامات پر ضماد کرنے کے کام آتا ہے۔ یہ ایک اونس کی شیشی میں بند ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ آئل آف روزمری ۴ بوند۔ کافور ۱ گرین۔ آئل آف لونڈر ۳ بوند الکوحل ۹۰ فی صد طاقت والا ایک اونس۔ اولیورزن آف کیمبی کم ۳ گرین۔

سب اجزا کو ملا کر خوب حل کریں۔

روئی کی پھریری یا کسی برش سے ذرا سا لے کر ماؤف (بے حس) اور متورم (سوجے) مقامات پر مالش کریں۔ درد کمر۔ گٹھیا۔ نقرس۔ وجع المفاصل اور عرق النسا میں عموماً مفید ہوتا ہے (زخم یا ناسور پر مت لگائیں)

سوِرنگ سیرپ

فارمولا از بیگم ولنسو صاحبہ۔

نسخہ:۔ الکوحل ۳½ تولہ۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ تولہ۔ روغن بادیان ایک تولہ۔ شکر سفید سات سیر۔ ایموڈن ۶ ماشہ۔

کھانڈ میں مناسب مقدار پانی اور ایموڈن ۶ ماشہ ڈال کر قوام تیار کریں۔ بعد ازاں باقی ادویات کا سفوف شامل کریں۔ ایک ماہ کے بچے کو ۶ سے ۱۰ بوند تک چٹائیں۔ تین ماہ کے بچے کو چائے کا نصف چمچہ بھر۔ اور اس سے زیادہ عمر کے بچوں کے لئے ایک چمچہ۔ دن میں تین چار مرتبہ چٹائیں۔ بچوں کی پیچش میں نافع ہے۔

پائلز آئنٹمنٹ

بواسیر کی مرہم۔ فارمولا از ڈاکٹر منی اَن صاحب

یہ مرہم ولایتی ساخت کی ہے۔ چھوٹی چھوٹی سیسے (سکہ) کی ٹلکیوں میں بند ہوکر آتی ہے۔ دبانے سے خود بخود نکلتی ہے۔

نسخہ:۔ سافٹ پیرافین حسب ضرورت۔ اکیتھول معمولی مقداریں۔

دونوں اشیاء کو خوب حل کر کے سکہ کی ٹیوبوں میں بھر لیں۔

تھوڑی سی مرہم لے کر دن میں کئی بار مسّوں پر لگائیں۔ بواسیر کی جلن اور خارش کو رفع کرتی ہے اور مسوں کو خشک کرتی ہے۔

ولیمز پنک پلز

فارمولا از ڈاکٹر ولیم صاحب

یہ گولیاں امریکہ کی ساختہ ہیں۔ ان کی شکل مخروطی ہوتی ہے۔ ایک شیشی میں ۳۰ گولیاں ہوتی ہیں۔ اور گلابی رنگ کی کھانڈ کے غلاف میں ملفوف ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ پوڈر ڈلکرس ۷ حصہ۔ مگنیشیا ۵ حصہ۔ آئرن سلفیٹ ۳۷۵ حصہ پوٹاسی کاربونیٹ ۳۲۳ حصہ۔ شکر سفید ۱ حصہ۔

سب اجزاء کو ملا کر پانی کی مدد سے دس دس گرین کی گولیاں تیار کریں۔

دن میں تین بار تین گولیاں (ایک وقت میں ایک گولی) استعمال کریں۔

بدہضمی۔ زکام۔ کمزوری۔ اختلاج القلب اور وجع المفاصل میں مفید ہے۔

وڈورڈز گرائیپ واٹر

فارمولا از ڈاکٹر وڈورڈز صاحب

یہ پانی کی رنگ کا میٹھا سیال دنیا کی مشہور ترین ادویات میں سے ہے۔ ولایت کی ایک کمپنی کا ساختہ ہے اور پاکستان و ہندوستان میں کثرت سے فروخت ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ روغن بادیان ڈیڑھ تولہ۔ روغن شبت (سونپ) ڈیڑھ تولہ۔ سوڈا بائی کارب ۲ تولہ۔ الکوحل ۳ تولہ۔ شکر سفید ۲۰ تولہ۔ آبِ مقطر ۷۲ تولہ۔

تمام ادویات کو ملا کر بوتلوں میں بھر لیں۔

بچہ کی عمر کے مطابق ایک چمچہ چائے بھر سے لے کر دو چمچہ تک۔

شیر خوار بچوں کی تمام امراضِ شکم میں مفید ہے۔ دانت نکالتے وقت جو تکالیف بچے کو ہوتی ہیں ان سب کے لئے مفید ہے۔

ہارویز بلڈ پلز

ڈاکٹر ہارو سے صاحب کی مصفّی خون گولیاں

یہ سرخ رنگ کی ولایتی گولیاں ایک شیشی میں بیس ہوتی ہیں۔ پاکستان میں بہت فروخت ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ سارسپریلا۔ (جوہر عشبہ) ۱۲ تولہ۔ کونین سلفاس ۱۷ تولہ۔ پلوکرس ۸ تولہ۔ ایکسٹریکٹ ٹرکسی ۱۲ تولہ۔ پوٹاس آیوڈائڈ ۲۲ تولہ۔ ایکسٹریکٹ برڈک

۱۲ تولہ۔ پلورو برب ۱۶ تولہ۔ تمام اشیاء کو باہم ملا کر تین تین گرین کی گولیاں بنائیں۔ ضرورت ہو تو گولیوں پر کھانڈ کا غلاف چڑھا دیں۔ یہ غلاف اگر نہ بھی ہو تو ان کے اثر میں فرق نہیں آتا۔

بچوں کو دن بھر میں ایک گولی۔ عورتوں کو ۲ اور مردوں کو تین گولی چار چار گھنٹے کے بعد استعمال کرائیں۔

ہر قسم کی شکایت متعلقہ فساد خون ان سے رفع ہوتی ہے۔ علاوہ ازیں بواسیر وجع المفاصل۔ ددو اور ہر قسم کے زخم بھی دور ہوتے ہیں۔

گریول پلز

ڈاکٹر ہولڈر رائیڈز صاحب کی سنگ مثانہ کی گولیاں

نسخہ:۔ سوپ (صابن) ۲۰ تولہ۔ سوڈا کاربونیٹ ۱۰ تولہ۔ روبرب ۱۰ تولہ۔ آئل آف اینسی ۵ تولہ۔ سادہ شربت ۵ تولہ۔ خشک اشیا کو کھرل کر کے روغن اور شربت میں ملا کر چار چار گرین کی گولیاں بنالیں۔ ولایتی ساخت کی گولیوں پر مگنیشیا کا سفید غلاف چڑھا ہوتا ہے۔ اگر نہ بھی چڑھایا جائے تو تاثیر میں فرق نہیں پڑتا۔

دو گولیاں صبح، دو دوپہر اور رات کو دو گولیاں استعمال کریں۔ سنگ مثانہ امراض گردہ۔ جلودھر۔ درد کمر۔ نقرس اور وجع المفاصل میں نافع ہے۔

سلفولین لوشن

یہ سیال دوائی ولایت کی ایک لمیٹڈ کمپنی کی تیار کردہ ہے۔ ایک شیشی میں

دواولنس دوائی ہوتی ہے۔

نسخہ:۔ گلیسرین ۹۰ حصہ۔ سلفریٹڈ پے ٹے ٹیڈ ۳۰ حصہ۔ کیلسیم سلفیٹ ۶۰ حصے۔ زنگ اکسائڈ ۲۱ حصے۔ سٹرانگ روز واٹر اس قدر کہ اس کے ملانے سے کل اجزا ۱۰۰ حصے ہو جائیں۔

کل اجزا کو اچھی طرح حل کر لیں۔

یہ سیال صرف بیرونی طور پر استعمال ہوتا ہے۔ رات کو کوئی باریک کپڑا اس میں تر کر کے مقام متاثرہ پر رکھیں۔ خارش۔ آبلہ۔ مہاسے اور جلد کے داغ دور کرنے میں مفید ہے۔

Hakeem Shoukat Ali

فاسفورین

یہ دوا ایک ولایتی لمیٹڈ فرم کی تیار کردہ ہے اور تمام دنیا میں کثرت سے بکتی ہے۔

نسخہ:۔ الکوحل ۱۰ حصے۔ ڈائلوٹڈ فاسفورک ایسڈ ۵۴۶۰ حصے۔ سلفیورک ایسڈ ۲۵ حصے۔ کونین سلفیٹ ۶۷ حصے۔ باقی آب مقطر ملا کر دس ہزار حصے پورے کر لیں۔ اور سب کو اچھی طرح حل کریں۔ پانچ سے دس قطرے تک دن میں تین مرتبہ استعمال کرائیں۔

کمئی اشتہاء۔ کمر درد۔ عرق النساء۔ انفلوئنزا۔ ضعف اعصاب۔ بدہضمی بدخوابی وغیرہ امراض میں مفید ہے۔

مناسب سائز کی شیشیوں میں پیک کریں۔

چلڈرن کولنگ پاؤڈر!

از ڈاکٹر فیمنگ صاحب

یہ ولایتی سفوف پڑیوں کی شکل میں بکسوں کے اندر بند ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ پاؤڈرڈ لکرس ۳۰ حصے۔ پوٹاسی کلوریٹ ۷ حصے۔

دونوں اجزا کو ملا کر سوا تین تین گرین کی پڑیاں بنالیں۔

حسب ضرورت ایک پڑیہ پانی میں گھول کر دیں۔ بچوں کی کھانسی۔ فتور معدہ بخار وغیرہ کے لئے بے حد مفید ہے۔

کوکو

نسخہ:۔ بوریکس (سہاگہ) ½ حصہ۔ الکوحل ۳ حصے۔ فارملڈ ہائیڈ سلیوشن (۴۰ فیصد طاقت کا) ایک بٹہ ۱۰ حصہ۔ باقی آب مقطر ملا کر کل ۱۰۰ حصے بنالیں

مندرجہ بالا اجزا کو خوب حل کر کے کوئی سی خوشبو شامل کرلیں اور شیشیوں میں بھر لیں۔ حسب ضرورت یہ سیال سر پر لگائیں اور اچھی طرح کنگھی کریں۔

بالوں کو تقویت دیتا ہے۔ انہیں گرنے سے روکتا ہے اور بفا کو روکتا ہے۔

وائیٹل سکیشولین ریسٹوریٹو

ڈاکٹر گارڈن صاحب کا مقوّی اعصاب سیّال۔!

یہ ایک سرخ رنگ کا شربت ہے جو ایک ولایتی کمپنی تیار کرتی ہے۔ اس کی

کھپت بھی بہت ہے۔

نسخہ:۔ پوٹاسیم ہائپوفاسفیٹ ۷ گرین، کونین سلفاس ۲۷ گرین۔ آئرن ہائپوفاسفیٹ ۲۷ گرین۔ سٹرک ایسڈ ۴۸ گرین۔ سوڈیم ہائپوفاسفیٹ ۳۲ گرین کیلسیم ہائپوفاسفورائیٹ ۲۷ گرین۔ قند سفید ۴۰ تولہ۔ گلیسرین ۲۵ تولہ۔ آبِ مقطر ۲۰ تولہ۔

جملہ اجزا کو خوب حل کریں۔ حتیٰ کہ شہد کی طرح گاڑھا ہو جائے۔

ایک چھوٹا چمچہ دوائی کا ایک چھٹانک آب سرد میں ملا کر دن میں دو یا تین بار کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔ ضعف اعصاب۔ مالیخولیا۔ سر قدد۔ بے خوابی اور عام جسمانی کمزوری کو دور کرنے میں مفید ہے۔

نرپ آئنٹمنٹ

یہ مرہم انگلستان کی تیار کردہ ہے اور تمام دنیا میں فروخت ہوتی ہے ایک ڈبیہ میں ایک اونس کے قریب مرہم ہوتی ہے۔

نسخہ:۔ لیڈ اولی ایٹ ۲½ حصہ۔ لیڈی سی ٹیٹ ایک حصہ۔ اکیول آئل ۲ حصہ آئل آف لیمن گراس بقدر خوشبو۔ کیلومل ½ ۱۰ حصہ پیرافین آئنٹمنٹ ۷۸ حصہ

تمام اجزا کو ملا کر مرہم بنالیں۔ مقام متاثرہ کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر یہ مرہم لگائیں۔ داد۔ چنبل۔ خارش وغیرہ میں مفید ہے۔

زمبک

یہ ایک سبز رنگ کی ولایتی مرہم ہے جو سبز رنگ کی ڈبیہ میں تمام دنیا

میں بکثرت فروخت ہوتی ہے۔

نسخہ:۔ کولوفونی (زرد رال) ۲۰ حصے۔ سافٹ پیرافین ۵۵ اور ہارڈ پیرافین ۱۱ حصے۔ یوکلپٹس آئل ۱۴ حصے۔

جملہ اجزا کو خوب اچھی طرح حل کر کے قدرے سبز رنگ ملا کر مرہم تیار کریں۔ متاثرہ جگہ کو گرم پانی سے صاف کر کے زمبک لگا کر انگلی سے رگڑ دیں۔ تاکہ مرہم کا کچھ حصہ جلد میں جذب ہو جائے۔ ہر قسم کے زخم۔ ناسور۔ ورم۔ سوزش شقاقی۔ خنازیر۔ نقرس۔ بواسیر وغیرہ میں مفید ہے۔

مٹیتھنگ پوڈر

ڈاکٹر سٹیڈمین صاحب کا سفوفِ دنداں

یہ ایک سفید رنگ کا سفوف ہے۔ جو شیر خوار بچوں کو دانت نکلتے وقت دیا جاتا ہے۔ عموماً ایک بکس میں سات پڑیاں ہوتی ہیں۔ دنیا کے تمام حصوں میں کثرت سے فروخت ہوتا ہے۔

نسخہ:۔ کیلومل ۲۹۱ حصے۔ شوگر آف ملک ۱۷ حصے۔

دونوں اشیاء کو ملا کر اڑھائی اڑھائی گرین کی پڑیاں بنالیں۔

اگر بچے کے پیٹ میں کوئی خرابی ہو یا بچہ بے چین نظر آئے تو ۳ ماہ سے کم عمر کے بچوں کو ایک تہائی پڑیہ۔ چھ ماہ تک کے بچوں کو نصف پڑیا اور اس سے بڑے بچوں کو ایک پڑیہ رات کو سوتے وقت شکر ملا کر دیں۔ حفظ ماتقدم کے طور پر ہفتہ میں دو بار کھلائیں۔ بچوں کے دانت آسانی سے نکل آتے ہیں اور کوئی تکلیف

نہیں ہوتی۔

وَن ڈے کولڈ کیور

ڈاکٹر میکنزی صاحب کی ایکسان میں زکام دور کرنیکی دوا

یہ رنگین دوا گولیوں کی شکل میں انگلستان اور امریکہ سے تیار ہو کر تمام دنیا میں کامیاب طریقے سے فروخت ہوتی ہے۔ زکام۔ نزلہ اور سر درد کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ:۔ طلق (ابرک) ۲۱ گرین۔ انٹی فیبرین ۱۷ گرین۔ کیمفر ۱۰ گرین۔ سنکونا سلفیٹ ۸۳ گرین۔ آب مقطر حسب ضرورت۔ تمام خشک اجزا کو نم دے کر تین تین گرین کی ٹکیاں بنالیں۔ ہر دو گھنٹہ بعد ایک ٹکیہ پانی کے ہمراہ تا صحت دیں۔ بچوں کو یہ استعمال نہ کرائیں۔

ڈوما زپیرس پلز

فارمولا از ڈاکٹر ڈوما صاحب

یہ ولائتی ساخت کی گولیاں ایک بکس میں ۴۶ ہوتی ہیں۔ اور یہاں کثرت سے فروخت ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ ڈکنیلا پاؤڈر ۲۲ گرین۔ پاؤڈر دمکورس ۲۲ گرین۔ آئرن سلفیٹ ۳۸ گرین۔ ایلوز بار بیڈونز ۴۶ گرین۔ میدہ گندم ۱۲ گرین۔ پاؤڈر جنجر ۶ گرین آئل آف پیپنی رائل ۲ بوند۔ پاؤڈر جیلپ ۱۲ گرین۔ سب کو ملا کر یکجان کر لیں اور سو گولیاں بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام پانی کیساتھ۔ بند حیض کو کھولتی ہے۔

پومیز ایٹی کیٹرکٹ مکسچر

ڈاکٹر پومی صاحب

نسخہ:- پوٹاسیم آیوڈائیڈ ۱/۵ ۵ حصہ۔ گلیسرین ۱/۲ ۵۱ حصے۔ نشاستہ ۱/۲ ۶ حصہ۔ آب مقطر ۱/۲ ۳۶ حصے۔

سب سے پہلے پوٹاسیم آیوفائڈ کو پانی میں حل کریں۔ بعدازاں باقی ادویہ کو حل کریں۔ برش سے دن میں دو دفعہ آنکھ میں لگائیں۔ آنکھوں سے پانی بہنے کی بیماری کو دور کرتا ہے۔

نیچرز کف پلز

ایک شیشی میں ۵۰ گولیاں ہوتی ہے۔ یہ دوا کثیر مقدار میں ولایت سے آکر متحدہ ہندوستان میں فروخت ہوا کرتی تھی۔

نسخہ:- مارفیا ۱/۳ گرین۔ پاؤڈر سکوئل ۱/۴ ۱۲ گرین۔ پاؤڈر اپنی سیڈ ۳۰ گرین۔ ایکسٹریکٹ لکوریس ۴۰ گرین۔ ایمونیا ۳۰ گرین۔ جملہ اجزا کو باہم ملا کر کسی لعاب دار چیز کی ملاوٹ کر کے سو گولیاں تیار کریں۔ کھانسی۔ دمہ اور گلے کی خراش میں مفید ہے۔

نیچرز پلز

یہ ایک پرانی مشہور دوا ہے۔ جواب تک کروڑوں روپے کی فروخت

ہو چکی ہے۔ ایک شیشی میں ۵۶ گولیاں ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ پاؤڈر سوپ (سفوف صابن) ۸ گرین۔ پاؤڈر زنجبیل (جنجر) ۵۵ گرین۔ ایلوز (مصبر) ۵۰ گرین۔ تمام اجزا کو ملا کر ایک سو گولیاں تیار کریں۔ دن بھر میں تین سے چھ گولیاں استعمال کریں۔

امراض گردہ و مثانہ۔ درد سر۔ درد کمر۔ امراض معدہ ضعف اعصاب اور پھوڑے پھنسیوں نیز زخموں کے لئے مفید ہے۔

پیپس

یہ ٹکیاں ولایت سے کثیر تعداد میں آکر پاکستان میں فروخت ہوتی ہیں۔

نسخہ:۔ سفوف طلق (ابرک) ۴ حصے۔ رال ½ ۱ حصے۔ شکر سفید ۷۰ حصے۔ ایکسٹریکٹ آف لکورس ۷۵ حصے۔ آئل آف پیپرمنٹ ½ ۱ حصہ۔ آئل آف اینسی ½ ۱ حصہ۔ سب اجزا کو ملا کر بیس بیس گرین کی ٹکیاں بذریعہ مشین تیار کریں۔ ان پر ورق نقرہ چڑھا لیں۔ رات کو سوتے وقت ایک ٹکیہ منہ میں رکھ کر لعاب چوسیں

نزلہ۔ کھانسی۔ گلے کی خراش۔ نمونیا۔ ذات الجنب وغیرہ بہت سی امراض میں مفید ہے۔

ٹیوبرکلوزائن

ساختہ امریکہ　　دافع سِل و دِق

ایک بکس میں دو شیشیاں ہوتی ہیں۔ جن پر ۱ و ۲ لکھا ہوتا ہے۔ ایک

شیشی میں قریباً ۱۲ اونس دوائی ہوتی ہے۔

نسخہ ۱:۔ ٹنکچر کیسکیم ۱۷ حصے۔ گلیسرین ۱۲ حصے۔ آئل آف کیسپا ۱½ حصہ پوٹاسی برومائیڈ ۳¾ حصہ۔ سوڈا کاسٹک ۶ حصہ۔ آب مقطر ۶۱ حصہ۔ کچنیل ½ حصہ۔ تمام اجزا کو بخوبی حل کر کے ملالیں۔

نسخہ ۲:۔ ایسنشل آمنڈ آئل (روغن بادام) ۱½ حصہ۔ گلیسرین ۱۰ حصہ برنٹ شوگر (قند بریاں) اس قدر کہ رنگ ہو جائے۔ آب مقطر اس قدر۔ کہ کل ۱۰۰ حصے ہو جائیں۔ جملہ اجزا کو بخوبی حل کر لیں۔

سات سال سے کم عمر بچوں کے لیئے ۵ قطر۔ سات سے ۱۵ سال کی عمر تک ۱۵ قطرے۔ اور جوانوں کو تیس بوند دوائی کھانے کے بعد گرم دودھ یا گرم پانی سے دیں۔ (نسخہ ۱ سے ۱۵ اور نسخہ ۲ سے ۱۵۔ مطلب کہ دونوں شیشیوں میں سے آدھی آدھی دوائی لیں) سل اور دق میں بہت مفید ہے۔

ایسٹنز سیرپ

فارمولا از ڈاکٹر ایسٹن صاحب

نسخہ:۔ کنسن ٹریٹڈ فاسفورک ایسڈ سوا فلوئڈ اونس۔ لوہے کا تار ۷۵ گرین۔ کونین سلفیٹ ۱۲۰ گرین۔ سٹرکینن سفوف ۵ گرین۔ شربت سادہ ۱۴ فلوئڈ اونس۔ پہلے جزو میں مناسب مقدار آب مقطر شامل کر کے لوہے کا تار اس میں ڈال کر نرم آگ پہ پکائیں۔ تار اس میں حل ہو جائے گا۔ پھر اس میں جزو ۲ کو ملا کر شربت میں حل کر لیں۔ بعد ازاں آب مقطر اس قدر

ملائیں کہ کل ایک پائنٹ ہو جائے۔

نصف ڈرام تا ایک ڈرام۔ کھانا کھانے کے بعد پلائیں۔ مقوی بدن مقوی اعصاب ہے ضعف عامہ کو دور کرتا ہے۔

ایسٹن پلز

بہت عرصہ سے مشہور ہے۔

نسخہ:۔ کونین سلفیٹ ایک گرین۔ فیرس فاسفیٹ ایک گرین۔ ملک آف شوگر سوا گرین۔ سٹرکینین (کچلہ) $\frac{1}{32}$ گرین۔ کانسنڈیٹڈ فاسفورک ایسڈ $\frac{1}{3}$ ابوند۔ آرسنک ایسڈ $\frac{1}{60}$ گرین۔ تمام اجزا کو ملا کر ایک گولی تیار کریں۔

ایسی ایک ایک گولی بعد از طعام دن میں دو بار استعمال کریں۔

ضعف باہ۔ ضعف عامہ میں مفید ہے۔ مقوی اعصاب ہے۔

مدر سگل کیوریٹو سیرپ

یہ ایک ولایتی ساخت کا شربت ہے۔ ایک شیشی میں تین اونس کے قریب ہوتا ہے:

نسخہ:۔ ہائیڈرو کلورک ایسڈ ڈائیلوٹ ایک حصہ۔ ایلوز ۲ حصہ۔ ٹریکل ۶۰ حصہ۔ ٹنکچر کم کیپ سی $\frac{17}{10}$ حصہ۔ پانی اس قدر کہ ۱۰۰ حصے ہو جائیں۔

تمام اجزا کو باہم ملا کر بوتل میں بھر لیں۔ کھانا کھانے کے بعد ایک چمچہ دوائی کا پئیں۔ خون سے ہر قسم کے زہریلے مادے کو ختم کرتا ہے۔ جگر معدہ اور گردوں کے

سارسپریلا

متحدہ ملک ہندوستان میں بے حد مشہور دوائی تھی۔ یہ خون کو صاف کرنے پھوڑے پھنسی۔ خارش۔ آتشک اور جلدی امراض کے لئے بے حد مفید ہے۔

نسخہ:۔ ایکسٹریکٹ سارسپریلا آٹھ اونس۔ ایکسٹرایکٹ گلائی سریزا ۵ ڈرام۔ ایکسٹریکٹ سنا ۵ ڈرام۔ شکر سفید تین اونس۔ آئل سسافراس ۲ قطرے آئل ایلسپی ۲ قطرے۔

سب سے پہلے آخری دونوں تیل چھوڑ کر باقی کو آپس میں ملائیں۔ بعد ازاں تیل شامل کریں۔ اور اچھی طرح ہلالیں۔ اب اس میں آب مقطر اس قدر شامل کریں کہ کل وزن ۲۴ اونس ہوجائے۔ اس کو اچھی طرح ہلالیں۔ اور ایک گھنٹہ پڑا رہنے دیں۔ پھر فلٹر کرلیں۔ اور اس فلٹر شدہ پانی میں کھانڈ ملا کر نرم آگ پر پکائیں۔ جب ایک دو جوش آجائیں تو اتار کر ٹھنڈا کرلیں اور اب اس میں آب مقطر اس قدر ڈالیں کہ کل وزن ۴۰ اونس ہوجائے۔ (سارسپریلا کا ہماری زبان میں عشبہ نام لیا جاتا ہے۔ یعنی "چوب چینی")

کھانا کھانے کے بعد ایک چمچہ چائے بھر یہ دوا استعمال کریں۔

بیمبر آئل

یہ ولایتی ساخت کا مچھر مار تیل ہے۔ جو مختلف ناموں سے مشتہر کیا جاتا ہے حالانکہ چیز ایک ہی ہے۔ سب میں ایک ہی اجزا ہیں اور ایک ہی اثر ہے۔ بہر

حال اس کا نسخہ یہ ہے۔

کاربالک ایسڈ ۴ گرین۔ لیکوئڈ پیرافین دو اونس۔ سائیٹرونیلا آئل دو اونس
ناریل کا تیل ۴ ڈرام۔

سب کو آپس میں ملالیں۔ یہ تیل مچھروں سے بچنے کے لئے جسم پر ملا جاتا ہے اگر اسے ہاتھ منہ اور جسم کے دیگر ننگے حصوں پر ملا جائے تو مچھر قریب نہیں آتے۔

یورپ کی پیٹنٹ ادویات

یورپ کی کمپنیاں کروڑوں روپوں کی پیٹنٹ ادویات تیار کر کے دنیا بھر کے ملکوں میں تجارت کر رہی ہیں۔ اور گھر گھر میں اپنی ادویات پہنچانے کے لئے ہر سال دنیا کی ہر زبان میں اشتہاروں اور اخباروں کے ذریعہ پراپیگنڈہ کر کے خوب دولت کما رہی ہیں۔ یورپ جن دوائیوں کے لئے پراپیگنڈہ پر بیشمار روپیہ صرف کر رہا ہے۔ میں نے ان دوائیوں کے نسخے درج کر دیئے ہیں تاکہ آپ کو معلوم ہو سکے کہ یورپ کی پیٹنٹ ادویات پر کیا خرچ آتا ہے اور ہم ان کو کس قیمت پر خرید تے ہیں۔ اگر آپ ان ادویات کو خود تیار کریں تو دو آنے فی نسخہ خرچ آئے گا۔ جو اگر تیار شدہ خریدیں تو دو چار روپے سے کم نہیں ہوتا۔

راز کی باتیں

شربتوں کے متعلق ہدایت

یورپ کے تیار شدہ شربت اور عرق برسوں پڑے رہنے پر بھی خراب نہیں

ہوتے۔ اسی راز کی باعث لال شربت اور دیگر شربتوں کی خوب تجارت کر رہا ہے لیکن ہمارے یہاں کے عرق اور شربت ایک سال بھی درست نہیں رہتے۔ اس لئے ہم لوگ ہمیشہ نقصان میں رہتے ہیں۔ میں اس کتاب کے ان اوراق میں یہ راز بھی منکشف کر رہا ہوں۔

یورپ والے شربت کی چاشنی تیار کرتے وقت اس میں بوریکس، یا بورک ایسڈ (سہاگہ بریاں کا سفوف) ملا دیتے ہیں۔ ایسڈ سلی سلاس ۲ رتی فی پونڈ کے حساب سے بھی ڈالا دیتے ہیں۔ جو کہ گرم چاشنی میں فوراً حل ہو جاتا ہے۔ (سہاگہ پانی میں حل نہیں ہوتا) کوکا کولا اور دیگر سوڈا واٹر کی بوتلوں میں بھی سلی سلاس ملایا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ لیکوارارسنک بھی بے ضرر مقدار میں ملایا جا سکتا ہے۔ لیکوارارسنک دراصل سنکھیا کے پانی کا نام ہے۔ جس کو جاہل حکیم سنکھیا کا تیل کہتے ہیں۔ سنکھیا کو اس طریقہ سے پانی بناتے ہیں۔

سوڈا خوردنی یا پوٹاسجی کو پانی میں حل کر لیا جائے۔ اور سنکھیا کی ڈلی کو لوہے کی کرچھی میں رکھ کر آگ پر گرم کریں اور پھر سوڈا یا سجی ملا ہوا پانی تھوڑا تھوڑا کر کے سنکھیا کی ڈلی پر ڈالیں۔ سنکھیا پانی ہو جائے گا۔ ہر کھار کی ملاوٹ سے سنکھیا نرم یا بالکل پانی ہو جائے گا۔ نرم ہوئے سنکھیے کو موی سنکھیا کہتے ہیں۔ ایک سیر گرم گرم شربت میں پانچ گرین پٹاسی میٹا بائی سلفیٹ ملانے سے شربت کبھی بھی خراب نہیں ہوتا۔ یہ سب سے بے ضرر دوا ہے۔

ایک گرین سنکھیا کا ستوواں حصہ قطعی بے ضرر ہے۔ اس لئے سو خوراک شربت میں ایک گرین سنکھیا کا پانی ملانا چاہیئے۔ لیکن اس کے مقابلہ میں ایسڈ سلی

سلاس بالکل بے ضرر دوا ہے۔

شربت اور عرق کو عرصہ دراز تک محفوظ رکھنے کے لئے ایسڈ سلی سلاس کا استعمال بہتر ہے۔ جو فی پونڈ میں ۲ رتی استعمال ہوتا ہے۔

عرق کشید کرنے سے پہلے اگر سلی سلاس ایسڈ کو دیگ میں ڈال کر عرق کشید کیا جائے تو پھر وہ عرق بھی کئی سال تک خراب نہیں ہوتا اور نہ ہی اس میں جالا پڑتا ہے۔ دیسی طبیبوں کو اس نکتہ سے ضرور واقف ہونا چاہیئے۔ یاد رکھیئے۔

پوٹاسی میٹا بائی سلفیٹ سب سے بہتر اور بے ضرر دوا ہے فی سیر گرم شربت یا عرق میں ۵ گرین ملانا کافی ہے۔

ایسڈ سلی سلاس، فی پونڈ گرم شربت یا عرق میں ۲ رتی ملا دینا کافی ہے۔

سنکھیا کا پانی، سو خوراک شربت یا عرق میں ایک گرین ملائیں۔

بورک ایسڈ ۲ رتی، فی پونڈ عرق یا شربت میں۔

اَوزونیا

نسخہ:۔ نمک خوردنی ۳۳/۵۰ حصے۔ پوٹاسیم سالٹ ۱۲/۵۰ حصے۔ سوڈیم کاربونیٹ ۷۷ حصے۔ پانی ۲/۲ ۲۲ حصے۔ سب کو ملا کر سفوف بنائیں اور تین تین اونس کے پیکٹ بنائیں۔ کسی ٹب میں پانی بھر کر (نیم گرم پانی) ایک پیکٹ حل کریں اور ٹب میں بیٹھ کر نہائیں۔ (سر پہ پانی مت ڈالیں) اور پھر باہر نکل کر تولئے سے جسم صاف کر کے کپڑے پہن لیں۔

وجع المفاصل اور نقرس میں مفید ہے۔

اَوزیرین

یہ دوائی آئرلینڈ کی ساختہ ہے۔ ایک شیشی میں ۲۰ تولہ کے قریب ہوتی ہے۔

نسخہ:۔ ایمونیا کاربونیٹ ۱۶ گرین۔ برنٹ شوگر ۱½ گرین۔ پوٹاسیم برومائیڈ ۲۰ گرین۔ ایکوا کلورافارم ایک اونس۔ تمام کو ملا کر بخوبی حل کرلیں۔ صبح کھانا کھانے سے پہلے ایک چھوٹا چمچہ (چائے کا) بھر کر پی لیں۔ اور شام کو سوتے وقت دو چمچے بھر کر پی لیں۔ مسکن اعصاب ہے۔ مرگی اور بیخوابی میں مفید ہے۔

اوسوجن

یہ ایک سیال دوائی ہے۔ ولایتی ساخت کی یہ دوائی ایک اونس سے لے کر ۵، اونس تک کی بوتلوں میں بند ہو کر آتی ہے۔

نسخہ:۔ سوڈیم گلیسرو فاسفیٹ ۹۰ حصے۔ آئرن گلیسرو فاسفیٹ ۲۱½ حصہ کونین گلیسرو فاسفیٹ ۵، حصے۔ میگنیشیم گلیسرو فاسفیٹ ۷، حصے۔ سپرٹ کلوروفارم ۲۸۰ حصے۔ گلیسرین ۴۳۰ حصے۔ آب مقطر اس قدر ڈالیں کہ کل وزن دس ہزار حصے ہو جائیں۔ (آب مقطر قریباً ۹۹۲۱ حصے پڑے گا) جملہ ادویات کو ملا کر خوب حل کرلیں ـــــ جوانوں کے لئے ۲۰ سے ۳۰ بوند تک دوائی ایک چھٹانک پانی میں حل کر کے کھانا کھانے کے بعد دیں۔ اسی طرح دن میں ۳ مرتبہ دیں۔ بچوں کو ۵ سے ۱۵ بوند تک عمر اور ضرورت کے مطابق دیں۔ امراض گردہ۔ ذیابیطس۔ سل۔ گٹھیا۔ عرق النسار۔ استسقاء۔ ورم ضعف اعصاب۔ سستی اور کمزوری کے لئے مفید ہے۔

براؤنز براؤن کٹیل ٹروچیز

یہ امریکہ کے ساختہ، کھانسی کے قرص ہیں۔ موجد دعویٰ کرتا ہے۔ کہ کھانسی کے لئے اس سے زیادہ زود اثر دوائی آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔ اس کے موجد ڈاکٹر براون ہیں۔ جن کی پریکٹس نہایت کامیاب ہے۔

نسخہ:۔ سفوف سرد چینی ۶ فیصدی۔ چینی ۷۰ فی صدی۔ گوند اور رُب السوس حسبِ ضرورت۔ بذریعہ مشین ۱۵ یا بیس بیس گرین کی گولیاں تیار کریں ایک یا دو قرص (ٹکیاں) منہ میں رکھ کر چوسیں۔ بچوں کی کالی کھانسی۔ نزلہ زکام سل اور دمہ کے لئے مفید ہے۔

کیمفر وِد سپرٹ

یہ دراصل مشک کافور کا تیل ہے۔ جو کلکتہ میں تیار ہوتا ہے۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے۔

نسخہ:۔ سپرٹ ریکٹی فائڈ ایک پونڈ۔ مشک کافور ایک اونس۔ کافور کو پیس کر سپرٹ میں حل کریں۔ بس تیار ہے۔ دو سے ۵ قطرے تک بتاشہ یا حلوہ میں رکھ کر کھلائیں۔ بدہضمی۔ ہیضہ۔ پیٹ درد وغیرہ کے لئے اکسیر ہے

اوسبُورن مکسچر

ولایت کی ساختہ ہے۔ سیال شکل میں قریباً ۵، اونس کی شیشی میں بند ہوتی ہے

اس کا موجد دعوٰی سے کہتا ہے کہ مرگی کے لئے یہ لاثانی دوائی ہے۔

نسخہ:۔ پوٹاسی برومائیڈ ۱۶۶ گرین۔ چینی ۸۴ گرین۔ جلی ہوئی کھانڈ (رنگ دینے کے لئے)۔ عرق پودینہ اس قدر کہ کل مقدار ایک اونس ہو جائے۔

مندرجہ بالا اجزاء کو آپس میں ملالیں۔ اور بوتل میں محفوظ کر لیں۔ ایک چمچہ بھر دوائی صبح شام پلائیں۔ مرگی کے دوروں کے لئے مفید ہے۔ مقوی دل اور اعضاء کو طاقت دیتی ہے۔ علاوہ ازیں مصفی خون ہے۔

بچوں کیلئے آیورویدک مجرّبات

ڈبّہ اطفال

نسخہ:۔ املتاس کی سالم پھلی ایک عدد

جلا کر کوئلہ کر لیں۔ اور نہایت باریک پیس کر شیشی میں محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت ذرا سی لے کر بچہ کو چٹائیں۔ ڈبّہ اطفال (پیلی چلنے) میں بے حد مفید ہے۔ اور کئی بار کی آزمودہ ہے۔

بچّوں کی مرگی

نسخہ:۔ جائفل۔ جاوتری۔ ہینگ۔ صبر سقوطری ہر ایک ۶ ماشہ۔ زعفران

۳ ماشہ۔

سب کو باریک پیس کر رائی کے برابر گولیاں بنائیں۔

ایک گولی صبح ایک شام ماں کے دودھ یا پانی میں گھس کر دیں۔

مرض ام الصبیان میں نافع ہے، ایک ہفتہ میں مرض بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن اس کے بعد بھی روزانہ ایک مرتبہ کچھ عرصہ تک کھلانا تمام عمر اس مرض سے محفوظ رکھتا ہے۔

بچوں کا چورن

نمک خوردنی۔ نمک لاہوری۔ نمک منہاری۔ سہاگہ بریاں۔ نرکچور۔ نوشادر سناء مکی۔ چاکسو۔ بادیان۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ ہلیلہ سیاہ۔ پوست ہلیلہ زرد۔ پودینہ خشک۔ الائچی خورد و کلاں۔ بائیوڑنگ۔ گلسرخ۔ زیرہ سیاہ۔ زیرہ سفید۔ آملہ خشک نخود خام (کچے چنے)۔ بہیڑہ۔ نمک سیاہ۔ ہر ایک ایک تولہ۔

تمام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں۔

بچے کو ۴ رتی چورن، ماں کے دودھ میں حل کر کے دیں اور تین ماشہ تک بچے کی ماں کو کھلایا کریں۔

بچوں کے معدے کو درست حالت میں رکھتا ہے۔ بدہضمی کو دور کرتا ہے اور بچوں کی طبعی نشوونما میں مدد دیتا ہے۔ بچوں میں چستی پیدا کر کے انہیں خوش و خرم رکھتا ہے۔ نیا خون پیدا کرتا ہے۔

—:—

بچّوں کی ہر مرض کی دوا

نسخہ:۔ طباشیر۔ دھنیا خشک۔ دانہ سماق۔ پھٹکڑی۔ مغز کنول (گٹہ پشہ دور کردہ)۔ مغز تخم کدو۔ مغز تخم خیارین۔ ہر ایک ۲½ تولہ۔

مازو۔ الائچی خورد و کلاں۔ پوست ہلیلہ زرد۔ مائیں۔ حب الآس۔ صندل سرخ صندل سفید۔ تخم خرفہ۔ بنفشہ۔ کتھ۔ گلابی۔ کافور ہر ایک چار تولہ۔

گلنار ۵ تولہ۔ کتیرا سات ماشہ۔ صمغ عربی سات ماشہ۔

سب کو الگ الگ کوٹ چھان کر ملا لیں۔

ایک چٹکی صبح۔ ایک شام بچے کے منہ میں ڈال دیا کریں۔ اگر منہ (قلاع) آگیا ہو تو منہ میں مل دیں۔ بچوں کے قریباً تمام امراض بلغمی میں مفید ہے۔ قے اسہال۔ بدہضمی۔ قلاع دہن (منہ آنا)۔ ورم لوز تین۔ ورم لہاۃ۔ استرخائے لہاۃ اور ورم لثہ کو دور کرتی ہے۔ بچوں کے اسہال اور بدہضمی کے لئے خاص چیز ہے۔

دانت آسانی سے نکالے

نسخہ:۔ سہاگہ بریاں ۲ رتی۔ شہد خالص بقدر ضرورت۔

سہاگہ کو شہد میں حل کریں۔ اور بچوں کے مسوڑھوں پر ملیں۔ بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

۲

کیلے کے پھولوں کے اندر کے باریک ریشے کا رس بقدر ضرورت۔ شہد

خالص بقدر ضرورت۔

رس شہد میں حل کر کے رکھ لیں۔ روزانہ قریباً ایک چھٹانک تھوڑا تھوڑا کر کے پلائیں اور مسوڑھوں پر بھی ملیں۔ بچوں کے دانت نہایت آسانی سے نکل آتے ہیں۔

۳

گل دھاوا۔ فلفل دراز ہموزن۔ آملہ کا رس بقدر ضرورت۔

دواؤں کو رس میں کھرل کریں۔ اور بچے کے مسوڑوں پر ملیں۔ دانت آسانی سے نکلتے ہیں اور تکلیف بہت کم ہوتی ہے۔

بچے کے جسم اور شعور میں مختلف تبدیلیاں

پیدائش سے چھ ہفتہ تک بچہ سوتا رہتا ہے۔ بھوک لگنے پر جاگتا ہے۔ کسی کو پہچان نہیں سکتا۔

۶ ہفتہ سے ۴ ماہ تک۔ چہرے پر ہنسی آتی ہے۔ آواز کی طرف سر گھماتا ہے۔

۴ سے چھ ماہ تک سر اٹھا سکتا ہے۔ ماں کو پہچانتا ہے۔ اپنا ہاتھ منہ میں دیتا ہے۔

۶ سے ۸ ماہ تک سہارے کے بغیر بیٹھ سکتا ہے۔ چیزوں کو خود پکڑ کر منہ میں ڈال لیتا ہے۔ سامنے کے ۲ دانت نکل آتے ہیں۔

آٹھ ماہ سے دس ماہ تک بغیر سہارے کے بیٹھ سکتا ہے۔ اجنبیوں کو دیکھ کر شرماتا ہے۔

دس ماہ سے ۱۲ ماہ تک سہارا لے کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اچھی طرح بیٹھ بھی سکتا ہے۔ کھلونوں کو پسند کرتا ہے۔ (۶ ماہ سے ۸ ماہ تک دانت نکل آتے ہیں)

ایک سال سے ۱۶ ماہ تک سہارا لے کر چل سکتا ہے۔ رینگنے کی کوشش کرتا ہے۔ کوئی کوئی لفظ بھی بولتا ہے۔

سولہ سے اٹھارہ ماہ تک بغیر سہارے کے چل سکتا ہے۔ یا چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ اچھی طرح سے رینگ سکتا ہے۔ دو لفظوں کو اکٹھا بول سکتا ہے۔

اٹھارہ سے بیس ماہ تک خوب چل لیتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے فقرے بولتا ہے۔ سولہ دانت نکلے ہوئے ہوتے ہیں۔

دو سال کی عمر میں اچھی طرح چل سکتا ہے۔ لوگوں کے نام لے کر پکارتا ہے۔ چھوٹے چھوٹے فقرے بولتا ہے۔

بچے کی بیماریوں کی پہچان

بخار:۔ زبان گندلی ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ لال ہوتا ہے۔ منہ کھول کر سانس لیتا ہے۔ سانس لیتے وقت نتھنے پھول جاتے ہیں۔

سر درد۔ بچہ بے چین ہوگا۔ اپنے ہاتھ چہرے یا سر پہ مارے گا۔ ماتھے پر بل پڑیں گے۔ سر جھکائے رکھے گا۔

پیٹ درد:۔ بچہ اپنے گھٹنے سکیڑتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔ کروٹیں بدلتا ہے۔ پاخانہ کا رنگ سیاہ ہوتا ہے۔ منہ کھلا رکھتا ہے۔

سینہ کا درد:۔ چہرہ کی رنگت بدل جاتی ہے۔ سانس لیتے وقت پیٹ حرکت کرتا ہے۔ سینہ بالکل حرکت نہیں کرتا۔

دماغی بیماری:۔ بچہ کسی چیز پر نگہ نہیں ٹکاتا۔ رونے کی آواز تیز اور چھوٹی ہو جاتی ہے۔

بھوک کا رونا:۔ بچہ زبان باہر نکالتا ہے۔ پستانوں کی تلاش میں سر کو ادھر ادھر مارتا ہے۔ ماں کو دیکھ کر خوش ہو جاتا ہے۔

دانت نکالنا:۔ خوش مزاج بچہ بدمزاج ہو کر روتا ہے۔ اور بار بار انگلیاں منہ میں ڈالتا ہے۔

Hakeem Shoukat Ali

معدنیات کے انگریزی نام!

ذیل میں ہندوستانی و یونانی ادویات و معدنیات کے انگریزی نام درج کئے جا رہے ہیں۔ تاکہ آپ اگر پاکستانی و ہندوستانی ادویات و معدنیات کی تجارت غیر ممالک سے کریں تو آسانی رہے۔ یہ سب چیزیں پاکستان میں آسانی سے دستیاب ہو سکتی ہیں۔ آپ کی معلومات اور زیر نظر کتاب کی اہمیت کو دو چند بڑھانے کے لئے ان صفحات کا اضافہ

DIAMOND	ہیرا
ALUM	پھٹکڑی
ALUMONIM SILICAS.	گھریا مٹی
KAOLINUM	کیولین
AMONIUM CHLORIDE	نوشادر
ARGENTUM (SILVER)	چاندی
ARSENIOUS ACID	سم الفار (سنکھیا)
TRISULPHURET, OF ARSENIC (CRPIMENT)	ہڑتال
ASPHALTUM (MINERAL PITCH)	شلاجیت
AURUM (GOLD)	سونا
CALCIUM (LIME)	چونا
CALCIUM CARBONATE	چاک
CALCIUM HYDRATE	بجھا ہوا چونا
CALCIUM OXIDE OR CLAX (QUICK LIME)	اَن بجھ چونا
CALCIUM SULPHATE	سنگجراحت
CARBO LIGNI (CHARCOAL)	لکڑی کا کوئلہ
BEZOAR	لکڑی کا کوئلہ
CUPRUM (COPPER)	تانبا

کیا جارہا ہے۔

BRASS	پیتل
RELL METAL	کانسی
COPPER SULPHATE	نیلا تھوتھا
FERRUM (IRON)	لوہا
FERRI SULPHAS	ہیراکسیس
FERRI SULPHURETUM (IRON PYRITES)	سونامکھی
HYDRAGYRUM (MERCURY), MICA	پارہ ابرک
PLUMBUM (LEAD)	سکہ (سیسہ)
PLUMBI CARBONAS (WHIT LEAD)	سفیدا
PLUMBI OXIDUM (FLOWERS OF LEAD)	مردہ سنگ
PLUMBI OXIDUM RUBRUM	سیندور
POTASSIUM CARBONAS IMPURA	جوکھار
POTASSIUM NITRICUM (NITRE)	قلمی شورہ
SILICATE OF ALUMINIA MAGNESIA & OXIDE OF IRON)	گل ارمنی
SILICATE OF ALUMINIA LIME & OXIDE OF IRON	گل ابرشمی
SILICATE OF ALUMINIA & OXID OF IRON	گیرو
SILCATE OF LIME	سنگ یہود
SILCATE OF MAGNESIA (SOAP STONE)	سنگ جراحت

SODA CARBONESIM	سجی کھار
(1) (2) SODA BIBORAS (BORAYS)	سہاگہ
SODIUM CHLORIDE	نمک سنگ۔ سیندھا نمک
STANNUM (TIN)	رانگ (قلعی)
(1) (2) SULPHUR (BRIMSTONE)	گندھک
(1) (2) ZINCUM (SPELTER)	جست
(1) (2) ZINCI CARBONAS (GALAMINE)	کھپریا
ZIN OXIDUM	جست کا پھولا
CORAL	مرجان۔ (مونگا)
(1) (2) GASTROPODA (GONCH)	سنکھ (حلزون)
HEMIPTERA	شکر تیغال
(1) (2) MOSCHUS MOSCHIFERA (MUSK)	کستوری (مشک)
MUTELLA OCCIDENTALIS	بیر بہوٹی
MYTLUS MARGRITIFERUS	مرواربد (موتی)
OS SEPIE	سمندر جھاگ
THE COMMON OYSTRE SHELL	سیپ (صدف)
PEARL OYSTRE	موتی سیپ (صدف مرواریدی)
COBRA VENUM	سانپ کا زہر ۔

—:—

آیورویدک اصطلاحات

ترپھلا۔ ہڑ یعنی ہلیلہ۔ بہیڑہ یعنی بلیلہ اور آملہ۔ ان تینوں کو گٹھلیوں سے پاک کردیں۔ تینوں کا چھلکا لے لیں۔ اس مجموعہ کو ترپھلا کہتے ہیں۔

ترکٹا:۔ فلفل دراز۔ سیاہ مرچ اور سونٹھ کے مجموعہ کو ترکٹا کہتے ہیں۔

تری جات:۔ تیزپات۔ الائچی خورد اور دارچینی کا مجموعہ نام ہے۔

چترجات:۔ ناگ کیسر۔ دارچینی۔ الائچی خورد اور تیزپات کا مجموعی نام ہے

چترزبیج:۔ کلونجی۔ ہالوں۔ میتھی۔ اجوائن۔ ان چار ادویات (بیج) کا مجموعہ ہے۔

پنچمول خورد:۔ کٹائی خورد و کلاں۔ گوکھرو۔ شالپرنی۔ پرشٹ پرنی۔ پانچوں کا مجموعہ ہے۔

" کلاں:۔ بیل کے درخت کی چھال۔ درخت ارنی۔ درخت گمبھاری۔ درخت پاڑھل اور درخت شوناک کی چھالیں ہموزن۔ پنچمول کلاں کہلاتی ہے۔

دشمول:۔ پنچ مول کلاں و پنچ مول خورد کو آپس میں ملادیں تو دس مول (دشمول) کہلاتے ہیں۔

آیورویدک اصطلاحات اس کتاب کے دوسرے حصے کی ایک معمولی جھلک ہے۔ علاوہ ازیں کشتہ زندہ کرنا۔ ایک آگ سے مکمل کشتہ تیار کرنا۔ خوفناک و خطرناک امراض کے علاج۔ جڑی بوٹیوں کے لاطینی نام۔ اور دیگر لاتعداد نسخہ جات دوسرے حصے کی زینت بنائے گئے ہیں۔

حصّہ اول ختم ہوا

لئے مقوی ہے۔ بدہضمی اور امراض جگر و گردہ میں مفید ہے۔

کیپ سُولائیڈ

ساختہ انگلستان۔ یہ دوائی کیپ سول کی شکل میں آتی ہے۔ ایک بکس میں ۳۶ کیپ سول ہوتے ہیں۔ اس کے موجد کا دعوٰی ہے کہ اس کے مسلسل استعمال سے بال وقت سے پہلے سفید نہیں ہوتے۔ جو ہو چکے ہوں وہ بھی کالے ہو جاتے ہیں۔ بہرحال ہمارا اس سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ کیوں کہ ہم ایسا دعوٰی تجربے کے بعد ہی کر سکتے ہیں۔

نسخہ:۔ ہیموگلوبن ۹۷/۱۰۰ اگرین۔ روغن زیتون ۵۴/۱۰۰ گرین۔ اولیاک ایسڈ ۵۴/۱۰۰ گرین۔ سٹورکس (مبرا) ۱۷/۱۰۰ گرین۔ بالسم پیرو ۱۷/۱۰۰ گرین۔ مندرجہ بالا اجزا کو حل کر کے کیپ سول میں بند کر لیں۔ بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔ قبل از وقت سفید ہونے نہیں دیتی۔ ایک کیپ سول رات کو پانی سے کھائیں۔

سنگلٹن آئنٹمنٹ

یہ مرہم ولایت میں تیار ہوتی ہے اور امراض چشم کے لئے اکسیر بتائی جاتی ہے

نسخہ:۔ ریڈ مرکری آکسائڈ ۴/۱۰۰ فی صدی۔ جاپانی موم۔ سور کی چربی اور ناریل کا تیل ۶/۱۰ مد فی صدی۔ موم خالص ۴ فی صدی۔ تمام اجزا کو حل کر کے مرہم بنا لیں۔ آنکھ میں سلائی سے لگائیں۔ سوزش چشم۔ ضعف بصارت اور پلکوں کی تکلیف میں مفید ہے۔ بواسیر اور خارش کیلئے بھی مفید ہے۔